www.mashriqquetta.com.pk

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 15 جمادی الاول 1448ھ 27 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 106

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی تنظیم نو کا فیصلہ — سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں تیزی لائی جائے، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس، انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، خشک میوہ جات کی قیمتوں میں 40 فیصد اضافہ

3 ہزار روپے فی کلو ملنے والا پستہ 5 ہزار روپے تک جا پہنچا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سردی کی آمد کے ساتھ ہی خشک میوہ جات کی قیمتوں کو بھی پر لگ گئے۔ خشک میوہ جات مہنگے نہیں، بہت مہنگے ہو گئے ہیں۔ رواں سال ان کی قیمتوں میں 30 سے 40 فیصد...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ

پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں گنڈاپور کو مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا تھا

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ ہوا۔ ذرائع پی ٹی آئی کے مطابق سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے پارلیمانی........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کشمیری عوام سے یکجہتی، آج بلوچستان بھر میں یوم سیاہ

کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کیخلاف ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق مورخہ 27 اکتوبر 2026ء کو صوبے بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا۔ اس موقع پر صبح 10 بجے کشمیری عوام کے........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں، اپوزیشن اتحاد

وزیر اطلاعات کو مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں، اخونزادہ حسین

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جا سکے۔ اپنے بیان میں ترجمان اپوزیشن اتحاد کا کہنا تھا کہ وزیر اطلاعات کو حکومت اور........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایوان میں میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں

طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتنہ الخوارج، بی ایل اے کو پناہ دے رہی ہے، پاکستان

پاکستان کی خودمختاری اولین ترجیح، عالمی برادری طالبان حکومت کو یو این سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کا پابند بنائے

رواں سال افغان سرزمین سے ہونیوالے دہشت گرد حملوں میں پاکستان میں 3,500 سے زائد افراد شہید یا زخمی ہوئے

پاکستان کی انسداد دہشتگردی کارروائیوں میں افغان شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد ہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتنہ الخوارج، بی ایل اے اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی انسداد دہشتگردی کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد ہیں، عمراو کن بیانیے افغان سرزمین سے سرگرم دہشتگرد نیٹ ورکس کا خطرہ نہیں چھپا سکتے، طالبان حکومت افغان........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کا میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے سینٹ ممبرز کیساتھ گروپ فوٹو

واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک

موثر اطلاعات پر مسلسل نگرانی کے بعد آپریشن رد الفتنہ تحری کے تحت کواڈ کاپٹر کے ذریعے موثر اسٹرائیک کیا گیا

فورسز نے ہلاک ہونیوالے دہشت گردوں سے بھاری تعداد میں اسلحہ، ایمونیشن اور گولہ بارود قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے بلوچستان کے علاقے واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کواڈ کاپٹر کے ذریعے حملہ کر کے 6 فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن و گولہ بارود برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات پر مسلسل نگرانی کے بعد آپریشن رد الفتنہ تحری........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

فیلڈ مارشل، وزیر داخلہ سعودی وزیر دفاع اور ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف کی مسعود پزشکیان اور محسن رضائی سے ملاقات، خطے کی صورتحال، باہمی تعاون بڑھانے پر مشاورت

خطے میں امن و سلامتی چاہتے ہیں

پاکستان، ترکی، سعودی عرب اور ایران کے دفاعی سربراہان کا مشترکہ اعلامیہ

خطے میں قیام امن کے لیئے تہران میں اس مشترکہ اجلاس کی تجویز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اپنے حالیہ دورہ ایران کے دوران پیش کی تھی جسے ایرانی حکام نے قبول کیا

دفاعی سربراہان کے درمیان ہونیوالی اس اہم ملاقات میں امریکہ ایران کشیدگی اور اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں پر بات چیت کی گئی، حکام کا مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق

تہران (م ڈ) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی تجویز پر ایران کے دارالحکومت تہران میں مک اتحاد رکن ممالک اور ایران کا اہم اجلاس ہوا جس میں ایران کشیدگی اور........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

تہران، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سعودی عرب اور ترکیہ کے دفاعی سربراہان ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور محسن رضائی سے اجلاس میں اہم امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

دو تعلیمی اداروں کے مسودہ قانون منظور، بلوچستان اسمبلی میں سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد نمٹادی گئی

میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پیش کیا، ایوان کی جانب سے منظور

اسپیکر نے اپنا وعدہ پورا کیا قرارداد ایجنڈے میں شامل کی گئی، قرارداد میں تبدیلی کر کے دوبارہ پیش کرونگا، مولانا ہدایت الرحمن

ہمیں این ایف سی ایوارڈ میں کٹوتی سے متعلق متحد ہونا ہوگا اگر اکٹھے نہیں ہوئے تو تنخواہ کیلئے اسلام آباد جانا پڑے گا، ڈاکٹر مالک بلوچ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سپیکر اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں تلاوت........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ہمیشہ مشترکہ فیصلوں کو اہمیت دی، گورنر بلوچستان

جامعات کے امور میں شفافیت وجوابدہی یقینی بنانے کے مثبت نتائج سامنے آئے

میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کی کارکردگی میں کافی بہتری آئی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آپ سب گواہ ہیں کہ میں نے یونیورسٹی سینٹ کے ہر اجلاس میں یکطرفہ فیصلوں کی بجائے........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

امریکہ صرف اپنی بات منوانا چاہتا ہے، مذاکرات میں سنجیدہ نہیں، ایران

تہران (م ڈ) ایران نے امریکا پر مذاکرات میں سنجیدہ نہ ہونے........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

سینیٹ، مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد منظور

27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا، جسے ایوان ناجائز قرار دیتا ہے، متن

اسلام آباد (شاکر رحمان) سینیٹ نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کردیا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

انتخابی عمل میں اے آئی باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

الیکشن کمیشن نے میڈیا کے اے آئی استعمال سے متعلق بھی مجوزہ ترامیم جاری کر دیں

جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی

اسلام آباد (شاکر رحمان) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

مانیٹری پالیسی کا اعلان، اسٹیٹ بینک نے شرح سود 12 فیصد کردی

مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی میں ترسیلات زر 10.9 ارب ڈالر رہیں، جو تقریباً 11 ارب ڈالر بنتی ہیں

تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے اوپر برقرار رہنے کے باعث مہنگائی کے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے، گورنر جمیل احمد

کراچی (م ڈ) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کی زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے پیر کے روز پالیسی........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

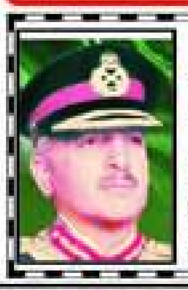

سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ انتقال کر گئے

فیلڈ مارشل اور پاک فوج کے تمام رینکس کا انتقال پر اظہار افسوس

راولپنڈی (م ڈ) سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردی ختم ہونی چاہیے اس میں کوئی دو رائے نہیں، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار میں پولیس کے قافلے پر فائرنگ 3 اہلکار زخمی

ڈی آئی جی خضدار رینج اور ایس ایس پی اہلکاروں کیساتھ کرخ جارہے تھے

گھات لگائے مسلح افراد نے قافلے پر اچانک فائرنگ شروع کر دی، پولیس حکام

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے میں ڈی آئی جی خضدار رینج اور ایس ایس پی خضدار کے قافلے پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق ضلع خضدار کی تحصیل کرخ ایریا میں ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

PID(I)3822-D/26

پاکستان اور کشمیر
مضبوط رشتوں کی زنجیر

یومِ سیاہ کشمیر
27 اکتوبر

آصف علی زرداری
صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

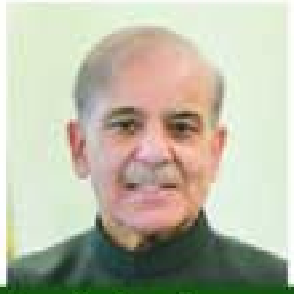

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

محمد اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ، اسلامی جمہوریہ پاکستان

انجینئر امیر مقام
وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران

عطاء اللہ تارڑ
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات

یومِ سیاہ کشمیر
حقِ خودارادیت کی جدوجہد اور عالمی ضمیر کا امتحان

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، کرب اور جدوجہد کی علامت بن چکا ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں تاکہ عالمی برادری کو یاد دلایا جاسکے کہ کشمیر کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق، یعنی حق خودارادیت، کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

تقسیم برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک متنازع خطہ بن گئی۔ اس وقت کے حالات، ریاست کے مستقبل سے متعلق فیصلوں اور بھارتی افواج کی آمد نے ایسے تنازعے کو جنم دیا جس کے اثرات آج تک جنوبی ایشیا کی سیاست، امن اور سلامتی پر مرتب ہو رہے ہیں۔ کشمیری عوام کی خواہشات کو مرکزی اہمیت دیے بغیر اس مسئلے کا پائیدار حل ممکن نہیں۔

اقوام متحدہ نے کشمیر کے تنازعے پر متعدد قراردادیں منظور کیں، جن میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ ان قراردادوں پر عمل درآمد کیا جائے اور کشمیری عوام کو آزادانہ طور پر اپنی رائے دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مسئلے کو محض سفارتی بیانات تک محدود نہ رکھے بلکہ منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے موثر کردار ادا کرے۔

کشمیر کی جدوجہد صرف ایک خطے کی سیاسی حیثیت کا معاملہ نہیں بلکہ انسانی حقوق، آزادی اور انسانی وقار سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ مختلف ادوار میں بھارتی زیر انتظام جموں و کشمیر میں گرفتاریوں، نقل و حرکت پر پابندیوں، مواصلاتی بندشوں اور شہری آزادیوں سے متعلق سنگین خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں نے بھی مختلف مواقع پر ان معاملات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان الزامات اور خدشات کی شفاف تحقیقات اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے۔

5 اگست 2019ء کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کے فیصلے نے تنازعے کو ایک نئی جہت دی۔ پاکستان نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقوق اور خواہشات کو نظر انداز کرنے کے مترادف قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد خطے کی سیاسی صورت حال، شہری آزادیوں اور مستقبل کے حوالے سے بحث مزید شدت اختیار کر گئی۔ مسئلے کے حل کے لیے ضروری ہے کہ کشمیری عوام کی حقیقی نمائندگی اور ان کی خواہشات کو اہمیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آزادی اور انصاف کی جدوجہد آسان نہیں ہوتی۔ کشمیری عوام نے طویل عرصے سے مشکلات برداشت کی ہیں اور اپنے مستقبل کے فیصلے میں شرکت کا مطالبہ برقرار رکھا ہے۔ ان کی قربانیوں اور مشکلات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کا موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے۔ پاکستان عالمی فورمز پر اس مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے اور انسانی حقوق کی صورت حال کی طرف بین الاقوامی توجہ مبذول کرانے کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم اس مسئلے کے پائیدار حل کے لیے صرف بیانات کافی نہیں۔ پاکستان سمیت تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جو کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور انسانی حقوق کے تحفظ میں مدد دیں۔ تنازعے کے حل کے لیے سنجیدہ مذاکرات، باہمی اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ، کو چاہیے کہ وہ کشمیر سے متعلق اپنی قراردادوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق شکایات کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے اور شہریوں کو بنیادی آزادیوں، تعلیم، صحت اور محفوظ زندگی کے مواقع میسر ہونے چاہییں۔

کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا کے امن و استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں ایٹمی صلاحیت رکھنے والے ممالک ہیں، اس لیے کسی بھی قسم کی کشیدگی پورے خطے کے لیے خطرات پیدا کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر ضروری ہے کہ اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امن کی کوششیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصاف، برابری اور عوامی خواہشات کو بنیادی حیثیت دی جائے۔

یوم سیاہ کشمیر کا پیغام واضح ہے کہ کسی بھی تنازعے کا مستقل حل عوام کی خواہشات کو نظر انداز کر کے ممکن نہیں۔ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلے میں حقیقی کردار ملنا چاہیے اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر توجہ برقرار رکھتے ہوئے عملی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔

27 اکتوبر ہمیں کشمیری عوام کے دکھوں، قربانیوں اور ان کی مسلسل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی ضمیر کے لیے بھی ایک سوال ہے کہ کیا آزادی، انصاف اور انسانی حقوق کے اصول ہر قوم کے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں؟ کشمیر میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہوگا جب تنازعے کا منصفانہ حل تلاش کیا جائے، انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز خواہشات کو تسلیم کیا جائے۔

/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان
URAAN PAKISTAN
PID(I)3822-D/26

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

ملک کے سرکاری اور مالیاتی اداروں سمیت اہم ڈیجیٹل نظاموں پر سائبر حملوں کا خدشہ

کمزور کیز کے باعث جعلی ڈیجیٹل سرٹیفکیٹس بنانے، ویب سائٹس اور آن لائن سروسز کی نقالی، انٹرنیٹ ٹریفک میں مداخلت، نگرانی اور ڈیٹا میں ردوبدل کا خطرہ

نیشنل سرٹ نے براؤزرز اور سافٹ ویئر فوری اپ ڈیٹ کرنے، متاثرہ سرٹیفکیٹس بلاک کرنے اور سیکیورٹی ٹرسٹ اسٹورز اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت جاری کر دی

... اقدامات کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق مشکوک سرٹیفکیٹس، غیر معمولی نیٹ ورک سرگرمی اور نیشنل سرٹیفکیٹس یا ڈیٹا انٹرسیپشن کے مشتبہ واقعات نیشنل سرٹ پاکستان کو رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے۔

سنجاوی کی یونین کونسل بغاؤ میں مفت ویٹرنری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

زیارت (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ، منسٹر لائیو اسٹاک، سیکرٹری لائیو اسٹاک، ڈی جی لائیو اسٹاک کی ہدایات کے مطابق محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان، ضلع زیارت کی جانب سے ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر نوید احمد کی سربراہی میں تحصیل سنجاوی کی یونین کونسل بغاؤ میں فری ویٹرنری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا بنیادی مقصد مال داروں کو ان کی دہلیز پر مفت ویٹرنری طبی سہولیات فراہم کرنا، مویشیوں میں مختلف امراض کی بروقت تشخیص، علاج اور حفاظتی ویکسینیشن کو یقینی بنانا تھا۔

حب اور لسبیلہ کے پہلے کیڈٹ کالج کے ترقیاتی کام کا آغاز

نوجوانوں کیلئے معیاری تعلیم کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، مکینوں کا میر علی حسن زہری کو خراج تحسین

کیڈٹ کالج کا قیام تعلیمی ترقی کیلئے اہم پیش رفت، منصوبے کی بروقت تکمیل اور معیاری تعلیمی سہولیات یقینی بنانے پر زور

عوامی مسائل کا حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اہم ترجیحات ہیں، کوہیار خان ڈومکی

تعلیم وصحت کے شعبوں کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں، صوبائی وزیر

پیپلز پارٹی جمہوری اقدار اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے، لہڑی میں سیاسی سماجی رہنماؤں سے بات چیت

لہڑی (ن ن) صوبائی وزیر برائے انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے ڈومکی ہاؤس لہڑی میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے ... احمد بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم وصحت کے شعبوں کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ... کہ وہ عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے، ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ حلقے ...

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

مسئلہ کشمیر کا پرامن اور پائیدار حل خطے میں امن و استحکام کیلئے ناگزیر ہے، فیصل جمالی

کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کی حمایت پاکستان کے اصولی مؤقف کا حصہ ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

یوم یکجہتی کشمیر محض ایک رسمی دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی، بھائی چارے اور یکجہتی کے اظہار کا عہد ہے، اقوام متحدہ کشمیری عوام کو حق خودارادیت دلانے کیلئے کردار ادا کرے، پیغام

اوستہ محمد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کی حمایت پاکستان کے اصولی مؤقف کا حصہ ہے۔ پاکستان کی عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت ہر سطح پر جاری رکھی جائے گی۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام نے اپنے بنیادی حقوق اور آزادی کے حصول کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں جنہیں کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ کشمیری عوام کا عزم اور ثابت قدمی اس بات کا مظہر ہے کہ آزادی کی خواہش کو طاقت کے ذریعے دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن اور پائیدار حل خطے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوم یکجہتی کشمیر محض ایک رسمی دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی، بھائی چارے اور یکجہتی کے اظہار کا عہد ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کشمیری عوام کے جائز حقوق کی حمایت کرتی رہے گی اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، تاکہ کشمیری عوام اپنی امنگوں کے مطابق آزادانہ طور پر اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔

کوئٹہ، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت پشین میں امن وامان سے متعلق اجلاس ہو رہا ہے

پائیدار ترقی کے اہداف کیلئے حکومتی اداروں اور عالمی تنظیموں کا اشتراک ناگزیر ہے، سیکرٹری سکولز

اقوام متحدہ کے دن پر کوئٹہ میں تقریب، بہتر مستقبل کیلئے باہمی تعاون اور پائیدار ترقی کی اہمیت اجاگر کرنا انتہائی ضروری ہے

معیاری تعلیم، صحت مند معاشرے اور متوازن غذائیت کے فروغ سے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے، لعل جان جعفر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ تعلیم، صحت، غذائیت اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے حکومتی اداروں، بین الاقوامی تنظیموں اور تعلیمی اداروں کو باہمی تعاون کے ذریعے مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز ... موقع پر اقوام متحدہ کی صوبائی پروگرام ٹیم کے چیئرمین ذوالفقار درانی نے بلوچستان میں اقوام متحدہ کے جاری اقدامات اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے حکومتی معاونت پر روشنی ڈالی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ نصیر شاہ اور اسکول کی پرنسپل عابدہ مینگل نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں طلبہ و طالبات نے بچوں کی ... (باغبانی) کی سرگرمی کے ذریعے صحت مند خوراک، متوازن غذا اور غذائیت کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ تقریب کے دوران اقوام متحدہ کے دن کی مناسبت سے اہم پیغامات بھی شرکاء تک پہنچائے گئے۔ اختتام پر ڈاکٹر فارعہ احسن نے تمام مہمانوں، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا بنیادی پیغام یہ تھا کہ باہمی تعاون، معیاری تعلیم، صحت مند ... مقصد باہمی تعاون، پائیدار ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے فروغ کو اجاگر کرنا تھا۔ اقوام متحدہ کی صوبائی پروگرام ٹیم کی جانب سے ون یو این (UNONE) کے پلیٹ فارم کے تحت منعقدہ اس تقریب میں بلوچستان میں اقوام متحدہ کی سرگرمیوں، پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) اور مختلف شعبوں میں حکومت بلوچستان کے ساتھ تعاون کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔

صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی لہڑی میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

تعلیمی بہتری اور اساتذہ کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ جدوجہد کریں گے، جی ٹی اے

اساتذہ کی تنظیموں میں اتحاد وانضمام کیلئے سجاد حسین رند کی سربراہی میں بااختیار کمیٹی قائم

کوئٹہ (اے این این) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی کا پہلا تعارفی اجلاس مرکزی آرگنائزر سجاد حسین رند کی صدارت میں منعقد ہوا، نظامت کے فرائض اکبر علی اکبر نے سرانجام دیے، اجلاس کا آغاز حافظ محمد عثمان نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا ... کی جائیگی اس تناظر میں مرکزی آرگنائزر سجاد حسین رند کی سربراہی میں ایک بااختیار کمیٹی بنائی گئی جس کے اراکین میں حمید اللہ کاکڑ، اکبر علی اکبر اور میر ہزار خان مری شامل ہیں۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ اکبر علی اکبر تنظیمی امور اور اطلاعات و نشریات کی ذمہ داری سرانجام دینگے جبکہ ڈیرہ عبدالغفار کمتران ... ان کے پاس جمع کرینگے۔ اجلاس سے مرکزی آرگنائزر سجاد حسین رند نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ بلوچستان کے میل وفیمیل اساتذہ کرام بھروسہ رکھیں انکو کسی بھی طرح مایوس نہیں کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ آرگنائزنگ کمیٹی کے تمام ممبران بلوچستان کے اساتذہ کے سامنے جوابدہ ہیں ... حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر تعلیمی بہتری کیلئے کام کریں گے اور اساتذہ کرام کے مسائل کے حل، طلبہ وطالبات کی درس وتدریس میں بہتری اور تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے کام کرینگے۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ مصالحتی عمل کو آگے لے جایا جائیگا اور دیگر تنظیموں کے ساتھ اتحاد وانضمام کیلئے جدوجہد ...

نہتے کشمیریوں کی عظیم جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں، سردار یار محمد رند

کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دلوانے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریں گے، یوم یکجہتی کشمیر پر پیغام

عالمی برادری سے مقبوضہ کشمیر کا زیر التوا مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کا مطالبہ کرتے ہیں، سابق صوبائی وزیر

بی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاستدان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے ... سلام پیش کرتے ہیں مودی سرکار نے مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑ ڈالے ... وزیروں کا نوٹس لیں اور اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کروائے اور بھارت کے غیر قانونی قبضے سے ... نصیب فرمائیں کشمیر کی آزادی کے لئے جام شہادت نوش کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ بلوچستان کی تعمیر وترقی عوام کی خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے جس کے لئے رند جرگہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال ممکن بناتے ہوئے عوامی مسئلہ مسائل کے حل کے لئے سرگرمی سے جدوجہد کررہا ہے۔

رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی قرارداد پر اظہار خیال کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی، فرنیچر شاپ سے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری و دیگر سامان چوری

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفرآباد ڈیرہ اللہ یار فرنیچر شاپ سے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری و دیگر سامان چوری کر لیا گیا پولیس کے مطابق جعفرآباد ڈیرہ اللہ یار پولیس تھانے کی حدود زمان پولیس چوکی کے قریب گزشتہ شب نامعلوم چور فرنیچر کی شاپ کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کی مشینری و دیگر سامان چوری کر کے فرار ہو گئے۔

تعلیمی نظم وضبط اور معیار بہتر بنانے کیلئے اصلاحات کی جارہی ہیں، ڈاکٹر ماہ نور

اے سی کا چار سرکاری اسکولوں کا دورہ، اساتذہ وطلبہ کی حاضری اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ

اورماڑہ (ن ن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور بارکزئی نے شہر کے چار سرکاری اسکولوں کا دورہ کر کے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ وطلبہ کی حاضری، دستیاب بنیادی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا جائزہ لیا اس سلسلے میں انہوں نے گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ایسٹ غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کونٹاگی لین اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کونٹاگی لین کا معائنہ کیا۔ انہوں نے حاضری رجسٹر چیک کیے اور اسکولوں میں جاری تدریسی عمل کا مشاہدہ کیا ان کا کہنا تھا کہ دورہ کا مقصد سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے، تعلیمی نظم و ضبط کو بہتر بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیم کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت سرکاری اسکولوں میں تعلیمی معیار کی بہتری، اساتذہ کی پابندی وقت اور طلبہ کو بنیادی تعلیمی سہولیات کی فراہمی اہمیت کی حامل ہے۔

گیس پریشر نہ ہونے کے باوجود بھاری بلوں کی وصولی ظلم کی انتہا ہے، ذوالفقار طارق

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے اپنی تحریری بیان میں گیس بلوں کے حوالے سے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں گیس پریشر نہ ہونے کے باوجود شہریوں کو بھاری بل موصول ہونا ظلم کی انتہا ہے۔ ایک طرف تنخواہیں وہی ہیں اور مزدور کم سے کم تنخواہ پر کام کرنے پر مجبور ...

جامعہ تربت کا تعلیمی و تحقیقی شراکت داری بڑھانے کا عزم،

کیمسٹری کے طلبہ کیلئے معلوماتی سیشن کا انعقاد کیا گیا، طلبا کی کثیر تعداد میں شرکت

تربت (آن لائن) تربت یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کے طلباء نے مکران میڈیکل کالج کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بائیو کیمسٹری لیبارٹری کے بارے میں ایک معلوماتی اور انٹرایکٹو اورینٹیشن سیشن میں شرکت کی۔ سیشن کے دوران طلباء کے علاوہ جامعہ تربت کے شعبہ کیمسٹری کے سربراہ ڈاکٹر ظفر علی، ڈاکٹر اسماء حیات اور دیگر بھی موجود تھے۔ سیشن کی میزبانی میڈیکل کالج ... آگاہ کیا۔ ڈاکٹر صغیر نے طلباء کے سوالات کے پیشہ وارانہ انداز میں جوابات بھی دیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ظفر علی نے سیشن کے انعقاد میں تعاون پر میڈیکل کالج کی انتظامیہ اور ڈاکٹر صغیر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے طلباء کو عملی سرگرمیوں میں شرکت کا موقع فراہم کرنے پر شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز کی ... اداروں کے ساتھ تعلیمی و تحقیقی شراکت داری کو وسعت دینے کے لیے جامعہ تربت کے عزم کا اعادہ کیا۔

این ایف پی اے اور چین زچہ وبچہ کی صحت بہتر بنانے کیلئے تعاون کریں گے، سعدیہ عطاء

خضدار، تربت اور لورالائی کے مراکز صحت کو تولیدی صحت کی کٹس کی فراہمی سے، ہنگامی زچگی میں مدد ملے گی

ماں اور نومولود کی صحت کا تحفظ اولین ترجیح، دور دراز علاقوں میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے تعاون پر اتفاق

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان میں زچہ وبچہ کی صحت کی سہولیات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے بہبود آبادی (یو این ایف پی اے) نے حکومت چین کے تعاون سے بین الاقوامی جاتی تولیدی صحت کی کٹس صوبائی محکمہ صحت کے حوالے کر دیں۔ اس سلسلے میں منعقدہ تقریب میں یو این ایف پی اے کی صوبائی سربراہ مسز سعدیہ عطاء نے کٹس محکمہ صحت کے حکام کے حوالے کیں۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر امین مندوخیل اور ماں، نومولود اور بچوں کی صحت کے پروگرام (ایم این سی ایچ) کی صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر گل نین اعظم نے کٹس وصول کیں، جبکہ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر آصف شاہوانی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ یہ طبی سامان ضلع خضدار، تربت (کیچ) اور لورالائی میں صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے مراکز کی ... طبی سہولیات کی مسلسل فراہمی، ہنگامی زچگی کی نگہداشت اور تولیدی صحت کی خدمات کو مؤثر بنانا ہے، تاکہ متعلقہ اضلاع میں ماؤں اور نومولود بچوں کو بروقت اور ضروری طبی امداد کی فراہمی میں مدد مل سکے۔ اس موقع پر ایم این سی ایچ پروگرام کی صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر گل نین اعظم نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کا تحفظ صحت عامہ کے نظام کا ایک اہم ... تک رسائی فراہم کرنا ایم این سی ایچ پروگرام کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے اور حکومت چین کے تعاون سے طبی عملے کی استعداد کار میں اضافے اور ماں و بچے کی صحت کے تحفظ کی کوششوں کو مزید تقویت ملے گی۔ صحت حکام نے یو این ایف پی اے اور حکومت چین کے اشتراک کو سراہتے ...

بنیادی سہولیات سے محروم کوئٹہ مسائلستان بن چکا ہے، سید امان شاہ

عوام بجلی، گیس اور آٹے کے بحران سے دوچار ہیں، یہ شہر اب رہائش کے قابل نہیں رہا، عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ اس وقت بنیادی مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے، جہاں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، سردی کے باوجود گیس کی عدم دستیابی، آٹے کے شدید بحران اور امن وامان کی تشویشناک صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی نے ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرد موسم میں گیس کی عدم فراہمی کے باعث شہریوں کو شدید ... اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے معمولات زندگی متاثر کر دیے ہیں، جبکہ آٹے کے بحران نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، لیکن کوئٹہ کے شہری ان سہولیات کے حصول کے لیے بھی پریشان ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ کوئٹہ میں امن وامان کی مخدوش صورتحال بھی انتہائی تشویشناک ہے۔ شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا اور ان کے جان ومال کی حفاظت یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ ...

سربراہ یو این ڈی پی بلوچستان چیئرپرسن یو این پی ٹی ذوالفقار درانی یونائیٹڈ نیشنز ڈے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے موقع پر لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

ویکسین سے انکار پولیو کے خاتمے میں بڑی رکاوٹ، عوامی آگاہی ناگزیر ہے، روٹری انٹرنیشنل

پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمہ کیلئے، روٹری انٹرنیشنل کا مالی معاونت اور انسداد پولیو مہم جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ

دنیا بھر میں پولیو کیسز میں 99.9 فیصد سے زائد کمی، پاکستان میں وائرس کے خاتمے کیلئے مسلسل کوششیں ناگزیر ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) عالمی یوم انسداد پولیو کے موقع پر روٹری انٹرنیشنل نے پاکستان میں وائلڈ پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اپنی کئی دہائیوں پر محیط معاونت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ افغانستان سمیت پاکستان دنیا کے ان آخری دو ممالک میں شامل ہے جہاں اب بھی یہ وائرس موجود ہے۔ عالمی یوم انسداد پولیو ہر سال 24 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ روٹری نے یہ دن ڈاکٹر جوناس سالک کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے متعارف کرایا تھا، جنہوں نے تقریباً 70 برس قبل پولیو سے بچاؤ کے اولین محفوظ اور مؤثر حفاظتی ٹیکے تیار کیے تھے۔ یہ دن پولیو کے خاتمے کے لیے ... رہے تھے۔ آج روٹری اور اس کے عالمی شراکت داروں کی کوششوں کے نتیجے میں پولیو کے کیسز میں 99.9 فیصد سے زائد کمی آ چکی ہے، جس سے 2 کروڑ سے زائد افراد کو عمر بھر کی معذوری سے بچانا ممکن ہوا ہے۔ اس موقع پر روٹری انٹرنیشنل کے صدر اولے اینکا تکیم باپالولا نے کہا، "ہم اب تک 3 ارب امریکی ڈالر سے زائد کی معاونت فراہم کر چکے ہیں، جس میں پاکستان میں روٹری کے ارکان کی جانب سے دیے گئے 13 لاکھ امریکی ڈالر بھی شامل ہیں۔ ان وسائل میں سے نصف ارب امریکی ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری اور رضاکاروں کی جانب سے بے شمار گھنٹوں پر مشتمل اقدامات کے ... کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ باہمی تعاون اور سیاسی ومالی معاونت کے ذریعے پاکستان میں پولیو کا خاتمہ اور دنیا بھر سے اس بیماری کا مکمل انسداد ممکن ہے۔" روٹری کے ارکان حکومتوں سے معاونت حاصل کرنے کے لیے بھی سرگرم عمل رہتے ہیں اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرتے ہیں۔ پاکستان میں یہ کردار خاص طور پر اہم ہے، کیونکہ ویکسین لگوانے سے انکار اب بھی ہر بچے کو تحفظ تک رسائی دینے کی کوششوں میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ روٹری کی پاکستان نیشنل پولیو پلس کمیٹی کے چیئرمین عزیز میمن نے کہا، "پاکستان میں انسداد پولیو کی کوششوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور رواں سال صرف چند کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ...

پاکستان اور امریکہ کے درمیان طویل مدتی توانائی کے معاہدوں پر بات چیت

پاکستان کے ریفائنری اپ گریڈیشن پروگرام سے امریکی اداروں کیلئے سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں، وفاقی وزیر

پاکستان اسٹیٹ آئل اور پی پی ایل کے حکام نے مائع قدرتی گیس فراہم کرنے میں امریکی کمپنیوں کی دلچسپی سے آگاہ کیا

امریکی ناظم الامور نیٹلی اے بیکر کی مشکل علاقائی حالات کے باوجود ایندھن کی قلت سے بچنے کیلئے اقدامات کی تعریف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان اور امریکا نے دوطرفہ توانائی تعاون کو فروغ دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا ہے، جس میں طویل مدتی توانائی فراہمی کے ممکنہ معاہدے اور ملک کے ریفائنری اپ گریڈیشن پروگرام میں سرمایہ کاری شامل ہے۔ پیر کے روز جاری ہونے والے ایک پریس ریلیز کے مطابق، اس حوالے سے وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم علی پرویز ملک اور امریکی ناظم الامور ... علاقائی حالات کے باوجود ایندھن کی قلت سے بچنے اور اس کی فراہمی مؤثر انداز میں برقرار رکھنے پر پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم علی پرویز ملک نے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے امکانات تلاش کرنے کے لیے جاری رابطوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے ریفائنری اپ گریڈیشن پروگرام سے امریکی مالیاتی اداروں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ... دونوں ممالک کے لیے مفید ثابت ہونے کے ساتھ امریکی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ ملاقات کے دوران پاکستان اسٹیٹ آئل (پی ایس او) اور پاکستان ایل این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) کے مینیجنگ ڈائریکٹرز نے شرکاء کو پاکستان کو مائع قدرتی گیس (ایل این جی) فراہم کرنے میں امریکی کمپنیوں کی دلچسپی سے آگاہ کیا۔ علی پرویز ملک نے امریکی کمپنیوں کو آئندہ ...

سماجی فلاحی تنظیمیں 7 روز میں رجسٹریشن کروا لیں، ڈی سی گوادر

ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ تنظیموں کی سرگرمیوں پر پابندی لگ جائے گی

گوادر (ن ن) ڈپٹی کمشنر گوادر کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود وخصوصی تعلیم ضلع گوادر نے مختلف سماجی تنظیموں، ماہی گیر اتحادوں اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کو متعلقہ قوانین کے تحت رجسٹریشن مکمل کرنے کے لیے باضابطہ ہدایات جاری کر دی ہیں محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے جاری مراسلہ مطابق ضلع گوادر میں کام کرنے والی بعض تنظیموں کی قانونی رجسٹریشن کے حوالے سے دستاویزات طلب کی گئی ہیں۔ متعلقہ تنظیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مجاز حکام اور متعلقہ قوانین کے تحت رجسٹریشن کا عمل مکمل کر کے مراسلے کے اجرا سے سات روز کے اندر رجسٹریشن کا ثبوت دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر سماجی بہبود میں جمع کرائیں۔ مراسلہ جن تنظیموں کو ارسال کیا گیا ہے، ان میں ماہی گیر اتحاد، پائیلٹ ماہی گیر اتحاد، کاروان ماہی گیر اتحاد، گوادر ماہی گیر اتحاد لیبر یونین، متحدہ ماہی گیر اتحاد اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن شامل ہیں محکمہ نے واضح کیا ہے کہ مقررہ مدت میں ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ تنظیموں کی سرگرمیوں کی معطلی یا پابندی سمیت قانونی اقدامات کیے جا سکتے ہیں

اوتھل، سرکاری اسکول میں انسانی جسم کے اعضا کی پہچان کیلئے تخلیقی سرگرمی

طلبہ کو انسانی جسم کے مختلف اعضاء، ان کے ناموں اور بنیادی افعال سے آگاہ کیا گیا

اوستہ محمد، چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی ڈی آئی جی کرائم برانچ عبدالحمید اختر ترین لیویز کانسٹیبل کی بھرتی کے لیے انٹرویو لے رہے ہیں

گوادر مختلف سول سوسائٹی اور پولیس کی مشترکہ کارروائی، ... گرفتار کر لیا گیا

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو: پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔ 2835934-2830228
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

منگل 27 اکتوبر 2026ء

خطے کا امن و استحکام اور بھارتی عزائم: عالمی برادری کی ذمہ داریاں......!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں آج (بروز منگل) یوم سیاہ منایا جا رہا ہے۔ یہ وہی دن ہے جب بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں اپنی غاصب فوج داخل کی اور کشمیری عوام کی مرضی اور خواہشات کو نظر انداز کرتے ہوئے کشمیر میں اپنے غاصبانہ تسلط کی بنیاد رکھی یہ دن کشمیر کی تاریخ کا ایک ایسا باب ہے۔ جس کی تلخ یادیں آج بھی کشمیریوں کے اجتماعی شعور میں زندہ ہیں۔ اس دن کی مناسبت سے پاکستان بھر میں یوم سیاہ منانے کا مقصد محض ایک تاریخی واقعے کو یاد کرنا نہیں، بلکہ عالمی برادری کو یہ باور کرانا بھی ہے کہ مسئلہ کشمیر اب تک حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق خودارادیت کے حصول کے منتظر ہیں۔ وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے پیر کو کشمیر کونسل میں کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر کے کنوینر غلام محمد صفی اور مشیر شبیر عثمانی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی تاریخ میں ستائیس اکتوبر سیاہ ترین دن کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس روز کشمیریوں کی مرضی کے بغیر بھارتی افواج اس خطے میں داخل ہوئیں کئی دہائیوں پر محیط مشکلات، پابندیوں اور مظالم کے باوجود کشمیریوں کا جذبہ آزادی برقرار ہے اور وہ اپنے حق خودارادیت سے دست بردار ہونے پر آمادہ نہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ستائیس اکتوبر کشمیر کی تاریخ میں سیاہ ترین دن ہے، جب کشمیریوں کی مرضی کے بغیر کشمیر میں بھارتی قابض افواج داخل ہوئیں، کئی دہائیوں کے ظلم و ستم کے باوجود کشمیری اپنے حق خودارادیت سے پیچھے نہیں ہٹے، بھارت نے برسوں سے کشمیر پر غیر قانونی تسلط قائم کر رکھا ہے، انسانی حقوق کے سنگین خلاف ورزیاں تاحال جاری ہیں، یہاں تمام تر مظالم کے باوجود جذبہ آزادی قائم و دائم ہے، کشمیریوں کو جتنا دبائیں گے ان کا جذبہ اور بڑھے گا انجینئر امیر مقام نے اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی کہ بھارت نے دو ہزار انیس میں اپنے آئین میں تبدیلیوں کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر دی ان اقدامات نے کشمیریوں کے سیاسی، آئینی اور جمہوری حقوق کو متاثر کیا اور علاقے کی آبادیاتی شناخت تبدیل کرنے کے خدشات کو مزید تقویت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تلاش کیا جانا چاہئے۔ پاکستان اس مقصد کے حصول تک کشمیریوں کی سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ یوم سیاہ کے موقع پر ملک بھر میں مختلف تقریبات، ریلیوں اور اجتماعات کا اہتمام کیا جائے گا۔ امر واقعی یہ ہے کہ کشمیر کا تنازع سات دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جنوبی ایشیا کے امن و استحکام پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں جوہری صلاحیت کے حامل ممالک ہیں، اس لئے ان کے درمیان کشیدگی کے نتائج صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہ سکتے۔ خطے میں تصادم کا خطرہ بڑھنے سے کروڑوں انسانوں کی سلامتی، معیشت اور مستقبل متاثر ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پرامن حل پاکستان کے موقف میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔ تنازع کو طاقت کے ذریعے دبانے کے بجائے مذاکرات، عالمی سفارتی کوششوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کو اہمیت دینا وقت کی ضرورت ہے پاکستان طویل عرصے سے اس موقف کا حامی ہے کہ کشمیریوں کو اپنے مستقبل کے تعین کا حق دیا جانا چاہئے اور مسئلے کا حل عالمی وعدوں اور متعلقہ قراردادوں کے مطابق نکالا جائے۔ عالمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ انسانی حقوق کے تحفظ، شہری آزادیوں اور سیاسی حقوق کے احترام کے لئے اپنی کوششوں کو موثر بنائیں۔ محض بیانات اور رسمی اپیلیں کافی نہیں، بلکہ ایسے حالات پیدا کرنے کی ضرورت ہے جن میں کشمیری عوام اپنی رائے اور خواہشات کا اظہار آزادانہ طور پر کر سکیں۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر اصولی موقف اختیار کرتے ہوئے خطے میں پائیدار امن کے لئے عملی سفارتی کردار ادا کرنا چاہئے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال بھی مسلسل توجہ کی متقاضی ہے۔ پاکستان اور کشمیری نمائندوں کی جانب سے سیاسی قیادت کی گرفتاریوں، آزادی اظہار پر پابندیوں اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے بارہا تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ [illegible] کشمیر کے حوالے سے پاکستانی قوم کا موقف اور عزم غیر متزلزل ہے اور پوری قوم اس حوالے سے یکجہت ہے اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری بھارت کی سفاکیت اور مکروہ اقدامات کے آگے بند باندھے اور بھارت کو خطے کا امن ترقی اور استحکام مسلسل داؤ پر لگائے رکھنے سے روکے اور اسے پیچھے ہٹنے پر مجبور کرے بھارت اپنے انتہا پسندانہ اقدامات اور پالیسیوں سے خطے کو عدم استحکام سے دوچار رکھنا چاہتا ہے اگر اب بھی عالمی برادری نے اس حوالے سے اپنا ذمہ دارانہ کردار ادا نہ کیا تو یہ بہت بڑا المیہ ہوگا۔

امریکہ کے ایران پر ایک اور راؤنڈ کی دھمکیوں کے اثرات

برملا — نصرت جاوید

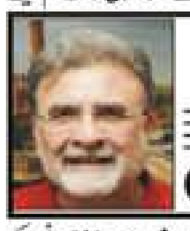

اتوار کی صبح بے خوابی سے نڈھال ہوا سات بجے میں دس منٹ پر یہ کالم لکھ رہا ہوں۔ مضطرب بے خوابی کی وجہ کوئی ذاتی پریشانی نہیں بلکہ ''سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے'' والا خبط تھا۔ اسے دل و دماغ پر مسلط کرنے والے شخص کا مختصر تعارف مگر قارئین کو درکار ہوگا۔

سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم کا پھیرا لگانے کے عادی دوست ماریو نوفل نامی ''ذہن ساز'' سے شناسا ہوں گے۔ لبنان کے ایک مسیحی گھرانے میں پیدا ہو کر آسٹریلیا منتقل ہو کر بینکاری اور کاروبار کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے ماریو نے وسیع پیمانے پر کھانے کی فراہمی کے ایک کاروبار سے شروع ہو کر کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی۔ کافی رقم جمع کر لینے کے بعد دولت کمانے کے نت نئے دھندے سوچنے والے اس شخص نے مگر بتدریج یہ دریافت کیا کہ انٹرنیٹ کی ایجاد کے بعد دنیا بھر میں پھیلے لاکھوں افراد ''تازہ ترین خبروں'' سے آگاہ رہنے کو بے تاب ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ روایتی میڈیا انہیں ''باخبر'' رکھنے کی صلاحیت اپنے مفادات اور محدودات کی وجہ سے کھو بیٹھا ہے۔ لوگ ''سچ'' کی تلاش میں نوکریوں سے آزاد ہوئے ''سٹیزن جرنلسٹس'' کی بتائی خبریں سننا چاہتے ہیں۔

''سچی'' اور ''چٹپٹی چونچلی'' خبروں کی بڑھتی طلب کو بھانپتے ہوئے ماریو نے ایک کمپنی بنائی۔ سنا ہے اس کے لئے اس نے سینکڑوں لوگوں کو معقول تنخواہوں پر بھرتی کیا ہے۔ اپنی ٹیم تیار کر لینے کے بعد سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم سے روایتی 24/7 چینل کی طرز پر اس نے صبح گیارہ بجے سے رات گیارہ بجے تک مستقل ''خبریں'' براہ راست نشر کرنا شروع کر دیں۔ دو جی میں بیٹھ کر وہ ایکس کے ذریعے امریکی اور نیٹو ممالک کے انٹیلی جنس اداروں اور فوج کے اعلیٰ عہدے سے ریٹائر ہوئے لوگوں سے رابطہ کر کے سنسنی خیز معلومات خلق خدا کو فراہم کرنا شروع ہو گیا۔ بطور رپورٹر اس کے رویے کو میں نے ہمیشہ مشکوک گردانا۔ ہمہ وقت یہ شبہ لاحق رہا کہ وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق چلانے کے جنون میں مبتلا طاقتور ریاستوں کے ملے کے ایجنڈے کو ''سٹیزن جرنلسٹ'' کا روپ دھارے مہارت سے پھیلا رہا ہے۔ ٹیک نیٹ ''سٹیزن جرنلسٹ'' ذوکرنے سی این این جیسے اداروں کی طرح مسلسل کئی گھنٹوں تک چونچلی خبریں فراہم کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ مذکورہ شکوک کے باوجود اسے باقاعدگی سے سنتا ہوں تاکہ ہم جیسے بے وسیلہ افراد کی اذیتوں میں مزید اضافے کے لئے دنیا کے سفاک اجارہ داروں کے منصوبوں کا اندازہ ہو سکے۔ یہ الگ بات ہے کہ ماریو کی پھیلائی کہانیوں کو اکثر یاوہ گوئی تصور کرتے ہوئے حقارت سے نظر انداز کرنا پڑتا ہے۔ جمعہ کی شام مگر میرے ساتھ ''پنجابی والا ''ہاتھ'' ہو گیا۔ رواں ہفتے کا آغاز ہوتے ہی ماریو تواتر سے یہ دعویٰ کرتا شروع ہو گیا کہ عام توقعات کے برعکس امریکی صدر ٹرمپ 3 نومبر کو امریکہ میں منعقد ہونے والے مڈٹرم انتخابات سے قبل ہی ایران پر ایک اور حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو منگل 27 اکتوبر کے روز ہونے والے انتخاب میں اکثریت دلوانے کی خاطر وہ یہ حملہ اپنے اتحادی کے ساتھ مل کر اس دن سے قبل آنے ہفتے اور اتوار کے دنوں میں بھی کر سکتا ہے۔ ماریو کی جانب سے ہذیانی انداز میں دہرائے دعوے کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لینے کے بعد اسے بے پرکی ٹھہرانے کو مجبور ہوا۔ بنیادی دلیل اس کی حمایت میں ذہن میں یہ آئی کہ ویک اینڈ پر ہوا حملہ فقط ایک ہی جلے میں ایران میں کوئی ایسا ہدف حاصل نہیں کر سکتا جو نیتن یاہو کے لئے منگل کے روز ہونے والے انتخابات کے دوران اس کی جماعت کی برتری یقینی بنا سکے۔ امریکہ کے مڈٹرم انتخاب تک پہنچتے ہوئے ایران پر ہوا ایک اور ''ناکام'' حملہ سیاسی اعتبار سے مگر ٹرمپ کے لئے خودکش بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ طے کرنے کے بعد دیگر خبریں دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔ جمعہ کی شام کھانے کے لئے لیپ ٹاپ بند کرنے والا تھا تو ماریو کے اکاؤنٹ پر براہ راست نشر ہوتے ایک انٹرویو پر نظر پڑ گئی۔

جس شخص سے ماریو ہم کلام تھا وہ ٹرمپ کا قریبی دوست ہے۔ دونوں پراپرٹی کے دھندے سے وابستہ رہے ہیں۔ امریکہ کا دوسری بار صدر منتخب ہونے کے بعد ٹام براک نامی اس دوست کو ترکی جیسے اہم اور نیٹو کے رکن ملک میں امریکی سفیر بنا دیا گیا۔ مذکورہ تعیناتی کے چند ماہ بعد اسے شام اور عراق کے لئے بھی امریکی صدر کا ''خصوصی سفیر'' تعینات کر دیا گیا ہے۔ سادہ الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ ٹام براک ترکی میں قیام پذیر ہوا عراق اور شام پر بھی برطانوی سامراج کے وائسرائے کی طرح کڑی نگاہ رکھتا ہے۔ ترکی، عراق اور شام کے بارے میں امریکی صدر کی رائے بنانے میں اہم ترین کردار ادا کرنے والے ٹام کی ماریو کے ساتھ گفتگو کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس کا ایک ایک لفظ غور سے سننے کو مجبور ہوا۔ سادہ سوالات اور جوابات پر مبنی گفتگو کے ذریعے ماریو امریکی صدر کے انتہائی قریب معاون سے یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ 27 اکتوبر سے قبل آنے والے ویک اینڈ کے دوران ایران پر آر یا پار ٹائپ حملہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ تھوڑی تال مٹول کے بعد ٹام نے بالآخر ''یقیناً'' کا استعمال کرتے ہوئے ''کل مکاری''۔ یقیناً (Absolutely) کا لفظ استعمال کر لینے کے بعد اگرچہ وہ یہ پیغام بھی دیتا رہا کہ ایران کے پاس اب بھی وقت ہے کہ ہوئی کو ٹالنے کے لئے امریکہ کے ساتھ معاملات طے کرنے کے لئے تعینات ہوئے اسٹیو وٹکوف سے فی الفور رابطہ کرے۔ ٹام براک کے عہدے کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس کا ادا کردہ (Absolutely) فکر مند کر گیا۔ ذہن میں فوراً یہ بات بھی آئی کہ حال ہی میں پاکستان کے فیلڈ مارشل ایران گئے تھے۔ عالمی میڈیا میں قیاس آرائی ہوئی کہ وہ ایرانی قیادت کو لچک دکھانے کو آمادہ کرنے گئے تھے۔ روس کے وزیر خارجہ کے دورہ ایران کو بھی اسی تناظر میں اجاگر کیا گیا۔ ٹام کا انٹرویو ایکس پر نشر ہونے کے چند ہی گھنٹوں بعد مگر صدر ٹرمپ کی ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو ہوئی۔ ایک صحافی نے ٹام کے انٹرویو کا حوالہ دیا۔ ٹرمپ نے نہایت سادگی اور پرکاری سے فقط یہ پوچھا کہ اس نے واقعتاً حملے کو یقینی بتایا ہے۔ ہاں میں جواب مل جانے کے بعد تصدیق یا تردید کے بجائے محض یہ کہتے ہوئے جہاز کی طرف روانہ ہو گیا کہ ٹام (اور اس کی رائے) بہت اہم ہے۔

ٹام کی جانب سے "Absolutely" کے استعمال کو امریکی صدر نے جس انداز میں تقریباً درست ٹھہرایا اس نے دو ٹکے کے رپورٹر ہی کو نہیں بلکہ عالمی منڈی کو بھی پریشان کر دیا۔ تیل کی قیمت کا تعین کرنے والے برنٹ نے فی بیرل کی قیمت 117 امریکی ڈالر تک بڑھانا شروع کر دی۔ یاد رہے کہ 2002ء کے بعد تیل کی یہ قیمت ریکارڈ توڑ تھی۔ اس مقام تک وہ مارچ۔اپریل 2026ء میں امریکہ۔ایران جنگ کے دوران بھی نہیں پہنچی تھی۔ تیل کے اجارہ داروں کے سیٹھوں میں پھیلے اضطراب نے قائل کر دیا کہ 27 اکتوبر کے اسرائیلی انتخاب سے قبل ہفتے اور اتوار کے دنوں میں ایران پر ایک اور حملے کی تیاری شروع ہو گئی ہے۔ میرے شبے کو تقویت پہنچانے کے لئے امریکہ کا ایک اور طیارہ بردار بحری بیڑہ یو ایس ایس جارج واشنگٹن ایران کی جانب پہنچنے کے قریب تھا۔ اس جہاز میں امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل کا ایک نمائندہ بھی موجود ہے اور مسلسل اس جہاز میں ذخیرہ ہوئے خوفناک اسلحہ کی موجودگی کی تفصیلات بیان کئے چلے جا رہا ہے۔ تیل کی ناقابل برداشت حد تک بڑھتی قیمتوں نے ہمارے عوام کی بے پناہ اکثریت کے لئے روزمرہ زندگی میں آفتوں کا جو سیلاب برپا کیا ہے اسے ذہن میں رکھتے ہوئے ایران کے خلاف ایک اور راؤنڈ کے امکانات کے نتائج سوچتے ہوئے دل کانپ گیا۔ ایران کے خلاف برپا جنگ سے قطع نظر ہمارے ہاں آنے کی مسلسل بڑھتی قیمتوں اور سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی ایل پی جی کے نرخوں میں اضافے کی خبریں پاکستانیوں کی بے پناہ اکثریت کو سسک سسک کر زندہ رہنے کو مجبور کر سکتی ہیں۔ ایسے عالم میں جی کو حوصلہ دینے کو ہمارے حکمران دو لفظ بھی ادا نہیں کر رہے۔ ہم ذلتوں کے ماروں کو ہمارے حال پر چھوڑ دیا گیا۔

فوری انصاف یا نظام کی ناکامی؟

حسب موقع — رقیہ غزل

دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر جب ہٹلر کے نازی درندوں نے لاکھوں بے گناہ انسانوں کا بے رحمی سے خون بہایا تھا، تو فاتح ممالک چاہتے تو تمام نازی مجرموں کو ایک لمحے میں گولیوں سے بھون سکتے تھے۔ مگر دنیا کے کچھ دانشوروں اور قانون دانوں نے ایک تاریخی بات کی تھی کہ اگر ہم نے ان سفاک قاتلوں کو بغیر مقدمے اور بغیر شفاف ٹرائل کے مار دیا، تو ان ظالموں میں اور قانون کے پاسبانوں میں کیا فرق رہ جائے گا۔ پھر تاریخ نے دیکھا کہ دنیا کے سب سے بڑے نازی قاتلوں کے خلاف نورمبرگ ٹرائل چلایا گیا، انہیں صفائی کا موقع دیا گیا اور قانون کے مطابق تختہ دار پر لٹکایا گیا تاکہ دنیا کو پتہ چلے کہ ریاستیں انتقام نہیں لیتیں بلکہ آئین کے مطابق انصاف کرتی ہیں۔

اسی طرح اگر ہم اپنی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو ریاست مدینہ اور خلافت راشدہ کا طرہ امتیاز ہی یہ تھا کہ وہاں خود خلیفہ وقت کو بھی ایک عام شہری کے ساتھ قاضی کے کٹہرے میں کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ اگر عدالتیں اتنی ہی بے وقعت ہوتیں تو اسلام کبھی عدل و انصاف کا استعارہ نہ بنتا۔ مگر افسوس کہ آج قانون کی حکمرانی کا سبق پس پشت ڈالا جا رہا ہے، اور جب ایسے میں عدالتوں کو بے اثر کر کے قانون کو محض کمزوروں کی زنجیر اور طاقتوروں کے لیے ڈھال بنا دیا جائے، تو سوچنا پڑتا ہے کہ ہم تاریخ کے کس سیاہ باب کو رقم کر رہے ہیں۔ جب کوئی بڑا اور ہائی پروفائل کیس سامنے آتا ہے تو اس پر لکھنے والے صحافی اور کالم نگار اپنے صفحے سیاہ کرتے رہتے ہیں مگر وہ بااثر مجرم منظر سے ایسے غائب ہو جاتا ہے کہ اس کا ذکر تک مٹ جاتا ہے۔ کبھی اس کا دماغ خراب ہونے کا عذر پیش کیا جاتا ہے، کبھی اسے ناواقف یا بے وقوف قرار دیا جاتا ہے، اور کبھی یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ اس جرم میں شامل ہی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ قانون کے ان رکھوالوں کی طرف سے اس کی تصویر تک میڈیا پر نہیں آنے دی جاتی۔ ایسے دہرے نظام عدل کو آخر کیا نام دیا جائے؟ جہاں قانون کی دیوی کی آنکھوں پر پٹی انصاف کے لیے نہیں بلکہ مجرم کی طاقت اور حیثیت دیکھ کر باندھی جاتی ہو۔ اور پھر جب اس بے بسی کے عالم میں ظلم کا کوئی اور بھیانک چہرہ سامنے آئے، تو دل پھٹ کر ہاتھ میں آ جاتا ہے اور روح تک کانپ اٹھتی ہے کہ اس چودہ سالہ معصوم بچے کا کیا قصور تھا جو یتیم خانے میں پل رہا تھا، باپ کا سایہ سر پر نہیں تھا اور ماں نے حالات کے جبر کے تحت دوسری شادی کر لی تھی۔ کیا اس معصوم کی زندگی اتنی ارزاں تھی کہ اسے سڑک پر گاجر مولی کی طرح کچل دیا جائے؟ اس ظلم پر ہر آنکھ اشکبار ہے اور ضمیر کی آواز یہی کہتی ہے کہ ایسے سفاک قاتل سے نفرت ہونا فطری امر ہے۔ ہمیں اس قاتل کی درندگی اور ہر اس شخص سے نفرت ہے جو انسانیت کے نام پر دھبہ ہے۔ لیکن ماورائے عدالت یا جعلی پولیس مقابلوں کے ذریعے دی جانے والی ایسی سزاؤں کے ہم حامی ہرگز نہیں ہو سکتے۔ اگر ماورائے عدالت سزاؤں کو روایت بنا لیا جائے، تو کل کو کسی بھی بے گناہ کو کسی کیس میں پھنسا کر یا پولیس مقابلے کا ڈرامہ رچا کر ابدی نیند سلا دیا جائے گا۔ ذمہ دار حلقوں کے رویے اور باہمی تضاد کا عالم تو دیکھیے کہ ایک طرف پولیس ان کارروائیوں کو ''مبینہ پولیس مقابلہ'' قرار دے کر قانون کا پردہ قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے، تو دوسری طرف حکومت کی ہی ایک ذمہ دار وزیر سوشل میڈیا پر بڑی فخریہ انداز میں یہ کہتی ہیں کہ ''دیکھ لیں! ہماری حکومت میں فوری انصاف ایسے ہی ملتا ہے۔'' یعنی اپنی ہی زبان سے اس بات کا اعتراف کر لیا جاتا ہے کہ یہ کوئی قانونی مقابلہ نہیں بلکہ سڑک پر کیا گیا فیصلہ تھا۔ اگر واقعی یہی انصاف کا معیار ہے تو پھر طاقتوروں، بااثر سیاسی شخصیات اور ارب پتی مجرموں کے لیے یہ سڑک کا انصاف کیوں حرکت میں نہیں آتا؟ ان کے لیے عدالتوں کے دروازے رات کو بھی کیوں کھل جاتے ہیں؟ چند روز قبل صحافیوں کے ایک وفد سے ایک ملاقات کے دوران جب میری ڈی آئی جی آپریشنز سے مبینہ پولیس مقابلوں کے حوالے سے گفتگو ہوئی، تو انہوں نے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہمیں ان مجرموں کو مجبوراً سخت اقدامات کے حوالے کرنا پڑتا ہے کیونکہ پیشہ ور مجرم سدھرنے کا نام نہیں لیتے، اگر عدالتیں انہیں وقت پر اور فوری انصاف کے تحت سزا دے دیں تو پولیس کو بھی ایسے قدم اٹھانے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ پولیس حکام کی اس بات سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے تفتیشی نظام اور عدالتی عمل میں کس قدر گہرے شگاف موجود ہیں۔

مجھے کہنے دیجئے کہ آئین پاکستان کا آرٹیکل 10-اے ہر شہری کو بنیادی حق دیتا ہے کہ اس کا مقدمہ منصفانہ، شفاف اور آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے چلایا جائے۔ شفاف ٹرائل کا یہ حق کسی ایک شخص کی پسند یا ناپسند پر نہیں بلکہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد پر قائم ہوتا ہے۔ جو لوگ آج خود منصف بن کر فوری فیصلوں کی تحسین کر رہے ہیں، ان کی اپنی کارکردگی کتنی شفاف ہے؟ یہ وہ ادارے اور افراد ہیں جن کے اپنے محکموں پر آئے روز سوالیہ نشان اٹھتے ہیں۔ جب فیصلے کرنے والوں کا اپنا دامن کارکردگی کے حوالے سے تسلی بخش نہ ہو تو ان کے ہاتھوں دی جانے والی ایسی سزاؤں کو کس طرح منصفانہ یا قابل قبول مان لیا جائے؟ یہ کوئی کارکردگی یا کامیابی نہیں بلکہ نظام کی کھلی ناکامی اور بے بسی کا اعتراف ہے۔

مکہ دفاعی معاہدہ بمقابلہ 'بدر' مفاہمتی یادداشت (1)

تلخ حقیقت — اعظم خان

مکہ دفاعی معاہدے کے تحت پہلے سے قریبی تعاون رکھنے والے پاکستان اور ترکی نے سعودی عرب کے بعد اب قطر اور انڈونیشیا کے ساتھ دفاعی صنعت کے شعبے میں ایک نئی کثیر الجہتی شراکت داری کا آغاز کیا ہے۔ بدھ کو دوحہ میں چاروں ممالک نے 'بدر' کے نام سے ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے جس کا مقصد دفاعی پیداوار، ٹیکنالوجی کی منتقلی، تحقیق و ترقی اور تکنیکی تربیت میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس پیش رفت کے بعد بعض مبصرین یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ جب پاکستان اور ترکی پہلے ہی مکہ معاہدے کے رکن ہیں، تو قطر اور انڈونیشیا کے ساتھ دفاعی صنعت کے لیے ایک الگ فریم ورک کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ ماضی میں پاکستان اور ترکی یہ عندیہ بھی دیتے رہے ہیں کہ مستقبل میں مزید ممالک مکہ معاہدے میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اس نئے فریم ورک میں بھی نئے ممالک کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ تاہم سعودی عرب نے تاحال بدر مفاہمتی یادداشت پر کوئی باضابطہ عوامی بیان جاری نہیں کیا۔ پاکستان کی جانب سے اس مفاہمتی یادداشت پر وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے دستخط کیے۔ انھوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر اس حوالے سے جاری بیان میں کہا ہے کہ پاکستان قابل اعتماد شراکت داروں کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مفاہمتی یادداشت خطے میں امن اور استحکام کے فروغ کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ قطر کی وزارت دفاع کے مطابق 'بدر' معاہدے میں چاروں ممالک کی وزارت دفاع کے علاوہ پاکستان کا دفاعی پیداواری ادارہ اور ترکی کا دفاعی صنعتی ادارہ بھی شامل ہیں۔ معاہدے کا محور دفاعی صنعت میں اشتراک، مشترکہ پیداوار، تحقیق و ترقی، تکنیکی تربیت اور ٹیکنالوجی کی منتقلی ہے تاکہ شریک ممالک اپنی دفاعی اور صنعتی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکیں۔ قطری وزارت دفاع کے مطابق یہ مفاہمتی یادداشت معاشی لحاظ سے بھی اہم ہے کیونکہ اس کے ذریعے شریک ممالک اپنی دفاعی صنعتی صلاحیتوں کو یکجا کر کے باہمی تعاون اور پیداوار میں اضافہ کر سکیں گے، جبکہ دوست اور اتحادی ممالک کی ضروریات بہتر انداز میں پوری کی جا سکیں گی۔ انڈونیشیا نے اس معاہدے کو قومی دفاعی صلاحیتوں اور دفاعی صنعت کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ذریعے ٹیکنالوجی کی منتقلی، انجینئرنگ، سرمایہ کاری، انسانی وسائل کی ترقی اور دفاعی سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے مواقع پیدا ہوں گے۔ انڈونیشیا کی وزارت خارجہ کے ترجمان نبیل ملاچیلا کے مطابق 'بدر' تین بنیادی شعبوں پر مشتمل ہے: تحقیق و ترقی اور ٹیکنالوجی کی منتقلی، دفاعی صنعتی تعاون، اور انسانی وسائل کی استعداد میں اضافہ۔ ان کا کہنا تھا کہ قطر، ترکی اور پاکستان کا انتخاب دفاعی صنعت میں باہمی مطابقت اور ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو مکمل کرنے کی بنیاد پر کیا گیا۔ جکارتہ نے اس معاہدے کو کسی فوجی اتحاد کے بجائے باہمی اعتماد، مساوات، خودمختاری کے احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی دفاعی صنعتی شراکت داری کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس کے تحت باقاعدہ دفاعی صنعتی اجلاس بھی منعقد کیے جائیں گے اور مستقبل میں دیگر دوست ممالک کے ساتھ تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے گا۔ ترکی کی سقاریا یونیورسٹی میں مشرق وسطیٰ کے امور کے پروفیسر مصطفیٰ جانیر نے بی بی سی نیوز اردو سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے ضروری ہے کہ ان دونوں معاہدوں کے تکنیکی اور عملی فرق کو واضح کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ مکہ دفاعی معاہدہ ایک دفاعی اتحاد (ڈیفنس الائنس) ہے جو اپنے رکن ممالک پر باہمی دفاع کی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے جمعے کو تصدیق کی کہ پاکستان اور سعودی عرب مکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کر چکے ہیں، جبکہ ترکی میں یہ معاہدہ توثیق کے لیے ملکی قانونی تقاضوں کے تحت پارلیمان سے منظوری کے مرحلے میں ہے۔ سعودی عرب، پاکستان اور ترکی نے رواں برس سات اگست کو مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کی تفصیلات ترکی کی پارلیمانی کارروائی کے دوران سامنے آئیں۔ ترکی کی حکومت نے 16 شق پر مبنی مکہ معاہدے کا متن 20 اکتوبر کو توثیق کے لیے پارلیمان میں جمع کروایا ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ایک جامع دفاعی و سلامتی فریم ورک فراہم کرتا ہے، جس کے تحت کسی ایک رکن پر حملہ تمام اراکین پر حملہ تصور ہوگا اور باہمی دفاع، عسکری تعاون، انٹیلی جنس شیئرنگ، دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ معاہدے کے تحت ایک مشترکہ سٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی قائم کی جائے گی جو تعاون کی نگرانی کرے گی، جبکہ اس کا مقصد رکن ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا، دہشت گردی کا مقابلہ کرنا اور علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے امور پر مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہے۔ پروفیسر مصطفیٰ جانیر کے مطابق 'مکہ معاہدہ مکمل معنوں میں ایک دفاعی معاہدہ ہے اور رکن ممالک کے داخلی قانونی فریم ورک کے تحت اس کی پابندی لازم ہے۔ ترکی میں اس سے متعلق بل کو پارلیمان میں پیش کرنا بھی اس معاہدے کی آئینی اور قانونی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ سعودی عرب پہلے ہی اس معاہدے کا حصہ ہے۔ اس کے برعکس، 'بدر' ایک مفاہمتی یادداشت ہے، نہ کہ دفاعی اتحاد کا معاہدہ۔ اس کی قانونی حیثیت نسبتاً کم ہے۔' مشرق وسطیٰ اور خلیجی امور کے تجزیہ کار عمر کریم نے بی بی سی نیوز اردو کو بتایا کہ 'بدر' مفاہمتی یادداشت کو مکہ دفاعی معاہدے کے برابر نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ یہ فی الحال محض ایک مفاہمتی یادداشت ہے جبکہ مکہ معاہدہ کہیں زیادہ گہرے سٹریٹجک اور دفاعی وعدوں پر مبنی فریم ورک ہے۔ ان کے بقول بدر ایم او یو اس وقت شریک ممالک کے درمیان ابتدائی نوعیت کی شراکت داری کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، جو وقت کے ساتھ زیادہ جامع اور عملی تعاون میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ عمر کریم کا کہنا ہے کہ اس معاہدے میں شامل ممالک کے باہمی تعلقات بھی یکساں نوعیت کے نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان دفاعی و سیاسی روابط ابھی محدود ہیں، جبکہ انڈونیشیا کے انڈیا کے ساتھ قریبی تعلقات موجود ہیں۔ اسی طرح قطر اور پاکستان کے تعلقات بھی بعض اوقات افغانستان سے متعلق پالیسی اختلافات سے متاثر رہے ہیں۔

روس اور افغان طالبان کی بڑھتی قربتیں

دعوت فکر — آصف درانی

افغانستان کے بارے میں ماسکو فارمیٹ کا بدلتا ہوا لب و لہجہ اب نظرانداز کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ جو عمل ابتدا میں افغانستان میں سیاسی مفاہمت کو فروغ دینے اور اس کے ہمسایہ ممالک کے سیکیورٹی خدشات کو حل کرنے کے لیے ایک علاقائی سفارتی پلیٹ فارم کے طور پر شروع ہوا تھا، وہ اب بظاہر ایک مختلف سمت اختیار کرتا دکھائی دیتا ہے: یعنی طالبان حکومت کے ساتھ مفاہمت اور موافقت۔ 5 اکتوبر کے ماسکو فارمیٹ اجلاس کا مشترکہ اعلامیہ جاری کرنے میں ناکام رہنا خاص طور پر معنی خیز ہے۔ اطلاعات کے مطابق طالبان نے دہشت گردی اور ہمسایہ ممالک کے حوالے سے افغانستان کی ذمہ داریوں سے متعلق شق پر اعتراض کیا۔ یہ اس لیے اہم ہے کہ زیر بحث شق بنیادی طور پر نئی نہیں تھی۔ افغان سرزمین سے جنم لینے والی دہشت گردی سے متعلق اسی نوعیت کے خدشات پہلے کے ماسکو فارمیٹ بیانات میں بھی شامل رہے ہیں۔ روس کے خصوصی نمائندے ضمیر کابلوف نے مشترکہ اعلامیہ طے نہ ہونے کی وجہ افغان اور پاکستانی وفود کے درمیان اختلافات کو قرار دیا جبکہ یہ بھی تسلیم کیا کہ یہی عبارت پچھلے اعلامیے میں موجود تھی۔ اس لیے طالبان کا پہلے سے منظور شدہ بات کو بھی قبول نہ کرنا یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ علاقائی خدشات کو مدنظر رکھنے کے معاملے میں یہ حکومت کہاں تک جانے کے لیے تیار ہے۔ تاہم مشترکہ اعلامیے کی ناکامی سے زیادہ اہم اس کا وسیع تر سیاسی پس منظر ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی جانب سے طالبان حکام کو 'قومی حکومت' قرار دینا اور ان کی حکمرانی کا مثبت جائزہ پیش کرنا لہجے میں ایک واضح تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ جولائی 2025 میں روس طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا تھا۔ لہٰذا اب سوال یہ نہیں کہ روس طالبان سے روابط رکھے گا یا نہیں بلکہ یہ ہے کہ ماسکو اس حکومت کو فعال انداز میں مضبوط بنانے کے لیے کہاں تک جانے کو تیار ہے۔ یہ صورت حال خاص طور پر اس وقت زیادہ اہم ہو جاتی ہے جب اسے کابل میں انڈیا کی بڑھتی ہوئی موجودگی کے تناظر میں دیکھا جائے۔ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد دہلی نے افغانستان میں نمایاں سفارتی پیش رفت کی ہے اور بتدریج طالبان حکومت کے ساتھ اپنے سیاسی اور سفارتی روابط بحال کیے ہیں۔ پاکستان بارہا الزام عائد کرتا رہا ہے کہ انڈیا کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کی مالی معاونت کرتا ہے، اگرچہ نئی دہلی ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔ عملی طور پر، اپنے مختلف مفادات اور طریقہ کار کے باوجود، انڈیا اور روس ایک ہی نتیجے میں حصہ دار بن سکتے ہیں: طالبان حکومت کے لیے زیادہ بین الاقوامی گنجائش اور قانونی حیثیت پیدا کرنا۔

سب سے پہلی وجہ یہ ہے کہ ماسکو افغانستان کے سکیورٹی ماحول سے مکمل طور پر آگاہ ہے۔ روس کو ان عسکریت پسند تنظیموں کے ساتھ نمٹنے کا طویل تجربہ حاصل ہے جو افغانستان سے یا اس کے ذریعے سرگرم رہی ہیں اور وہ بارہا وسطی ایشیا میں دہشت گردی کے پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار بھی کر چکا ہے۔ اس لیے یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ روس افغانستان میں ٹی ٹی پی، بی ایل اے، داعش خراسان (آئی ایس کے پی)، القاعدہ، اسلامک موومنٹ آف ازبکستان، ایسٹرن ترکستان اسلامک موومنٹ اور دیگر عسکریت پسند تنظیموں کی موجودگی اور سرگرمیوں سے بے خبر ہو۔ ٹی ٹی پی پاکستان کا سب سے فوری سکیورٹی مسئلہ ہے۔ بار بار سفارتی رابطوں کے باوجود کابل نے وہ اقدامات نہیں کیے جنھیں اسلام آباد ٹی ٹی پی کو پاکستانی علاقوں پر حملوں کے لیے افغان سرزمین استعمال کرنے سے روکنے کے لیے ضروری سمجھتا ہے۔ اسی طرح بی ایل اے بھی پاکستان کے سکیورٹی خدشات میں نمایاں حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ اب تک دستیاب شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ افغان طالبان دیگر ریاستوں کے خلاف حملے کرنے والے گروہوں کو افغان سرزمین استعمال کرنے سے روکنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ روس کا موقف افغانستان میں دہشت گردی سے متعلق اقوام متحدہ کے مسلسل جائزوں سے مطابقت رکھنا مشکل ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے نگرانی کے مختلف اداروں نے بارہا افغان سرزمین سے سرگرم دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی، سرگرمیوں اور صلاحیتوں کی نشاندہی کر چکے ہیں۔ اس کے باوجود ماسکو نے عمومی طور پر سلامتی کونسل میں طالبان کی انسداد دہشت گردی کارکردگی کو سیاسی دباؤ کا مرکزی نکتہ بنانے سے گریز کیا ہے۔ یہ رویہ اس لیے بھی زیادہ قابل توجہ ہے کہ جون میں ہی روس اور پاکستان کے مشترکہ ورکنگ گروپ برائے انسداد بین الاقوامی دہشت گردی کے بیان میں افغانستان سے پیدا ہونے والی دہشت گردی کا واضح حوالہ دیا گیا تھا۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ ماسکو فارمیٹ کا حالیہ واقعہ کوئی الگ تھلگ مثال نہیں۔ طالبان اس سے پہلے بھی ایسے مشترکہ بیانات کی مخالفت کر چکے ہیں جن میں دہشت گردی یا ہمسایہ ممالک کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں کا ذکر شامل تھا۔ اسی نوعیت کی صورت حال اگست 2025 میں کابل میں پاکستان، چین اور افغانستان کے سہ فریقی مذاکرات کے دوران بھی سامنے آئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق دہشت گردی سے متعلق وہ زبان جو 2023 میں اسلام آباد میں ہونے والے اجلاس کے مشترکہ بیان کا حصہ تھی، بعد کے بیان میں شامل کیے جانے پر طالبان کے لیے ناقابل قبول بن گئی۔ اس کی وضاحت یہ دی گئی کہ طالبان قیادت اس عبارت سے مطمئن نہیں تھی۔ یہ طالبان کے مذاکراتی طرز عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ جو وعدے ایک موقع پر قابل قبول نظر آتے ہیں، وہ داخلی سیاسی مصلحتوں کے زیر اثر بعد میں مسئلہ بن سکتے ہیں۔ نتیجتاً ایک ایسا رجحان سامنے آتا ہے جس میں طالبان علاقائی سفارت کاری کے فوائد تو حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن ایسی زبان سے گریز کرتے ہیں جو ان پر واضح سیاسی یا سکیورٹی ذمہ داریاں عائد کرے۔

چوتھی اہم بات لاوروف کی جانب سے طالبان کو 'قومی حکومت' قرار دینا ہے، جس کے وسیع تر مضمرات ہیں۔ بین الاقوامی سفارت کاری میں سیاسی اصطلاحات اہمیت رکھتی ہیں۔ ماسکو کے نقطہ نظر سے یہ اصطلاح قابل فہم ہو سکتی ہے، مگر یہ اس پہلے کے علاقائی موقف سے نمایاں انحراف ہے جس میں جامع سیاسی عمل اور طالبان کی بین الاقوامی ذمہ داریوں پر زور دیا جاتا تھا۔ فطری طور پر روس نہیں چاہتا کہ افغانستان ایسا خلا بن جائے جس میں مختلف بیرونی طاقتیں سیاسی میدان پر حاوی ہو جائیں۔ لیکن اس حکمت عملی میں ایک بنیادی تضاد موجود ہے۔ کوئی حکومت سیاسی استحکام تو فراہم کر سکتی ہے لیکن اس کے باوجود ایسا سکیورٹی ماحول برقرار رکھ سکتی ہے

بھارتی سرپرستی میں اتنا کچھ

اظہار خیال — ایاز امیر

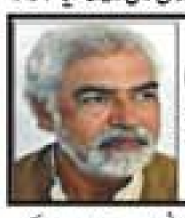

سچ پوچھیں تو بھارت کا ذکر سن کر ناگواری سی ہوتی ہے۔ کیا دشمن کے ہاتھ اتنے لمبے ہیں کہ ہر طرف سے ہم پر حملے کرے؟ ان حملوں کا سلسلہ بند نہیں ہو رہا تو یہی سمجھا جائے گا کہ ابھی تک جو کارروائیاں ہو رہی ہیں ناکافی یا نامکمل ہیں۔ خیبر پختونخوا میں فتنہ الخوارج، بلوچستان میں فتنہ الہندوستان، دونوں شورشوں کے پیچھے ہندوستان کا ہاتھ ہے۔ جیسا کہ حالیہ دنوں میں دیکھا گیا آزاد کشمیر کے حالات بھی ٹھیک نہیں ہیں اور وہاں بھی اشارے کنایوں میں یہی بات کہی جاتی ہے کہ اس شورش کے پیچھے بیرونی ہاتھ ہے۔ ظاہر ہے چین کا ہاتھ تو ہو نہیں سکتا کیونکہ ہمارا دوست ہے دوستی بھی ایسی کہ پہاڑوں سے اونچی اور سمندروں سے گہری۔ پھر رہ جاتا ہے بھارت۔ یہ صورتحال تو پھر بہت پیچیدہ بنتی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں تو گڑبڑ ہے ہی اس کے ساتھ بھارت ہمارے کشمیر میں بھی گڑبڑ کروا رہا ہے۔ تو سوال پھر پیدا ہوتا ہے کہ ہم کیا کر رہے ہیں؟ سرکاری بریفنگز ہوتی ہیں تو کچھ حوصلے قائم ہوتے ہیں کہ بھارتی دہشت گردی کے خلاف ہزاروں آپریشن ہو رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود دہشت گردی کے واقعات میں کوئی بڑی کمی نہیں آ رہی۔ آئے روز کچھ نہ کچھ خیبر پختونخوا میں ہو جاتا ہے اور یہی سلسلہ بلوچستان میں بھی جاری ہے۔ دو تین روز پہلے گوادر میں جو کچھ ہوا تشویشناک صورت حال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ ہندوستان کرا رہا ہے تو اس سے اس تاثر کو تقویت ملتی ہے کہ دشمن کی ریشہ دوانیاں کتنی پھیل چکی ہیں۔ خیال تھا کہ معرکہ حق کے زخموں کو چاٹ کر بھارت کے ہوش ٹھکانے آ گئے ہوں گے لیکن دہشت گردی کی داستان سے یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ بھارت نے ابھی سبق ٹھیک نہیں سیکھا۔ سوال یہ بھی ہے کہ بھارت کی ریشہ دوانیاں اگر اس حد کو پہنچ چکی ہیں تو ہم ان کا توڑ کیوں نہیں کر سکے؟ ہمیں اس پر ناز ہے اور دنیا بھی مانتی ہے کہ ہماری دفاعی صلاحیتیں بھرپور ہیں۔ میزائل اور ڈرون ٹیکنالوجی ہمارے پاس ہے۔ ہمارے میزائلوں کی پہنچ ہندوستان کے آخری کونے تک جاتی ہے۔ معرکہ حق میں ایئرفورس اور ہوابازوں نے ثابت کر دیا کہ ہماری فضائیں محفوظ ہیں اور ہر اعتبار سے بھارت کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ ایٹمی قوت بھی ہم ہیں اور یہ صلاحیت دنیا کے سامنے آشکار ہے کہ اگر بھارت کے پاس ایٹمی قوت ہے تو ہمارے پاس بھی ایٹمی صلاحیت اتنی ہے کہ آدھے سے زیادہ ہندوستان کو دو چار بار تباہ کر سکتے ہیں۔ جہاں اس قسم کی ڈیٹرنس (Deterrence) موجود ہو تو پھر غیر روایتی حملے کا خطرہ نہیں رہتا۔ تو پھر جہاں ہندوستان پاکستان سرحد پر ایک قسم کا توازن موجود ہے ہندوستان ایسے چانکیا (Chanakaya) کی چال چل رہا ہے کہ خیبر پختونخوا پر براستہ افغانستان حملے ہو رہے ہیں اور بلوچستان میں براستہ افغانستان یا شاید ایران بھی حملے جاری ہیں اور تھمنے کا نام نہیں لے رہے۔

دہشت گردی کا کوئی واقعہ ہوتا ہے ٹانک میں یا وزیرستان کے کسی مقام پر یا بلوچستان کے کسی دور دراز علاقے میں تو اس میں بھارتی کردار کا ذکر آتا ہے۔ مگر اس سے کیا یہ تاثر نہیں ملتا کہ ہمارا دشمن بہت کچھ کر سکتا ہے جبکہ ہماری جوابی صلاحیتیں وہ نہیں جو ہونی چاہئیں؟ یہ کوئی اچھا تاثر تو نہیں ہے جس کا پرچار کیا جائے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے ضمن میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے عوامل بیرونی تو یقیناً ہوں گے لیکن کسی حد تک اندرونی بھی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان دونوں مغربی صوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے کہ یہاں ہو کیا رہا ہے اور اس کے پیچھے کون سے فیکٹر ہیں۔ بھارت کا اتنا ذکر پاکستانی ذہنوں میں کوئی اچھا تاثر پیدا نہیں کرتا۔ ایک عام پاکستانی سے بات کی جائے تو وہ یہ ماننے کو تیار نہیں کہ پاکستان اتنا بے بس ہے کہ اس کے اتنے وسیع علاقوں میں بھارت جو چاہے شورش برپا کر سکتا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے کہ بھارتی حکومت آج کہہ اٹھے کہ دلی اور دیگر شہروں میں کانگرس جتنا پارٹی کے احتجاج کے پیچھے بیرونی ہاتھ ہے۔ اگر ایسا کوئی کہے تو ہندوستان میں لوگ کہیں گے کہ باہر والے اگر یہاں تک پہنچ سکتے ہیں تو آپ کیا جھک مار رہے ہیں۔ ایک طرف ہم سعودی عرب کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور دوسری طرف ہر بات پر سرحد پار دشمن کا تذکرہ۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی اس رائے سے اتفاق نہ کرے مگر یہ نکتہ جس پر بات ہو رہی ہے اپنی نوعیت کا ہے۔ یعنی بھارت کا ذکر جتنا ہوگا بھارت والے اسے اپنی تعریف سمجھیں گے۔ یہ کہنا مقصود نہیں کہ ہندوستان معصوم ہے اور دہشت گردی کی آگ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حوالے سے نہیں بھڑکا رہا۔ ہمارے تعلقات کچھ ایسے رہے ہیں کہ مداخلت کے مواقع ڈھونڈے جاتے ہیں۔ لیکن ایسی بات ہرگز نہیں کہ را ہیڈکوارٹر دلی میں بیٹھے لوگ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہر پرزے کو ہلا سکتے ہیں۔ اگر یہاں سوچ یہ ہے کہ بھارت ایسا کر سکتا ہے تو یہ خطرے کی گھنٹی ہے

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے سیاسی اثرات

وفاق نامہ — رشید صافی

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج کے بعد پشاور میں منعقد ہونے والا ایپکس کمیٹی کا اجلاس انتظامی اور سیاسی اعتبار سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ صوبے میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی، امن و امان کی خراب صورتحال اور دہشت گردی کے خلاف پاکستان تحریک انصاف کی پالیسیوں کو وفاق کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ کے لیے جواز کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اس وقت خیبر پختونخوا کا سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی ہے۔ اس لیے یہ توقع کی جا رہی تھی کہ وفاقی حکومت کی جانب سے سکیورٹی اور انتظامی سطح پر فوری اقدامات دیکھنے کو ملیں گے۔ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں صرف سکیورٹی اقدامات پر اتفاق نہیں کیا گیا بلکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور ترقیاتی اہداف کے لیے فنڈز کا اعلان بھی کیا گیا۔ ماضی میں صوبائی انتظامیہ کو اکثر شکوہ رہتا تھا کہ مرکز نے مالی وسائل کی تقسیم اور فنڈز کی منتقلی سے متعلق اپنے وعدے کبھی پورے نہیں کیے اور این ایف سی ایوارڈ کی رقم کی ادائیگی میں رکاوٹیں حائل رکھی گئیں۔ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا میں قیام امن، بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور تعمیر نو کی ترجیحات کے لیے 160 ارب روپے کا اعلان کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے یقین دلایا کہ 160 ارب روپے جلد خیبر پختونخوا کے حوالے کر دیے جائیں گے۔ یہ رقم این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبے کو ملنے والے باقاعدہ اور سالانہ حصے کے علاوہ ہے جس میں سے نصف رقم یعنی 80 ارب روپے براہ راست ان اضلاع پر خرچ کیے جائیں گے جو دہشت گردی سے شدید ترین متاثر رہے ہیں۔

ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد اس وقت سیاسی حلقوں میں سب سے زیادہ پوچھا جانے والا سوال یہ ہے کہ وفاق آخر کتنے عرصے تک صوبے کی باگ ڈور اور انتظامی کنٹرول اپنے پاس رکھے گا؟ وفاقی وزراء کے بیانات اور حکمت عملی سے اشارے ملتے ہیں کہ فی الوقت تمام تر انتظامی روڈ میپ اور منصوبہ بندی چھ ماہ کی ابتدائی مدت کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی جا رہی ہے۔ اس چھ ماہ کے مقررہ فریم ورک کے دوران خیبر پختونخوا کے 12 حساس ترین اضلاع سے دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ حکمت عملی کے مطابق ان علاقوں کو عسکریت پسندوں اور ان کے نیٹ ورک سے کلیئر کرایا جائے گا تمام آپریشنز انٹیلی جنس بیسڈ ہوں گے۔ ماضی کے ملٹری آپریشنز کے برعکس اس بار مقامی آبادی کی نقل مکانی یا بے دخلی ان اقدامات کا حصہ نہیں ہوگی اور آپریشنل مرحلہ مکمل ہوتے ہی ان علاقوں کا نظم و نسق سول انتظامیہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اس ضمن میں وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ کہتے ہیں کہ خیبر پختونخوا میں موجودہ وفاقی سیٹ اپ کی پہلی اور بنیادی ترجیح بلاتاخیر دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ صوبے میں دہشت گرد عناصر کے خلاف حتمی کارروائی مکمل کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا اور یہ ہدف چند ہفتوں میں حاصل کر لیا جائے گا۔ رانا ثناءاللہ کے اس اشارے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جیسے ہی سکیورٹی کی صورتحال قابو میں آئے گی اور ٹارگٹڈ آپریشنز منطقی انجام کو پہنچیں گے صوبے کے انتظامی و سیاسی حالات کو دوبارہ معمول پر لا کر جمہوری اور آئینی عمل کی طرف پیش قدمی ممکن بنا دی جائے گی۔

وفاق خیبر پختونخوا کے متاثرہ اور پسماندہ اضلاع کو براہ راست اپنے کنٹرول میں لے کر ایک نیا تجربہ کرنے جا رہا ہے۔ طے شدہ منصوبے کے تحت ان اضلاع کا انتظامی ڈھانچہ باقی صوبے سے الگ رکھا جائے گا اور اس انتظامی یونٹ کا سربراہ ایک ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوگا جو براہ راست وفاقی دارالحکومت میں وزیراعظم کو جوابدہ ہوگا۔ سرسری نظر سے دیکھا جائے تو برسوں سے عدم توجہی اور دہشت گردی کے شکار خیبر پختونخوا کے انتہائی پسماندہ اضلاع کے دیرینہ مسائل وفاق کی ترجیحات میں شامل ہو گئے ہیں۔ اب مالی وسائل کی فراہمی میں کسی رکاوٹ کے نہ ہونے کے باعث اس بات کی قوی امید کی جا رہی ہے کہ نہ صرف صوبے سے عسکریت پسندی کا صفایا ہوگا بلکہ ان علاقوں کے عوام میں دہائیوں سے پایا جانے والا احساس محرومی کا تاثر بھی ختم ہوگا۔ تاہم اس تجربے کے متوازی سیاسی رسک بھی موجود ہے۔ اگر وفاق کی براہ راست سرپرستی اور گورنر راج کے سائے تلے یہ سکیورٹی اور ترقیاتی اہداف بروقت اور شفاف انداز میں پورے نہ ہو سکے تو نتائج برعکس نکلیں گے۔ ایسی صورت میں مرکز کے ان غیر معمولی اقدامات پر سوالات اٹھنے لگیں گے اور اس سے جڑا سیاسی نقصان بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر وفاق میں شامل سیاسی جماعتوں کو برداشت کرنا پڑے گا۔ سیاسی جماعتوں کیلئے عوامی تائید کھونا اور سیاسی گراف کا گرنا سب سے بڑا اور ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے جس کا خمیازہ انہیں انتخابات میں بھگتنا پڑ سکتا ہے۔

سیاسی نقصان کی نوعیت کو سمجھنے کیلئے ے اوائل میں تحریک عدم اعتماد کو بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے جب عمران خان کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور کی گئی۔ آئینی و قانونی تناظر میں عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنا اور حکومت تبدیل کرنا آئینی طریقہ کار تھا تاہم سیاسی حلقوں میں یہ بحث شدت کے ساتھ ابھری کہ اگر ان کے خلاف عدم اعتماد لانے کے بجائے انہیں اپنے پانچ سال پورے کرنے دیے جاتے اور وہ اپنی کارکردگی کے وزن سے خود گرتے تو اپوزیشن کیلئے سیاسی لحاظ سے زیادہ سود مند ہوتا۔ اگرچہ پی ٹی آئی کی اس وقت کی حکومت معاشی و انتظامی سطح پر ڈیلیور کرنے میں ناکام نظر آ رہی تھی لیکن جیسے ہی انہیں اقتدار سے الگ کیا گیا تو عوامی سطح پر ان کیلئے ہمدردی کی لہر پیدا ہو گئی۔ بالکل ایسی ہی صورتحال اس وقت خیبر پختونخوا میں بھی بنتی دکھائی دے رہی ہے۔ اگرچہ گزشتہ بارہ تیرہ سالہ مسلسل دور اقتدار کے دوران پی ٹی آئی نے خیبر پختونخوا میں جو ڈیلیور کیا اور خدمات کے معیار کی اصل حقیقت کیا رہی، یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں لیکن اگر وفاقی حکومت ایمرجنسی اور گورنر راج کے اگلے چند ماہ کے دوران صوبے کے سکیورٹی اور معاشی زخموں پر مرہم رکھنے میں ناکام رہتی ہے تو ماضی کی تمام تر حکومتی خامیوں اور انتظامی نااہلیوں کے باوجود خیبر پختونخوا کے عوام پی ٹی آئی کے دور کو بہتر سمجھنے لگیں گے۔ وفاق کا یہ اقدام بظاہر صوبے سے دہشت گردی کے خاتمے کی سنجیدہ کوشش ہے جو خیبر پختونخوا کے عوام کے لیے امید کی کرن ہے مگر ساتھ ہی یہ وفاقی حکومت میں شامل جماعتوں کے لیے سیاسی امتحان بھی ہے جہاں مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونے کی صورت میں ان کا اپنا سیاسی مستقبل بھی داؤ پر لگا ہوا ہے۔

غبار گندم

اظہار خیال — عمران یعقوب خان

وزیراعظم شہباز شریف نے 2027ء کے لیے 2 202 گندم کی امدادی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کر دی ہے جو گزشتہ سال کے مقابلے میں ایک ہزار روپے زیادہ ہے۔ وزیراعظم آفس کے مطابق یہ بڑا فیصلہ ملکی زرعی شعبے کے فروغ، کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ اور آئندہ سال گندم کی پیداوار میں اضافے کے لیے کیا گیا ہے۔ توقع ظاہر کی گئی ہے کہ نئی مجوزہ قیمت سے کسانوں کو اپنی پیداواری لاگت پوری کرنے اور مناسب منافع حاصل کرنے میں مدد ملے گی کیونکہ گزشتہ برسوں کے دوران کسانوں کو مہنگائی اور زرعی اخراجات میں اضافے کے باعث مالی مشکلات کا سامنا رہا جبکہ گزشتہ دو برسوں میں گندم درآمد بھی کرنا پڑی۔

گندم ملک کی غذائی معیشت میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ ملک کی بڑی آبادی اپنی روزمرہ خوراک کے لیے آٹے، روٹی اور گندم سے تیار ہونے والی دیگر اشیا پر انحصار کرتی ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے اس موقع پر گندم کی نئی قیمت کا اعلان اس حوالے سے بروقت، مناسب اور صائب ہے کہ ملک میں وسط اکتوبر سے گندم کی کاشت کا سیزن شروع ہو چکا ہے جو وسط نومبر تک جاری رہے گا۔ ہمارے ملک میں آبادی کے بڑھنے کے ساتھ گندم کی خوراک کے طور پر ضرورت بڑھ رہی ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے گندم کی پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ کچھ عالمی حالات بھی ٹھیک نہیں ہیں اس لیے گندم کی پیداوار کم ہوئی تو ہمیں عالمی منڈی سے اس جنس کے حصول کے لیے خاصی تگ و دو کرنا پڑ سکتی ہے۔ اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ کسانوں کو زیادہ رقبے پر گندم کاشت کرنے کی ترغیب دی جائے اور ایسا گندم کی قیمت میں اضافے کے نتیجے میں ہی ممکن ہو سکتا تھا جو حکومت نے کر دیا ہے۔ گندم کی پیداوار بڑھے گی تو نہ صرف پاکستان غذائی خودکفالت کی منزل کی طرف بڑھے گا بلکہ گندم کی بھاری مقدار میں درآمد پر جو زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے اس کی بچت ملک کے معاشی استحکام کو آسان بنا دے گی۔ اگر کسانوں اور کاشتکاروں کو فصل کی مناسب قیمت نہ ملے تو آئندہ سال گندم کی کاشت میں کمی اور زرعی پیداوار میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔

گندم کی قیمت میں کیے گئے اضافے کے یہ محض دو پہلو ہیں جبکہ کچھ دوسرے عوامل کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کرنے کے کچھ مثبت اثرات تو کسانوں اور آڑھتیوں کو ضرور حاصل ہوں گے لیکن اس کے اثرات آٹے کی قیمت، گھریلو بجٹ، غذائی تحفظ اور مجموعی مہنگائی پر بھی پڑیں گے۔ خصوصاً ایسے وقت میں یہ اثرات زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کیے جائیں گے جب عام آدمی پہلے ہی بجلی، گیس، پٹرول، کرایوں اور دیگر ضروری اشیا کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے پریشان اور شدید اضطراب میں مبتلا ہے۔ گندم مہنگی ہوگی تو خوراک کے اخراجات میں مزید اضافے کا سبب بنے گی۔

گندم کی قیمت میں گزشتہ سال کے مقابلے میں فی من 1000 روپے کا اضافہ آٹے کی قیمت میں کتنے اضافے کا باعث بنے گا؟ ویسے تو اس کا انحصار گندم کی دستیابی، سرکاری خریداری، درآمدات، نقل و حمل، پسائی کے اخراجات اور حکومتی پالیسی پر ہوگا لیکن ماضی قریب کی مثالوں اور تجربات سے بھی کچھ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ دستیاب سرکاری اور اخباری ریکارڈ کے مطابق مالی سال 2023-24ء کے لیے گندم کی سرکاری امدادی قیمت 3900 روپے فی من تھی لیکن 20 کلو آٹے کی اوسط قیمت 2831 روپے رہی۔ اب سیدھا 2026ء پر آتے ہیں جہاں گندم کا سرکاری ریٹ 3500 روپے فی من یا فی 40 کلوگرام ہے لیکن آج 24 اکتوبر کو صورتحال یہ ہے کہ فلور ملز ایسوسی ایشن سندھ کے مطابق اوپن مارکیٹ میں گندم 140 روپے سے 141 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے یعنی 5640 روپے فی من۔ تو کہاں گیا سرکاری ریٹ۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ سرکار اگر ایک ریٹ مقرر کرتی ہے تو اس پر عملدرآمد بھی یقینی بنائے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ گندم اور آٹے کی قیمتوں پر صرف سرکاری امدادی نرخ اثر انداز نہیں ہوتے بلکہ طلب و رسد، ذخیرہ اندوزی، منڈیوں کے حالات اور حکومتی خریداری بھی اہم عوامل ثابت ہوتے ہیں۔ ان اعداد و شمار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آئندہ برس آٹے کی قیمت کیا ہوگی اور روٹی یا نان کن نرخوں پر فروخت ہو رہے ہوں گے۔ کسان کے ساتھ ہمدردی اچھی بات ہے۔ ہونی بھی چاہیے کیونکہ وہ سرمایہ خرچ کرتا ہے اور محنت بھی کرتا ہے اس لیے اسے اس کی محنت کا پھل ملنا چاہیے لیکن یہ سوچنا کس کا کام ہے کہ عام آدمی کا کیا بنے گا جس کے لیے دو وقت کی روٹی کے اخراجات پورے کرنا اب بھی جوئے شیر لانے کے مترادف ہو چکا ہے۔ حکومت اگر کسان کو فائدہ اور زرعی سیکٹر کو فروغ دینا چاہتی ہے تو اس کے کچھ متبادل طریقے بھی ہو سکتے ہیں جیسے کسانوں کو اپنی نگرانی میں زیادہ پیداوار والے بیج فراہم کرنا۔ ملاوٹ سے پاک اور پورے تول والی کھادیں کنٹرولڈ (سبسڈائزڈ نہیں) نرخوں پر فراہم کرنا۔ اسپرے، کیڑے مار ادویات، سپرے سائیڈز اور پیسٹی سائیڈز کی ملاوٹ کے بغیر فراہمی۔ آبپاشی کے لیے سستی بجلی کی دستیابی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کسانوں سے طے کردہ قیمت پر خریداری لیکن حکومت ان تمام معاملات سے دستبردار ہو چکی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کسان کو نہ تو اچھے بیج ملتے ہیں اور نہ ہی خالص کھادیں رہی سہی کسر مہنگی بجلی نکال دیتی ہے۔ دراصل یہی عوامل گندم کی پیداواری لاگت میں اضافے کا باعث ہیں۔ لیکن حکومت ان معاملات پر توجہ دینے کے بجائے سیدھا فصل کی قیمت میں اضافہ کر دیتی ہے جس کے نتیجے میں ہر چیز کی قیمتوں پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کسانوں کو مناسب معاوضہ دینا اور صارفین کو سستی خوراک فراہم کرنا ایک دوسرے کی ضد نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت درج ذیل اقدامات کے ذریعے دونوں مقاصد میں توازن پیدا کر سکتی ہے۔ بجلی اور گیس کی طرح کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے آٹے پر سبسڈی فراہم کی جائے۔ گندم کے ذخائر، درآمدات اور مقامی پیداوار کی درست نگرانی کی جائے کیونکہ ایسی خبریں سننے میں آتی ہیں کہ پیدا کی گئی یا بیرون ملک سے درآمد کی گئی گندم کا ایک خاصا بڑا حصہ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے۔ ذخیرہ اندوزی اور غیر قانونی منافع خوری کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔ کسانوں کو کھاد، معیاری بیج اور توانائی کی لاگت کم کرنے میں مدد دی جائے۔ سرکاری خریداری اور گندم کی قیمتوں کے تعین میں شفافیت برقرار رکھی جائے۔ کسانوں کو مناسب قیمت ملنا قومی غذائی تحفظ کے لیے اہم ہے لیکن قیمتوں میں اضافے کا غیر ضروری بوجھ غریب اور متوسط طبقے پر ڈالنا بھی مناسب نہیں۔ حکومت کو ایسی پالیسی اختیار کرنی چاہیے

نصیر آباد، کمشنر صلاح الدین نورزئی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لسبیلہ: حب ڈیم سے پانی کی قلت، کمشنر کی ہنگامی اقدامات کی ہدایت

لسبیلہ (خ ن) حب ڈیم سے پانی کی قلت کے سنگین بحران پر کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کا حب ڈیم پراجیکٹ حکام سے ہنگامی ٹیلی فونک رابطہ اور جوائنٹ سروے کی ہدایت۔ ضلع حب کے صنعتی زون اور شہری علاقوں کو پانی کی فوری فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے ڈیم حکام کو وفاقی اداروں اور واپڈا کے ساتھ مل کر مشترکہ حکمت عملی اپنانے کا حکم دیا ہے۔

خضدار: ایل پی جی مہنگی، غریبوں کیلئے اخراجات پورے کرنا مشکل

بجلی، آٹا اور اشیائے خورونوش کی مہنگائی کے بعد گیس کی بڑھتی قیمتوں نے عام شہریوں کی مشکلات مزید بڑھا دیں

محدود آمدنی والے خاندان اور روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور گیس کی قیمتوں میں اضافے سے سب سے زیادہ متاثر

عوام کا متعلقہ حکام سے گیس کی قیمتوں اور بھاری بلوں کا نوٹس لینے، قیمتیں کم کرنے اور فوری ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ایل پی جی گیس کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، غریب عوام پریشان خضدار میں گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے غریب عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں پہلے ہی عوام بجلی، آٹا، اشیائے خورونوش اور دیگر بنیادی ضروریات زندگی کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہیں، ایسے میں گیس کی بھاری قیمتوں نے عام شہریوں کی ... مہنگائی کے اس طوفان میں عام آدمی کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ... حکام بالا سے اپیل ہے کہ خضدار کے عوام کی آواز سنی جائے اور انہیں فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔

بارکھان: کھاد کی شفاف ترسیل، غیر قانونی اسمگلنگ روکنے کے اقدامات

اسسٹنٹ کمشنر اور محکمہ زراعت کے فوکل پرسن نے مارکیٹ میں کھاد کی فزیکل ویری فکیشن کی

دکانداروں کی رجسٹریشن ٹریکنگ سسٹم کے نفاذ اور بلیک مارکیٹنگ روکنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

نال: ڈکیتی کی وارداتوں پر سیاسی جماعتوں اور تاجروں کا اظہار تشویش

نیشنل پارٹی، انجمن تاجران اور آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے وفد کی ایس ایچ او سے ملاقات

غلام مصطفیٰ نے جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی یقین دہانی کرائی

خضدار (بیورو رپورٹ) نیشنل پارٹی تحصیل نال کے صدر، انجمن تاجران نال کے صدر اور آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے مشترکہ وفد نے ایس ایچ او نال غلام مصطفیٰ سے ملاقات کی جس میں نال میں آئے روز چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں، امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور دیگر علاقائی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی ملاقات میں نیشنل پارٹی تحصیل نال کے صدر میر طیب بزنجو، انجمن تاجران نال کے صدر میر اسد نور بزنجو، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری خدا بخش بلوچ، نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما یار محمد، انگو عبدالوہاب رند، محمد عثمان شاہوزئی شریک تھے۔ اس موقع پر وفد نے ایس ایچ او نال غلام مصطفیٰ کی توجہ نال شہر میں بڑھتی ہوئی چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ، جرائم کی روک تھام اور شہر میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں اور تاجروں کو تحفظ فراہم کرنا پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے لہٰذا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ عوام بلاخوف و خطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں۔ ایس ایچ او نال غلام مصطفیٰ نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ پولیس اپنی دستیاب نفری اور تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام، جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی اور علاقے میں امن و امان کی بحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی۔ ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ نال میں امن و امان کے قیام اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے اور تعاون کو جاری رکھا جائے گا

لورالائی کے 40 ٹیوب ویلز بند، شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

پانی کی فوری بحالی نہ ہونے پر احتجاجی تحریک شروع کرنے کیا جائے گا، پشتونخوا میپ

لورالائی (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں لورالائی شہر کے واٹر سپلائی کے تمام ٹیوب ویلز کی بندش اور شہر کو پانی سپلائی مکمل روکنے کے غیر قانونی و غیر انسانی اقدام پر سخت برہمی کا ... کہ لورالائی کے عوام کو پانی مہیا کرنے اور محکمہ پی ایچ ای اور واسا کے ٹیوب ویل فنکشنل کرانے کا اقدام اٹھائیں۔ لورالائی شہر اور اس کے باسی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کے ...

کاغذ کے نوٹ اور پگھلتا ہوا بچپن، ایک لاکھ کی بے بسی، نو لاکھ کی حقیقت

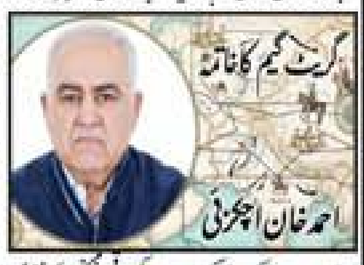

گریٹ گیم کا تانہ
احمد خان اچکزئی

محترم قارئین، زندگی کبھی کبھی اعداد و شمار کی ایک ایسی بے رحم کتاب بن جاتی ہے جس کے ہر ورق پر صرف محرومی اور بے بسی کی عبارت لکھی ہوتی ہے۔ یاد کیجئے سال دو ہزار کا وہ زمانہ جب ایک لاکھ روپے کی رقم محض کاغذی ہندسہ نہیں بلکہ ایک بھرپور، مطمئن اور باعزت متوسط طبقے کے گھرانے کی معاشی کائنات ہوا کرتی تھی۔ اس ایک لاکھ روپے میں ایک باپ اپنے بچوں کی امیدوں کو بھی پناہ دیتا تھا، گھر کا چولہا بھی روشن رکھتا تھا، اور مستقبل کے کسی ویران اندیشے سے بے نیاز ہو کر سکون کی نیند سوتا تھا۔ تب یہ گمان بھی محال تھا کہ وقت کی چکی اس قدر بے دردی سے چلے گی کہ ایک دن یہی ایک لاکھ روپے صرف ایک مذاق بن کر رہ جائیں گے۔ آج جب ہم اسی نوکری کو دو ہزار چھبیس کے آئینے میں دیکھتے ہیں تو وہ ایک لاکھ روپے کا سوا سلف آٹھ لاکھ پچانوے ہزار روپے کا ہو چکا ہے۔ سوال یہ نہیں ہے کہ چیزیں مہنگی کیوں ہوئیں، بلکہ تلخ سوال یہ ہے کہ ہمارے خواب اتنے سستے کیوں کر دیے گئے؟

اس زوال کی کہانی کوئی اچانک رونما ہونے والا معجزہ نہیں بلکہ پالیسیوں کے اس تسلسل کا شاخسانہ ہے ...

آگ میں جھلس جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جب وہ سب خرچے اسی ایک لاکھ والی نوکری میں شامل ہوتے ہیں، تو غریب کی پہنچ سے زندگی کی بنیادی ضرورتیں بھی کوسوں دور چلی جاتی ہیں۔ اس نظام کا سب سے تاریک پہلو وہ ہوتا ہے جب صحت جیسی بنیادی فلاحی ضرورت کو منافع بخش کاروبار بنا دیا جاتا ہے۔ ایک مزدور جب دن بھر پسینہ بہا کر دو وقت کی روٹی کماتا ہے، لیکن شام کو اپنی کمائی کا نصف حصہ کسی پرائیویٹ اسپتال کی کاؤنٹر پر دوائی اور چیک اپ کی نذر کر دیتا ہے، تو اس کے پاس گھر کے لیے کیا بچتا ہے؟ علاج کی مہنگائی دراصل غریب کی قوت خرید پر وہ آخری کاری ضرب ہے جو اسے معاشرے کے حاشیے پر دھکیل دیتی ہے۔ جب بیمار کا علاج سستا نہ ہو اور تندرست کی روٹی محفوظ نہ ہو، تو ریاست کے دعوے کاغذ کے ان ٹکڑوں کی طرح ہلکے ہو جاتے ہیں جن کی قیمت روز بروز ہوا میں تحلیل ہو رہی ہے۔ پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس کا سی پی آئی ڈیٹا صرف امیدوں کا گراف نہیں بلکہ اس ناانصافی کا سرکاری اعتراف نامہ ہے جو بتاتا ہے کہ اصل بازار کی مہنگائی تو اس اعداد و شمار سے بھی کہیں زیادہ بھیانک ہے۔

آج المیہ یہ ہے کہ دو ہزار والے دور کا وہ باپ جو ایک لاکھ میں اپنا گھر عزت سے چلاتا تھا، آج اس کا بیٹا اسی معیار زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے نو لاکھ روپے کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا ہے، مگر اس کی تنخواہ آج بھی وہیں کھڑی ہے جہاں کبھی اس کے بزرگ کی تھی۔ یہ تنخواہوں اور اخراجات کا وہ ...

... سکتا رہے گا۔

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆ ... اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے شائع ہونے کی ادائیگی قابل قبول نہ ہوگی۔
☆ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جانے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 75-SA رقبہ 300 فٹ واقع بس اڈا ہزار گنجی کوئٹہ اس وقت تاج محمد ولد دین محمد کے نام پر ہے کی ٹرانسفر نصیب اللہ ولد نذر جان کے نام کرانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں سات یوم کے اندر اندر کیو ڈی اے آفس سے رابطہ کریں

R.No..........63941

اطلاع عام

دکان نمبر 4 پلاٹ نمبر Dk3 رقبہ 117.14 ...

R.No..........63944

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5420101410927 ... 03438187813 پر اطلاع کریں

نمائندہ چمن ....

گمشدگی شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 54401.5001908.3 بنام عبدالمصور ولد محمد حسن بازئی نواں کلی کے ایریا میں گر کر گم ہو گیا ہے ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

JKT شاف ....

سبی: کمشنر کا ڈویژنل پبلک اسکول کا دورہ، معیاری تعلیم اور شجر کاری کی اہمیت پر زور

عرفان اللہ خان نے کلاس رومز کا معائنہ کر کے طلبہ کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا

اساتذہ کو تدریسی معیار بہتر بنانے اور طلبہ کو ماحول کے تحفظ کے لیے شجر کاری کی ترغیب دینے کی ہدایت

سبی (آن لائن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے ڈویژنل پبلک اسکول سبی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران کمشنر نے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کیا اور طلباء سے تعلیمی سرگرمیوں، نصاب اور مختلف مضامین کے حوالے سے سوالات کیے، جن کے ذریعے طلباء کی تعلیمی استعداد اور سیکھنے کے معیار کا جائزہ لیا۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ طلباء محنت، لگن اور نظم و ضبط کو اپنا شعار بنائیں اور اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ علم کے حصول کے ساتھ ساتھ کردار سازی، اخلاقی تربیت اور اساتذہ کا احترام بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس موقع پر کمشنر سبی ڈویژن نے اساتذہ سے بھی خطاب کیا اور کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور نئی نسل کی بہتر تربیت میں اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اساتذہ طلباء کی تعلیمی صلاحیتوں کو نکھارنے، ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے اور ان کی اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط، تدریسی معیار اور مثبت تعلیمی ماحول کو برقرار رکھا جائے تاکہ طلباء کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں۔ دورے کے دوران کمشنر عرفان اللہ خان نے شجر کاری مہم میں بھی حصہ لیا اور پودا لگا کر ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کی اہمیت اجاگر کی۔

نصیر آباد: پولیو مہم میں غفلت برداشت نہیں ہوگی، کمشنر

صلاح الدین نورزئی کا مائیکرو پلان پر عملدرآمد اور پولیو ٹیموں کی تربیت یقینی بنانے کی ہدایت

... الدین نورزئی نے کہا ہے کہ ڈویژن بھر میں انسداد پولیو مہم کو مؤثر بنانے کے لیے مائیکرو پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے، زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی کر کے انہیں پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں اور مہم کے دوران کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد پولیو مہم اور ای پی آئی پروگرام کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر ایاز جمالی سمیت متعلقہ افسران شریک تھے تمام ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اپنے اضلاع میں شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ اس موقع پر عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ... نصیر آباد ڈویژن کو انسداد پولیو مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ہدایت کی کہ پولیو ٹیموں کی مکمل تربیت یقینی بنائی جائے اور گزشتہ مہمات کے دوران کمزور کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی یونین کونسلوں میں خصوصی توجہ دے کر کارکردگی بہتر بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز انسداد پولیو مہم کی خود نگرانی کریں اور فیلڈ میں ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کی کوریج اور مہم کے مقررہ اہداف کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔ جن اضلاع میں ایل کیو ایس کے نتائج غیر تسلی بخش رہے ہیں، وہاں کی انتظامیہ مہم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کرے اور خامیوں کو فوری دور کیا جائے

حب، ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب ظفر اقبال خان کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

حب: کھلی کچہری، پانی، بجلی، گیس، صحت اور امن و امان کے مسائل پر شہریوں کی شکایات

شہریوں نے پانی کی قلت، لوڈشیڈنگ، جرائم، صحت اور تعلیم کی ناقص سہولیات سے متعلق مسائل اٹھائے

ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب نے شہریوں کی درخواستوں پر متعلقہ محکموں سے جلد کارروائی کی یقین دہانی کرائی

حب (نمائندہ مشرق) ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن کی زیر صدارت حب میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، اسسٹنٹ کمشنر حب میثم خان کھکی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر لیاقت رند سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی کھلی کچہری میں حب کے شہریوں نے پینے کے پانی کی عدم فراہمی، بجلی کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی عدم فراہمی، صحت، تعلیم اور بدامنی سمیت دیگر عوامی مسائل کے انبار لگا دیے تفصیلات کے مطابق پیر کے روز صوبائی محتسب بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ریجنل ڈائریکٹر صوبائی محتسب حب ریجن ظفر اقبال خان کی زیر صدارت سوک سینٹر حب میں کھلی کچہری منعقد کی گئی کھلی کچہری میں سیاسی و سماجی شخصیات سمیت شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری میں عطاء اللہ روانجھو نے کہا کہ حب ڈیم سے لسبیلہ کینال میں بدستور پانی کی ترسیل جاری ہے، لیکن پانی شہریوں کو میسر نہیں ہے، بلکہ عوام پانی پیسوں پر خریدنے پر مجبور ہے، حب کا پانی واٹر ٹینکر کے ذریعے کراچی میں فروخت کیا جا رہا ہے، حب ڈیم کے پانی میں سب سے پہلے حب کے عوام کا حق ہے، اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کے افسران کے باز پرس کی جائے، امان اللہ لاسی نے کہا کہ الیکٹرک انتظامیہ نے ہمارا جینا حرام کر دیا ہے، اگر کوئی ایک شخص بل ادا نہیں کرتا تو کے الیکٹرک انتظامیہ پورے علاقے کی پی ایم ٹی بند کر دیتے ہیں، انہوں نے کہا کہ کے الیکٹرک کا عملہ خود کنڈے لگا کر دیتے ہیں پھر کنڈے کی آڑ میں بجلی کاٹ دی یا پورے علاقے میں بجلی سپلائی مکمل بند کی جاتی ہے حب میں بجلی کا ایک سنگین مسئلہ ہے جس کا تحقیق سے نوٹس لیکر شیڈول کے مطابق بجلی فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ پانی حب کے شہریوں کو نہیں مل رہا ہے لیکن ہوٹلوں، سروس اسٹیشنوں اور کمرشل ایریا میں پانی کی سپلائی جاری ہے کھلی کچہری سے مفتی عبدالولی نے کہا کہ حب شہر میں جرائم بڑھتا جا رہا ہے ڈکیت سرعام گن پوائنٹ پر شہریوں کو لوٹتے ہیں اور یہ روز کا معمول ہے سب سے پہلے امن و امان بحال ہونا ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ موندرہ چوک پر سرعام ڈکیتوں نے دکانداروں پر فائرنگ کی جس سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا اور وہ ٹراما سینٹر کراچی میں زیر علاج ہے جبکہ ایک کو ہاتھ میں گولی لگی، شہریوں کو سب سے بڑا مسئلہ امن و امان کا ہے گزشتہ روز مدرسہ کے طالب علموں کو بغیر نقاب پوش افراد لوٹ کر با آسانی فرار ہو گئے جو کہ بہت بڑا المیہ ہے انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال میں ٹراما سینٹر قائم کیا جائے تاکہ بروقت علاج معالجہ ہو اور قیمتی جانوں کا ضیاع نہ ہو، گورنمنٹ اسکولوں میں تعلیم کا نظام بہتر بنایا جائے تاکہ طلباء تعلیمی اداروں میں پابندی کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکے کھلی کچہری سے غلام سرور نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کے دور حکومت میں کنراج کے مختلف علاقوں کیلئے واٹر بورڈ کی اسکیمات منظور ہوئی لیکن کافی عرصہ گزرنے کے باوجود کام شروع نہ ہو سکا اور چند علاقوں میں ٹھیکیدار نے ادھورا کام چھوڑ دیا گیا

سبی: کمشنر کی محکمہ فشریز کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت

سبی (آن لائن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کو محکمہ فشریز کی مجموعی کارکردگی، جاری سرگرمیوں اور محکمے سے متعلق امور کے حوالے سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز نے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران محکمہ فشریز کی کارکردگی، آبی وسائل کے تحفظ اور فشریز کے شعبے کی بہتری سے متعلق امور پر روشنی ڈالی گئی۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں اور محکمہ فشریز کی بہتری کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں تمام محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

گوادر: انسداد گداگری کی کارروائی، 2 افراد تحویل میں

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر مکران محمد عیسیٰ کی خصوصی ہدایات اور ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر گوادر میر جان کی نگرانی میں ضلع گوادر میں گداگری کی روک تھام کے لیے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں اس سلسلے میں محکمہ سوشل ویلفیئر کی انسداد گداگری ٹیم نے گوادر پولیس کے تعاون سے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے گداگری میں مبینہ طور پر ملوث دو افراد کو تحویل میں لے لیا۔ دونوں افراد کے خلاف متعلقہ قانون کے تحت مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی محکمہ سوشل ویلفیئر کے مطابق مہم کا مقصد گداگری کی روک تھام، عوامی مقامات پر اس رجحان میں کمی اور مستحق و بے سہارا افراد کی شناخت کر کے انہیں فلاح و بحالی کے نظام سے منسلک کرنا ہے۔ اس ضمن میں قانون کی عملداری کے ساتھ انسانی وقار، بنیادی حقوق اور ضرورت مند افراد کی فلاح و بہبود کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔

اوستہ محمد: پولیس کی کارروائیاں، سنگین مقدمات میں مطلوب دو ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائیاں، سنگین مقدمات میں مطلوب دو ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ زور گڑھ حاجی خان لاشاری نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم نجیب اللہ ولد عطاء اللہ، قوم کھپائی، سکنہ اسلم شاہ کو گرفتار کر لیا۔ جبکہ دوسری کارروائی میں ایس ایچ او سی ٹی ڈی ندیم احمد بہرانی اور انچارج بارکنگس اوستہ محمد محمد اسلم رند نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے سنگین مقدمات میں مطلوب روپوش و اشتہاری ملزم محمد رفیق ولد ولی جان، قوم بلیدی، سکنہ گوٹھ میر محمد جانچیہ کو گرفتار کر لیا مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے اوستہ محمد پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور قانون کی بالادستی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

فرید آباد: تنظیم اساتذہ پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد

تعلیمی اداروں، اساتذہ اور طلبہ کے مسائل پر غور کر کے آئندہ نوماہی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی گئی

فرید آباد (آن لائن) مرکزی مجلس عاملہ تنظیم اساتذہ پاکستان زیر صدارت رئیس اللہ ذنہ منگریو قائم مقام صدر تنظیم اساتذہ پاکستان تنظیم منزل لاہور میں منعقد ہوا جس میں اجلاس کی افتتاح تلاوت قرآن پاک و درس قرآن مجید سے ہوئی جس کی سعادت پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن ضیاء نے حاصل کی افتتاحی کلمات رئیس اللہ ذنہ منگریو مرکزی نائب صدر تنظیم اساتذہ پاکستان و قائم مقام صدر نے ادا کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم اساتذہ پاکستان کا مرکزی اجلاس پورے ملک کے اساتذہ کرام طلبہ و طالبات اور تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے اہم کردار ادا کرنے کا موقع ہے تمام اراکین مجلس عاملہ تنظیم اساتذہ پاکستان کے اراکین کو خوش آمدید کہتے ہیں مختلف ایجنڈوں پر بحث مباحثہ اور مشاورت کی گئی آئندہ نوماہی کی پلاننگ کی گئی مجلس میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے صدر ڈاکٹر حافظ عامر عتیق صوبہ پنجاب کے صدر پروفیسر ڈاکٹر حافظ ضیاء الرحمٰن ضیاء صوبہ سندھ کے صدر پروفیسر رئیس احمد منصوری صاحب صوبہ بلوچستان کے صدر بازمحمد صابر صاحب و دیگر شعبہ جات کے ذمہ داران کے ساتھ ساتھ مرکزی سیکرٹری جنرل حافظ فرمان عباسی سیکرٹری مالیات مصباح الاسلام چنگی محمد رمضان مرکزی سیکرٹری نشر و اشاعت ڈی جی حرام ایجوکیشنل پاکستان سابقین احباب تشریف فرما تھے پروگرام کی اختتامی دعا ڈاکٹر مہر سعید اختر نے پڑھی عزیز واقارب تنظیم اساتذہ کے اراکین کے رشتے داران کی فوت کی پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت فرمائی گئی اور بیمار ساتھیوں کے لیے دعائے صحت پڑھی گئی اللہ تعالیٰ کام میں برکت و عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

سبی، کمشنر عرفان اللہ خان ڈویژنل پبلک سکول کے دورے کے موقع پر اساتذہ کو ہدایات دے رہے ہیں

خضدار: وفاقی محتسب کی مداخلت، شہری کو ایک لاکھ روپے کی امداد مل گئی

خیر محمد نے منظور شدہ امدادی رقم کی پہلی قسط میں تاخیر پر وفاقی محتسب دفتر میں شکایت درج کرائی تھی

خضدار (این این آئی) وفاقی محتسب دفتر (Wafaqi Mohtasib Office) کی جانب سے عوامی مسائل کے سستے، آسان اور فوری ازالے کی پالیسی کے تحت ایک اور اہم اور کامیاب اقدام سامنے آیا ہے۔ غیر رسمی حل تنازعات (Informal Resolution of IRD-Disputes) کے مؤثر نظام کو استعمال کرتے ہوئے وفاقی محتسب دفتر نے خضدار کے ایک مستحق اور متاثرہ شہری کی التوا کا شکار مالی امداد کی رقم موقع پر ہی فراہم کروا کر ادارے کے عوامی منشور کی عکاسی کر دی۔ تفصیلات کے مطابق، محلہ زرینہ کنان (خضدار) کے رہائشی سائل خیر محمد نے وفاقی محتسب دفتر کے ریجنل آفس خضدار میں شکایت دائر کی تھی کہ حالیہ سیلاب سے ان کے گھر کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (NRSP) کی جانب سے سروے کے تمام مراحل مکمل ہونے اور نام منظور شدہ فہرست میں شامل ہونے کے باوجود، بینک اسلامی لمیٹڈ (خضدار برانچ) کی جانب سے ان کے گھر کی از سر نو تعمیر کے لیے منظور شدہ رقم میں سے پہلی قسط 1,00,000 (ایک لاکھ) روپے کی ادائیگی میں غیر ضروری تاخیر کی جا رہی تھی، جس کے باعث ان کی تعمیراتی سرگرمیاں معطل تھیں اور خاندان شدید مشکلات کا شکار تھا۔ وفاقی محتسب دفتر نے شکایت کی حساسیت اور سیلاب متاثرہ شہری کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیس کو غیر رسمی حل تنازعات (IRD) کے تحت فوری سماعت کے لیے مقرر کیا۔ سماعت کے دوران وفاقی محتسب دفتر کے نمائندے نے فریقین، بشمول بینک اسلامی خضدار کے ذمہ دار حکام کو بالمشافہ طلب کر کے صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ محتسب کی سخت اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں تمام التوا کا شکار انتظامی و قانونی مراحل کو موقع پر ہی طے کروایا گیا۔

بولان: وحتی بخش مگسی سے ڈھاڈر کے صحافیوں کی ملاقات، پیشہ ورانہ مسائل پر گفتگو

بولان (این این آئی) جعفرآباد پریس کلب و قائد نصیر آباد ڈویژن وحتی بخش مگسی سے انکے آفس میں ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں کی محمد عارف بنگلزئی کی قیادت میں ملاقات اس موقع پر پریس کلب کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری سیج اللہ جلبانی، فنانس سیکرٹری غلام فاروق جتوئی، آفس سیکرٹری حاجی رئیس نوروز خان جبکہ شاہد ابڑو بھی موجود تھے اس موقع پر صحافیوں کو درپیش مسائل سمیت دیگر اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی بعد ازاں صدر جعفرآباد پریس کلب وحتی بخش مگسی نے ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں کو جعفرآباد پریس کلب کی نئی بلڈنگ اور مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کرایا وحتی بخش مگسی نے کہا کہ صحافی برادری پر پیشہ ورانہ صحافتی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے عوام و علاقائی مسائل کیلئے خدمات اولیں ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ آجکل کے دور میں صحافت کے میدان میں مقامی صحافیوں کو مختلف چیلنجز درپیش ہیں سوشل میڈیا کی وجہ سے بلا تحقیق سنسنی خیز خبریں پھیلانے سے صحافی گریز کریں صحافت مقدس پیشہ ہے اسکی لاج رکھنا ہمارے پیشہ ورانہ فرائض میں شامل ہے صحافی برادری اپنے علاقے کے بنیادی مسائل کو اجاگر کریں تاکہ ان مسائل کو اقتدار کے ایوانوں تک پہنچایا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ صحافیوں کو آپس میں اتحاد و اتفاق برقرار رکھنا چاہیے اور برادری کے جائز مسائل کے حل کیلئے بھی اپنی کوششیں تیز کرنا چاہیے

نصیر آباد: اسکولوں میں فرنیچر اور 5 تعلیمی اداروں کے طلبہ میں اسکول بیگز تقسیم

محکمہ تعلیم اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے اشتراک سے اسکولوں کی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں

چھتر (یو این اے) حکومت بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے منصوبہ جاتی انتظامی یونٹ (پی پی ایم یو) اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن (ٹی کے ایف) کے اشتراک سے ضلع نصیر آباد کے بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم سرکاری اسکولوں میں فرنیچر فراہم جبکہ پانچ تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات میں اسکول بیگز تقسیم کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد اسکولوں میں سہولیات کی کمی دور کر کے بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے تفصیلات کے مطابق پی پی ایم یو محکمہ تعلیم اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے اشتراک سے ضلع نصیر آباد کے سیلاب سے متاثرہ اور بنیادی سہولیات سے محروم سرکاری تعلیمی اداروں کی ضروریات کے پیش نظر فرنیچر اور دیگر تعلیمی سامان فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول جو گل خان عمرانی، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول داد محمد کھوسہ، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول تاج العلوم ڈیرہ مراد جمالی اور گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول رانا خان رند کو فرنیچر فراہم کیا گیا اسی طرح گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ریحان خان مری، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول اریگیشن کالونی ڈیرہ مراد جمالی، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول عبدالرحیم کھوسہ، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول صوبدار کھوسہ اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول امیر بخش رند کے طلبہ و طالبات میں اسکول بیگز تقسیم کیے گئے تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خلیل احمد، ڈپٹی کمشنر آفس کے جونیئر کلرک محمد یونس، محکمہ تعلیم کے سپرنٹنڈنٹ بابو محمد عالم بلیدی اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے ضلعی کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی شریک ہوئے اس موقع پر تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے ضلعی کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی نے کہا کہ پی پی ایم یو، محکمہ تعلیم اور ٹی کے ایف کے تعاون سے ایسے اسکولوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے جہاں عمارت، فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث طلبہ و طالبات کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ان اداروں کو مرحلہ وار ضروری سامان فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ بچوں کو تعلیم کے لیے بہتر اور سازگار ماحول میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے کو مزید اسکولوں تک وسعت دینے کی کوشش کی جائے گی دوسری جانب مقامی عمائدین اور اساتذہ نے تعلیمی اداروں میں فرنیچر اور طلبہ و طالبات میں اسکول بیگز کی فراہمی کو خوش آئند قرار دیا

جعفرآباد، ڈی سی خالد خان کو ایس ڈی او محمد صدیق زہری ڈگری کالج کے ترقیاتی کام کے حوالے سے آگاہی دے رہے ہیں

تحصیلدار نانا صاحب پشین

اشتہار بنام عوام الناس

ہر گاہ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی عبدالقدوس ولد شیر گل بقضائے الٰہی وفات پا چکا ہے جن کے جائز ورثاء میں 4 بیٹے 1۔ محمد اشرف 2۔ عبدالمالک 3۔ عبدالحمید 4۔ حاجی محمد اسماعیل اور ایک 1۔ بیٹی بی بی جمیلہ جائز وارثان ہے اور وارثان کو موضع ... میں وراثت کرانا مطلوب ہے اس وراثت انتقال پر اگر کسی شخص یا ادارہ کو کوئی اعتراض ہو تو سات 7 یوم کے اندر اندر زیر دستخطی کو اپنا اعتراض پیش کرے مقررہ میعاد گزرنے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اشتہار ہذا کو بمورخہ 22/10/2026 کو میرے مہر و دستخط سے جاری ہوا

نمائندہ خانوزئی

بارکھان، اے سی احسان الدین کا کھاد کی فزیکل ویری فکیشن اور پی ٹی ٹی ایس نظام کے نفاذ کے حوالے سے دکانداروں سے گفتگو کر رہے ہیں

ہرنائی: فیلڈ ٹیموں کی تربیت، صحت و حفاظتی خدمات بہتر بنانے کا عزم

یونین کونسل ہرنائی رورل میں طبی کارکنوں کی استعداد کار بڑھانے کیلئے تربیتی سیشن منعقد

ویکسینیشن، کمیونٹی موبلائزیشن اور دیہی علاقوں تک بنیادی صحت کی سہولیات پہنچانے پر زور دیا گیا

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں صحت اور فیلڈ سرگرمیوں کے مؤثر نفاذ اور استعداد کار میں بہتری کے سلسلے میں یونین کونسل ہرنائی رورل میں فیلڈ ٹیموں کی تربیت اور مانیٹرنگ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس اور تربیتی سیشن منعقد ہوا۔ اس سیشن کا بنیادی مقصد فیلڈ ورکرز کی صلاحیتوں کو مزید نکھارنا اور عوامی سطح پر فراہم کی جانے والی طبی و حفاظتی خدمات کے معیار کو بہتر بنانا تھا۔ تربیتی سیشن اور مانیٹرنگ کے اس عمل کے دوران یونین کونسل میڈیکل آفیسر (یو ایم او)، ایریا ان چارجز (اے آئی سیز) اور فرنٹ لائن ورکرز (ایف ایل ڈبلیوز) نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اجلاس میں فیلڈ کے دوران درپیش چیلنجز، حفاظتی تدابیر اور کمیونٹی موبلائزیشن کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

گنداخہ: پیر آف لواری شریف کی 47 ویں سالگرہ، پروقار تقریب کا انعقاد

گنداخہ (اے این این) پیر آف لواری شریف حضرت قبلہ پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47 ویں سالگرہ کے موقع پر ایگزیکٹو آفیسر عبدالحئی جمالی کی جانب سے مرحوم درویش کریم بخش جمالی ہاؤس کوئٹہ میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں سالگرہ کا کیک کاٹا گیا۔ تقریب میں جماعت لواری شریف کے مریدین، عقیدت مندوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں معروف سیاسی و سماجی شخصیت حاجی عبدالحمید جمالی، استاد انیس احمد جمالی، پی این آر کے ایکسین فخر الدین جمالی، ایگزیکٹو آفیسر صوبہ خان جمالی، صدر تحصیل پریس کلب گنداخہ و صدر بلوچستان میڈیا فورم ضلع اوستہ محمد میجر جمالی، تاج لطف جمالی، سمیت دیگر معززین شریک ہوئے۔ اس موقع پر شرکاء نے پیر آف لواری شریف حضرت قبلہ پیر محمد صادق قریشی نقشبندی سے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کیا

بعدالت تحصیلدار/درجہ اول اسسٹنٹ کلکٹر سریاب کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہر گاہ کہ مسمی احمد خان ولد عبداللہ مرحوم قوم کنرانی بلوچ ساکنہ نے درخواست پیش کیا گیا اظہار کیا کہ میرا والد عبداللہ مرحوم ولد محمد قوم کنرانی بلوچ ساکنہ نے وفات پا چکا ہے جس کی وراثت انتقال کیلئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے شرعی فتویٰ کے مطابق جائز وارثان احمد خان پسر شربی بی دختر عبداللہ قوم کنرانی بلوچ ساکنہ ہیں لہٰذا اس بارے میں اگر کوئی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم زیر دستخطی کو پیش کریں بعد از میعاد کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا اشتہار ہذا آج مورخہ 23/10/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

63943

تحصیلدار نانا صاحب پشین

اشتہار بنام عوام الناس

ہر گاہ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی نواب خان ولد محمد ابراہیم بقضائے الٰہی وفات پا چکا ہے جن کے جائز ورثاء میں چار 4 بیٹے 1۔ ولی محمد 2۔ سلطان محمد 3۔ شاہ محمد 4۔ راز محمد جائز وارثان ہے اور وارثان کو موضع ارچند/محال امیر خان کتوبہ میں انتقال وراثت کرانا مطلوب ہے اگر اس انتقال وراثت پر کسی شخص یا ادارہ کو کوئی اعتراض ہو تو سات 7 یوم کے اندر اندر زیر دستخطی کو اپنا اعتراض پیش کرے مقررہ میعاد گزرنے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اشتہار ہذا کو بمورخہ 22/10/2026 کو میرے مہر و دستخط سے جاری ہوا

نمائندہ خانوزئی

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی بمقام حب

اشتہار بحکم احضار شخص ملزمان زیر دفعہ (87 ض ف)

مقدمہ نمبر 110/26 | FIR نمبر 112/26 | سرکار بنام:۔ انیس عرف اسحاق وغیرہ

جرم زیر دفعہ 21(i) , 7 (i) (b) (h) (l) , 7 (2) , ATA پولیس تھانہ CTD خضدار

ہر گاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش دائر ہوئی ہے کہ ملزمان (1) انیس عرف اسحاق ولد شہداد (2) یار جان ولد گل محمد (3) ڈاکٹر واحد بخش عرف شے محمد ولد خیر محمد (4) سفر خان عرف بچلو (5) رفیق عرف مسافر ولد مراد بخش (6) امداد ولد غلام رسول (7) شکر اللہ عرف فراز (8) علی عرف جوش (9) سلیم عرف میران اقوام بلوچ ساکنان جھاؤ جرم زیر دفعہ 21(i) , 7 (i) (b) (h) (l) , 7 (2) , ATA کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بمطابق نالش متعلقہ جاری ہوئے تھے کہ مسمی مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہر گاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ ملزمان فرار ہو گئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے آپ کو روپوش کیا ہوا ہے لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (1) انیس عرف اسحاق ولد شہداد (2) یار جان ولد گل محمد (3) ڈاکٹر واحد بخش عرف شے محمد ولد خیر محمد (4) سفر خان عرف بچلو (5) رفیق عرف مسافر ولد مراد بخش (6) امداد ولد غلام رسول (7) شکر اللہ عرف فراز (8) علی عرف جوش (9) سلیم عرف میران اقوام بلوچ ساکنان جھاؤ کو لازم ہے کہ بتاریخ 29-10-2026 کو عدالت انسداد دہشتگردی بمقام اس عدالت میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہو جائیں۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی کورٹ لسبیلہ بمقام حب

PRQNo2039/26-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت سول جج مسلم باغ

جانشینی نمبر 10/2026 | متدائرہ 19/10/2026 | تاریخ 3/11/2026

1۔ رقیہ بیوہ نصر اللہ مرحوم 2۔ محمد رمضان 3۔ زرجمعہ 4۔ زبیر احمد 5۔ داؤد خان پسران و دختران نصر اللہ مرحوم اقوام کاکڑ ساکن مسلم باغ بنام عوام الناس

درخواست برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ زیر دفعہ 372 سکسیشن ایکٹ 1952

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہر گاہ بمقام مندرجہ درخواست جانشینی سائل نے بذریعہ وکیل عدالت ہذا میں گزاری ہے جس کی تاریخ پیشی مورخہ 3/11/2026 کو مقرر ہو چکی ہے لہٰذا عوام الناس بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو درخواست جانشینی سرٹیفکیٹ عنوان بالا کی بابت کوئی اعتراض ہو تو مقررہ بالا تاریخ پیشی پر عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً پیش ہو کر پیروی دعویٰ اور درخواست کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج بمورخہ 19/10/2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

نمائندہ مسلم باغ

اطلاع بابت منسوخی ٹیسٹ و انٹرویوز

بحوالہ اشتہار PRQ No 1838/09-10-2026 ہر گاہ تمام امیدواران اور درخواست گزاران جنہوں نے ڈسٹرکٹ و سیشن کورٹ چاغی بمقام دالبندین میں مختلف آسامیوں کیلئے درخواستیں جمع کیے تھے کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ چند ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 29-10-2026 کو ہونے والے تحریری ٹیسٹ و انٹرویوز عارضی طور پر منسوخ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا تحریری ٹیسٹ انٹرویوز کیلئے نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

ڈسٹرکٹ و سیشن جج چاغی بمقام دالبندین

PRQNo2040/26-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ضرورت ہے

306 سپیئرز ڈپو ای ایم ای کوئٹہ کینٹ کو مختلف اقسام کے سپیئرز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لئے www.ppra.org.pk

میجر
ڈپٹی کمانڈنٹ
(081-2490-33742)

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5540120600051 ...

INCHARGE SFU, NADRA ZIARAT ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5410111214957 ...

INCHARGE SFU, NADRA DALBANDIN ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5440003466911 ...

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5150390273519 ...

INCHARGE SFU, NADRA LASBELA-HUB ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5530280450697 ...

INCHARGE SFU, NADRA BALA NARI ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5540167627584 ...

INCHARGE SFU, NADRA ZIARAT ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5620180723663 ...

INCHARGE SFU, NADRA QILLA SAIFULLAH ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 5230191634647 ...

INCHARGE SFU, NADRA PANJGUR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ ... 1120103507613 ...

INCHARGE SFU, NADRA LAKKI MARWAT ONEAPP

URAAN PAKISTAN

PID(I)3804/26

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چاغی اسٹیڈیم میں گرین بلوچستان کرکٹ ٹورنامنٹ کا آغاز
افتتاحی میچ میں 12 کور کی کامیابی

افتتاحی میچ میں ایسٹ ایف سی کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 15 اوورز میں 143 رنز کا ہدف دیا، 12 کور کی ٹیم نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 14 اوورز میں ہدف حاصل کر لیا

ٹورنامنٹ میں 11 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، فائنل 7 نومبر کو کھیلا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر اور آئی جی ایف سی کی بطور مہمانان خصوصی شرکت متوقع

کوئٹہ (پ ر) چاغی اسٹیڈیم کوئٹہ کینٹ میں گرین بلوچستان کرکٹ ٹورنامنٹ کا آغاز ہو گیا، جس میں 11 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں 12 کور کی ٹیم نے ایسٹ ایف سی کو دلچسپ مقابلے کے بعد تین وکٹوں سے شکست دے دی۔ ٹورنامنٹ کا مقصد کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا، نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنا اور عوام کو صحت مند تفریح مہیا کرنا ہے۔ افتتاحی میچ میں ایسٹ ایف سی کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 15 اوورز میں 143 رنز کا ہدف دیا۔ جواب میں 12 کور کی ٹیم نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھکوں اور چوکوں کی مدد سے 14 اوورز میں ہدف حاصل کر لیا اور میچ اپنے نام کر لیا۔ ٹورنامنٹ میں شریک دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے گرین بلوچستان کرکٹ ٹورنامنٹ کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے مقابلے نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں سے نہ صرف کھلاڑیوں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ شائقین کو بھی دلچسپ مقابلے دیکھنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔ منتظمین کے مطابق ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 11 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں اور ہر ٹیم پانچ میچ کھیلے گی، جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل 7 نومبر کو کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر، آئی جی ایف سی اور دیگر اہم شخصیات کی بطور مہمانان خصوصی شرکت متوقع ہے۔ گرین بلوچستان کرکٹ ٹورنامنٹ کو علاقے میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت اور صحت مند تفریح کے مواقع بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

ثقلین مشتاق نے شاداب خان کی پرفارمنس کو شاندار قرار دیدیا

لاہور (این این آئی) سابق ٹیسٹ کرکٹر اور شاداب خان کے سسر ثقلین مشتاق نے شاداب خان کی پرفارمنس کو شاندار قرار دیدیا۔ سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے پیغام میں ثقلین مشتاق نے شاداب خان کی پرفارمنس کو شاندار قرار دیا ہے۔ ثقلین مشتاق نے شاداب خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ہی زبردست کام کرتے رہیں، آپ پر بے حد فخر محسوس کر رہا ہوں۔

آوٹ پر اندازہ ہی نہیں تھا کہ گیند بلے کو چھو گئی، شاداب خان

اسلام آباد (آن لائن) انگلینڈ کیخلاف میچ کے ہیرو شاداب خان کا کہنا ہے کہ آوٹ پر انہیں اندازہ ہی نہیں تھا کہ گیند بلے کو چھو گئی، حارث رؤف کے اصرار پر ریویو لیا۔ پی بی ٹی ڈیجیٹل سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے شاداب خان کا کہنا تھا کہ انہیں اندازہ نہیں ہوا تھا کہ گیند بلے کا کنارہ لے کر گئی ہے۔ ریویو لیا تو اس وقت وہ کافی مایوسی کا شکار تھے۔ شاداب خان نے کہا کہ سلیکٹرز اور ٹیم منیجمنٹ نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا اس پر پورا اترنے کی خوشی ہے۔ حارث رؤف کے ساتھ مشکل وقت میں شراکت قائم کر کے ٹیم کو فتح دلانا ان کے لیے ایک یادگار لمحہ ہے۔ حارث رؤف نے کہا کہ آخری لمحات میں شاداب سے یہی بات ہوئی تھی کہ میچ میں خود ختم کروں گا، شاداب نے جس انداز میں بیٹنگ کی وہ ورلڈ کلاس تھی۔ مجھے شروع سے یقین تھا کہ پاکستان یہ میچ جیت سکتا ہے۔ حارث رؤف نے کہا کہ دسویں وکٹ کے لیے شاداب خان کے ساتھ 80 گیندوں پر 89 رنز کی ناقابل شکست شراکت یادگار کامیابی کی بنیاد بنی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب آج ہوگی

تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی ہوں گے

کوئٹہ (سپورٹس رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب 27 اکتوبر بروز منگل صبح 10:30 بجے نواب نوث بخش رئیسانی ہاکی گراؤنڈ، ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں منعقد ہوگی۔ اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی ہوں گے۔ جبکہ ڈی سی کوئٹہ اور ای ڈی او ایجوکیشن کوئٹہ بھی شرکت کریں گے۔ ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد اسکولوں کے طلبہ میں ہاکی کے کھیل کو فروغ دینا، نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینا ہے۔ اس ایونٹ کے ذریعے طلبہ کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور صحت مند مسابقت کے مواقع فراہم ہوں گے۔

لندن، فٹبال پریمیئر لیگ، ایورٹن اور آرسنل کی ٹیموں کے کھلاڑی بال کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

پاکستانی فائٹر شیر باز مری نے قازقستان میں گولڈ میڈل جیت لیا

پاکستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کے نتیجے میں پاکستان نے چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی

پاکستانی کھلاڑیوں نے مقابلوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر چار گولڈ میڈل اپنے نام کیے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سے تعلق رکھنے والے پاکستانی فائٹر شیر باز مری نے قازقستان میں منعقدہ نومیڈ ایم ایم اے چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت کر ملک کا نام عالمی سطح پر روشن کر دیا۔ پاکستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کے نتیجے میں پاکستان نے چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق پاکستانی کھلاڑیوں نے مقابلوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر چار گولڈ میڈل اور تین کانسی کے تمغے اپنے نام کیے۔ شیر باز مری کی کامیابی کو بلوچستان سمیت ملک بھر کے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث قرار دیا جا رہا ہے۔ گولڈ میڈل جیتنے والے فائٹر شیر باز مری نے معاونت اور حوصلہ افزائی کرنے پر حکومت بلوچستان اور پاکستانی قوم کا شکریہ ادا کیا۔ ان کی کامیابی نے بین الاقوامی کھیلوں میں پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا ہے۔ پاکستان کی اس کامیابی سے یہ امید مزید مضبوط ہوئی ہے کہ نوجوان کھلاڑیوں کو مناسب تربیت، جدید سہولیات اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ شیر باز مری کی کامیابی بلوچستان کے کھیلوں کے شعبے کے لیے بھی ایک اہم پیش رفت ہے اور نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے اور ملک کے لیے اعزازات حاصل کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، ڈی محمد نورزئی اور ڈی آئی جی ایف سی گرینڈ بلوچستان لیگ T20 کرکٹ کی افتتاحی تقریب کے پہلے میچ میں فاتح ٹیم کو ٹرافی دے رہے ہیں

صائم ایوب کا بہترین فیصلہ، فارم کو دیکھتے ہوئے خود کو ٹیم سے ریلیز کروا لیا

سہ ملکی ون ڈے سیریز کے دوران صائم ایوب ریلیز، صاحبزادہ فرحان طلب، موجودہ فارم کو دیکھتے ہوئے صائم ایوب کے فیصلے کو سراہا گیا ہے، پی سی بی

صاحبزادہ فرحان نیپال پریمیئر لیگ کے لیے کھٹمنڈو میں ہیں اور انہیں نیشنل ڈیوٹی کے لیے طلب کیا گیا ہے، پہلی دستیاب فلائٹ سے واپس آ رہے ہیں

لاہور (آن لائن) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اوپننگ بیٹر صائم ایوب کو سکواڈ سے ریلیز کر دیا جس کے بعد صاحبزادہ فرحان کو طلب کر لیا گیا۔ پی سی بی کے مطابق صائم ایوب نے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن سے بات چیت میں ریلیز کی درخواست کی جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ پی سی بی کے مطابق صائم ایوب نے ڈومیسٹک کرکٹ میں بیٹنگ پر کام کرنے کے لیے ریلیز کرنے کا کہا تھا جس پر پاکستان ٹیم مینجمنٹ اور سلیکشن کمیٹی نے باہمی طور پر صائم ایوب کی درخواست کو منظور کیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے کہا ہے کہ موجودہ فارم کو دیکھتے ہوئے صائم ایوب کے فیصلے کو سراہا گیا ہے۔ پی سی بی نے صاحبزادہ فرحان کو سکواڈ میں شامل کر لیا ہے اور اب صاحبزادہ فرحان جلد سکواڈ کو جوائن کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صاحبزادہ فرحان نیپال پریمیئر لیگ کے لیے کھٹمنڈو میں ہیں اور انہیں نیشنل ڈیوٹی کے لیے طلب کیا گیا ہے، صاحبزادہ فرحان پہلی دستیاب فلائٹ سے وطن واپس روانہ ہوں گے۔ واضح رہے کہ مسلسل تین فتوحات کے ساتھ فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے والی پاکستان ٹیم تین ملکی سیریز کے پانچویں میچ میں منگل 27 اکتوبر کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں سری لنکا کے خلاف میدان میں اترے گی۔

ثمین رانا کی ہیری بروک سے ملاقات، سووینئرز پیش کیے

لاہور (این این آئی) لاہور قلندرز کے مالک ثمین رانا کی انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہیری بروک سے مقامی ہوٹل میں ملاقات ہوئی۔ ثمین رانا نے ہیری بروک کے ساتھ ملاقات کو خوشگوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ چار برس بعد چیمپئن کھلاڑی سے مل کر پرانی یادیں تازہ کیں۔ انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان ہیری بروک اور لاہور قلندرز کے مالک ثمین رانا کی ملاقات مقامی ہوٹل میں ہوئی، ثمین رانا نے ہیری بروک کو یادگاری سووینئرز بھی پیش کیے۔ ہیری بروک پاکستان سپر لیگ میں لاہور قلندرز کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ثمین رانا نے کہا کہ چار برس قبل ہیری بروک جیسے باصلاحیت کرکٹر کے ساتھ معاہدہ کیا اور انہوں نے ٹیم کی پہلی تاریخی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

سابق کپتان محمد یوسف نے بابر اعظم کی بیٹنگ تکنیک پر سوالات اٹھا دیے

بابر اعظم حالیہ سہ ملکی سیریز کے ابتدائی تین میچز میں بالترتیب 45، 34 اور 10 رنز بنا سکے ہیں، رپورٹ

لاہور (این این آئی) پاکستانی اسٹار بیٹر بابر اعظم کی بیٹنگ تکنیک پر ایک بار پھر بحث شروع ہو گئی ہے۔ سابق کپتان محمد یوسف کے مطابق وہ شاٹ کھیلتے وقت اپنے بائیں کندھے کو گیند کی لائن میں رکھنے کے بجائے دوسری جانب کھلا رکھتے ہیں جس کے باعث انہیں گیند کی لائن اور سوئنگ سمجھنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال بابر جیسے معیاری کھلاڑی کے لیے افسوسناک ہے کیونکہ ماضی میں وہ ایسی گیندوں پر با آسانی ایکسٹرا کور کی جانب خوبصورت شاٹس کھیل دیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم کے اسی پراعتماد اور دلکش بیٹنگ انداز کی واپسی کا انتظار ہے جس نے انہیں عالمی کرکٹ میں نمایاں مقام دلایا تھا۔ واضح رہے کہ بابر اعظم ان دنوں خراب کارکردگی کے باعث تنقید کی زد میں ہیں اور سہ ملکی سیریز کے ابتدائی تین میچز میں بالترتیب 45، 34 اور 10 رنز بنا سکے ہیں۔

ادارہ ترقیات گوادر و چیئرمین ضلع کونسل کے تعاون سے ڈی ایف اے کے زیر اہتمام جاری ڈسٹرکٹ جنرل لیگ فٹبال چیمپئن شپ کے میچ کا منظر

لالیگا، ریال میڈرڈ نے بارسلونا کی مسلسل فتوحات کو بریک لگا دی

ریال میڈرڈ نے بارسلونا کو 1-2 سے شکست دے کر حریف ٹیم کی ناقابل شکست مہم کا خاتمہ کر دیا

میچ میں فرانسیسی اسٹار کیلیان ایمباپے نے دو گول سکور کر کے اپنی ٹیم کو کامیابی دلائی، رپورٹ

میڈرڈ (آن لائن) ہسپانوی فٹبال لیگ لالیگا کے سنسنی خیز مقابلے ایل کلاسیکو میں ریال میڈرڈ نے بارسلونا کو 1-2 سے شکست دے کر حریف ٹیم کی ناقابل شکست مہم کا خاتمہ کر دیا۔ میچ میں فرانسیسی اسٹار کیلیان ایمباپے نے دو گول سکور کر کے اپنی ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کیمپ نو میں کھیلے گئے مقابلے کے پہلے ہاف میں ایمباپے نے 41 ویں منٹ میں گول کر کے ریال میڈرڈ کو برتری دلائی۔ بارسلونا نے دوسرے ہاف میں کم بیک کیا اور رافینیا نے پیڈری کے پاس پر گیند جال میں پہنچا کر مقابلہ برابر کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں ایمباپے نے 87 ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کر کے ریال میڈرڈ کو قیمتی تین پوائنٹس دلا دیے۔ اس گول کے ساتھ ایمباپے نے ریال میڈرڈ کی جانب سے اپنے 116 ویں میچ میں 100 گول مکمل کر لیے۔ وہ کلب کی تاریخ میں یہ سنگ میل عبور کرنے والے 24 ویں کھلاڑی بن گئے۔ اس شکست کے بعد بارسلونا کی رواں لیگ سیزن میں مسلسل فتوحات کا سلسلہ بھی رک گیا جبکہ ریال میڈرڈ نے تین سال بعد بارسلونا کے ہوم گراؤنڈ پر کامیابی حاصل کی۔ لالیگا پوائنٹس ٹیبل پر بارسلونا بدستور سرفہرست ہے تاہم ریال میڈرڈ کی فتح کے بعد ٹائٹل کی دوڑ مزید دلچسپ ہو گئی ہے۔

شہید کامران خراسانی اسکول فٹبال ٹورنامنٹ کوئٹہ کی افتتاحی تقریب

ٹورنامنٹ میں کوئٹہ کے مختلف تعلیمی اداروں کی فٹبال ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں

کوئٹہ (پ ر) شہید کامران خان خراسانی انٹر اسکول فٹبال ٹورنامنٹ کوئٹہ کی افتتاحی تقریب سردار یار محمد بڑیچ ریلوے فٹبال گراؤنڈ، جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔ ٹورنامنٹ کے آرگنائزر صفدر نواز اور ملک سعید خان بڑیچ تھے۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی سردار محمد ادریس خان بڑیچ اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ایجوکیشن جناب ریاض احمد جتک تھے جنہوں نے باقاعدہ کک آف کر کے ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ تقریب میں حاجی نورالدین خراسانی، پرنسپل عزیز الرحمٰن، میر لیاقت لاشاری، علاقے کے معززین، مختلف اسکولوں کے اسپورٹس انچارجز، کھلاڑیوں اور فٹبال سے محبت کرنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ٹورنامنٹ میں کوئٹہ کے مختلف تعلیمی اداروں کی فٹبال ٹیموں نے حصہ لیا، جن میں گورنمنٹ سینڈیمن ہائی اسکول، گورنمنٹ جوائنٹ روڈ، ماڈل پبلک اسکول اینڈ کالج، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نواب اکبر بگٹی سریاب، گورنمنٹ جامع ہائی اسکول کوئٹہ، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول خروٹ آباد، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول وحدت کالونی اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کچلاک شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب کے دوران تمام شریک ٹیموں کے کھلاڑیوں نے گراؤنڈ میں مارچ کیا اور مہمانان گرامی کے ہمراہ گروپ تصاویر بنوائیں۔ مہمانان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں نے طلباء کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوان نسل کی جسمانی و ذہنی نشوونما، کردار سازی اور مثبت سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ٹورنامنٹ کے منتظمین صفدر نواز اور ملک سعید خان بڑیچ نے تقریب میں شرکت کرنے والے تمام معزز مہمانوں، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اسپورٹس انچارجز، کھلاڑیوں اور شائقین فٹبال کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

مہمان خصوصی سردار محمد ادریس خان بڑیچ اور اے ڈی ای ریاض احمد جتک آل کوئٹہ انٹر اسکول فٹبال ٹورنامنٹ کا کک آف کر کے افتتاح کر رہے ہیں

پاکستان کی انڈر 18 بیس بال ٹیم نے امریکا میں عالمی ٹائٹل جیت لیا

بیس بال ٹیم نے امریکی ریاست فلوریڈا میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے فائنل میں پیراگوئے کو 11-0 سے شکست دے دی

یہ ایونٹ 2017 میں شروع ہوا تھا اور اس میں چھ براعظموں کے 30 سے زائد ممالک کے کھلاڑی شرکت کر چکے ہیں، رپورٹ

فلوریڈا (این این آئی) پاکستان کی انڈر 18 بیس بال ٹیم نے امریکی ریاست فلوریڈا میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے فائنل میں پیراگوئے کو 11-0 سے شکست دے کر انڈر 18 کیٹیگری کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ ٹورنامنٹ ورلڈ کنکٹر ٹو دی پام بیچ، پاورڈ بائی پراسپیکٹ وائر 21 سے 25 اکتوبر تک ویسٹ پام بیچ میں واقع بال پارک میں کھیلا گیا، جو ہیوسٹن آسٹروز اور واشنگٹن نیشنلز کی اسپرنگ ٹریننگ کا ہوم گراؤنڈ ہے۔ یہ ایونٹ 2017 میں شروع ہوا تھا اور اس میں چھ براعظموں کے 30 سے زائد ممالک کے کھلاڑی شرکت کر چکے ہیں۔ مقابلوں میں انڈر 12، انڈر 15، انڈر 18 اور 18 سال سے زائد عمر کے کھلاڑیوں کی اوپن کیٹیگری شامل ہے۔ پاکستان کی انڈر 18 ٹیم کو پاکستان بیس بال ایسوسی ایشن نارتھ امریکا نے منظم کیا۔ ایسوسی ایشن نے سوشل میڈیا پر ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی پروگرام کی ترقی کا ثبوت ہے۔ اس کا مقصد باصلاحیت پاکستانی کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنا اور انہیں اگلی سطح پر کھیلنے کیلئے پلیٹ فارم دینا ہے۔

پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، ملک ذیشان حسین

وزیراعلیٰ کی قیادت میں تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات جاری ہیں

عوامی مسائل کا حل، محروم طبقات کی خوشحالی اور نوجوانوں کا بہتر مستقبل حکومتی ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک ذیشان حسین نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار کے فروغ اور عوام کو درپیش مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی فلاح و بہبود، محروم طبقات کی داد رسی اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم و صحت کے شعبوں کی بہتری اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو موثر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت عوامی فلاح و بہبود، جمہوری اقدار کے فروغ اور محروم طبقات کی خوشحالی پر یقین رکھتی ہے، جبکہ حکومت بلوچستان عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو موثر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملک ذیشان حسین نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں کی بہتری پر توجہ دی جا رہی ہے۔ صوبے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے حکومتی اقدامات اہمیت کے حامل ہیں، جبکہ عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل کو سمجھنے اور ان کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرنے کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت صوبے میں ترقیاتی سرگرمیوں کے فروغ، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومت اور عوام کے درمیان مضبوط رابطہ، باہمی تعاون اور اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ حکومت بلوچستان کے جاری اقدامات سے عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور صوبہ ترقی و خوشحالی کی جانب مزید آگے بڑھے گا۔

رکنی: نابینا افراد کے مفت آپریشنز، جہانزیب کھیتران کا فلاحی فاؤنڈیشن کو خراج تحسین

رکنی (اے این این) معروف سماجی و عوامی شخصیت میر جہانزیب خان کھیتران نے دکھی انسانیت خدمت ویلفیئر فاؤنڈیشن ڈویژن کوہ سلیمان، رکنی کے زیر اہتمام نابینا اور آنکھوں کے مریضوں کے مفت آپریشنز کی کامیاب سرگرمیوں پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فاؤنڈیشن کی بے لوث خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہا ہے۔ اپنے ایک بیان میں میر جہانزیب خان کھیتران نے کہا کہ فاؤنڈیشن کی جانب سے انسانیت کی خدمت کا یہ بے مثال عمل صد درجہ قابل تحسین ہے۔ غریب، نادار اور مستحق افراد کی آنکھوں کا مفت علاج کروا کر ان کی زندگیوں میں دوبارہ روشنی لوٹانا ایک عظیم نیکی اور صدقہ جاریہ ہے۔ انہوں نے مزید زور دیتے ہوئے کہا کہ بلا تفریق و امتیاز دکھی انسانیت کا سہارا بننا اور فلاحی کاموں میں پیش پیش رہنا ہی اصل انسانیت ہے۔ دکھی انسانیت خدمت ویلفیئر فاؤنڈیشن جس جذبے، خلوص اور تڑپ کے ساتھ علاقے کے غریب عوام کی خدمت کر رہی ہے، وہ ہم سب کے لیے قابل تقلید اور مشعل راہ ہے۔ بیان کے اختتام پر انہوں نے فاؤنڈیشن کے تمام پرجوش رضا کاروں اور بالخصوص چیئرمین سید بلال شاہ بخاری کو خراج تحسین پیش کیا۔

ژوب: انٹرنیٹ کی بندش، مہنگائی اور بدامنی، آل پارٹیز کا احتجاج کا اعلان

سیاسی جماعتوں اور تاجروں نے انٹرنیٹ کی بندش، بجلی لوڈشیڈنگ اور آٹے کی اسمگلنگ پر تشویش ظاہر کی

کمیٹی نے مسائل حل نہ ہونے پر ضلعی انتظامیہ کے خلاف 29 اکتوبر سے احتجاجی اقدامات کرنے کا اعلان کیا

ژوب (آن لائن) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب کا ایک اہم اور ہنگامی اجلاس باچاخان مرکز ژوب میں زیر صدارت صدر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی و جنرل سیکرٹری ٹرانسپورٹ یونین ژوب ڈویژن عبدالجبار منعقد ہوا، جس میں عوامی نیشنل پارٹی، جمعیت علمائے اسلام، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، پشتون تحفظ موومنٹ اور مرکزی انجمن تاجران ژوب کے قائدین اور نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں شہر کی موجودہ سنگین اور ناگفتہ بہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گزشتہ 3 ہفتوں سے انٹرنیٹ کی مجرمانہ بندش، ژوب شہر سے گندم و آٹے کی سرعام اسمگلنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شدید بحران اور آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر انتظامیہ کی نااہلی کو آڑے ہاتھوں لیا گیا۔ شرکاء نے شہر میں جاری خود ساختہ مہنگائی، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، منافع خوری اور امن و امان کی مکمل مخدوش و ابتر صورتحال پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا اور واضح کیا کہ عوام کو اس طرح بے یار و مددگار نہیں چھوڑا جا سکتا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر یہ سخت ترین فیصلہ کیا گیا کہ کل ڈپٹی کمشنر ژوب سے روبرو ملاقات کر کے ان تمام عوامی مسائل کی تحریری نشاندہی کی جائے گی اور انتظامیہ کو ان کا فوری اور حتمی حل 29 اکتوبر تک نکالنا ہوگا، بصورت دیگر آل پارٹیز ایکشن کمیٹی اور تمام شامل جماعتیں مقامی انتظامیہ کے خلاف انتہائی سخت اور فیصلہ کن احتجاجی اقدام اٹھانے پر مجبور ہوں گی۔

الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل آرگنائزیشن کی نو منتخب قیادت عوامی مسائل حل کریگی، شراف الدین

جمال شاہ کاکڑ، نصیب اللہ اور دیگر عہدیداران کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) سماجی کارکن اور سوشل سول سوسائٹی نیٹ ورک پاکستان، بلوچستان چیپٹر کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری شراف الدین بارکزئی نے الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل آرگنائزیشن بلوچستان کے نو منتخب صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ، مسٹر نصیب اللہ اور تمام ضلعی و صوبائی عہدیداران کو ان کی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نو منتخب قیادت اپنی صلاحیتوں، تجربے اور جذبہ خدمت کو بروئے کار لاتے ہوئے صحت کے شعبے کی بہتری، مریضوں کی سہولت اور دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی۔ شراف الدین بارکزئی نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ صحت کے شعبے سے وابستہ افراد معاشرے کا ایک اہم حصہ ہیں، جن کی پیشہ ورانہ مہارت، خلوص اور انسانی ہمدردی مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج و معالجے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت مند افراد کی مدد، مریضوں کی خدمت اور ہسپتالوں میں مثبت و تعمیری کردار ادا کرنا ایک قابل تحسین عمل ہے، جسے مزید موثر بنانے کے لیے باہمی تعاون، اتحاد اور ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ جمال شاہ کاکڑ، نصیب اللہ اور دیگر نو منتخب عہدیداران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے صحت کے نظام میں بہتری، ملازمین کے جائز مسائل کے حل اور عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

وندر: وفاقی محتسب کی مداخلت، مستحق خاتون کا وظیفہ بحال

وندر/لسبیلہ (این این آئی) وفاقی محتسب اعلیٰ کی عوام دوست پالیسی اور بروقت اقدام کے نتیجے میں ضلع لسبیلہ کے علاقے وندر کی رہائشی مستحق خاتون کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے تحت روکے گئے وظیفے کی رقم بحال کر کے فراہم کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ضیاء محمد گوٹھ، ڈاکخانہ وندر (ضلع لسبیلہ) کی رہائشی درخواست گزار مسماۃ عابدہ نے وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایت درج کرائی تھی کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملنے والا ان کا سہ ماہی وظیفہ بلا جواز روک دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے وہ اور ان کا خاندان انتہائی مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ وفاقی محتسب نے شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے BISP حکام کو نوٹس جاری کیے اور معاملے کی چھان بین و شفاف تحقیقات کا حکم دیا۔ وفاقی محتسب کی مسلسل پیروی اور موثر مداخلت کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے اپنی غفلت کا اعتراف کرتے ہوئے درخواست گزار مسماۃ عابدہ کا بلاک شدہ وظیفہ فوری طور پر بحال کر دیا اور 14,500 روپے کی رقم ان کے حوالے کر دی۔ رقم کی موصولی کے بعد درخواست گزار خاتون نے وفاقی محتسب اعلیٰ اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

منشیات سے نوجوان نسل کو بچانے کیلئے اجتماعی جدوجہد ناگزیر ہے، فضل نورزئی

والدین، اساتذہ، علمائے کرام اور تاجر برادری نوجوانوں کو منشیات سے بچانے میں اپنا کردار ادا کریں

سول سوسائٹی نیٹ ورک بلوچستان کی گیارہویں صوبائی کانفرنس رائٹ وے سینٹر میں منعقد ہوگی، صادق آغا

کوئٹہ (پ ر) منشیات کی لعنت نے نوجوان نسل کے مستقبل کو داؤ پر لگا دیا ہے، جس کے تدارک کے لیے حکومت، سول سوسائٹی، والدین، اساتذہ، علمائے کرام اور تاجر برادری کو مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی۔ دکھی انسانیت کی خدمت، مستحقین کی مدد اور معاشرے کو سماجی برائیوں سے پاک کرنا ہم سب کی اخلاقی اور قومی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایف ایم فاؤنڈیشن کے صدر کمانڈر فضل محمد نورزئی، سول سوسائٹی نیٹ ورک پاکستان بلوچستان چیپٹر کے صوبائی صدر مفتی سید محمد صادق آغا، جنرل سیکرٹری سیف اللہ بلوچ، نادر شاہ ترین، شراف الدین بارکزئی، سید رحمت علی، ڈاکٹر نصیب اللہ کاکڑ، ماسٹر امیر محمد بارکزئی، عبدالخالق مردانزئی، سجاد محمود راجپوت اور دیگر رہنماؤں نے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ انسانیت کی خدمت ہی حقیقی عبادت ہے اور غریب، بیمار، بے سہارا اور مستحق افراد کی مدد کرنا ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال نوجوان نسل کے لیے سنگین خطرہ بن چکا ہے، جس کے منفی اثرات سے آنے والی نسلوں کو محفوظ بنانے کے لیے فوری اور موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، علمائے کرام، سول سوسائٹی، تاجر برادری اور سماجی و فلاحی اداروں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خلاف آگاہی مہم میں بھرپور کردار ادا کریں اور نوجوانوں کو اس تباہ کن لعنت سے بچانے کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔ مقررین نے بتایا کہ ایف ایم فاؤنڈیشن کی سرپرستی میں سول سوسائٹی نیٹ ورک بلوچستان کی گیارہویں صوبائی کانفرنس عنقریب رائٹ وے سینٹر میں منعقد کی جائے گی، جس میں صوبائی وزیر، اراکین اسمبلی، قبائلی رہنماؤں، طلبہ، ڈاکٹرز اور سماجی و فلاحی اداروں کے نمائندوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مشترکہ جدوجہد کے ذریعے منشیات سے پاک، صحت مند اور خوشحال معاشرے کے قیام کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

گوادر، نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتوں اور ابتدائی طبی امداد کے فروغ کیلئے تربیتی سیشن سے مقررین آگاہی دے رہے ہیں

اوستہ محمد، اے ڈی سی محمد اسماعیل لاشاری انسداد پولیو مہم حوالے سے تربیتی سیشن کا جائزہ لے رہے ہیں

بھاگ: گیس بند، بل جاری، ایل پی جی مہنگی، شہری پریشان

ہندو محلہ، لاشاری، مغیری، کلواڑ، مستوئی اور بلوچ کالونی میں گیس کی بندش اور کم پریشر سے گھریلو امور شدید متاثر

بوسیدہ پائپ لائنوں کا عذر، عرصہ دراز سے شکایات کے باوجود سوئی سدرن گیس حکام کی جانب سے تبدیلی کے اقدامات نہیں

ایل پی جی کی قیمت 650 سے 750 روپے فی کلو تک پہنچ گئی، متبادل ایندھن کی خریداری سے گھریلو بجٹ متاثر، حکام نوٹس لیں، شہریوں کا مطالبہ

بھاگ (یو این اے) بلوچستان کے تاریخی بھاگ شہر میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر نے شہریوں کو پریشان کر رکھا ہے سوئی گیس عملہ بوسیدہ لائنوں کا بہانہ کر کے چشم پوشی اختیار کیے ہوئے ہیں جبکہ گیس کی عدم فراہمی کے باوجود بلوں کی وصولی باقاعدگی سے کی جا رہی ہے دوسری جانب ایل پی جی گیس کی قیمتوں نے صارفین کے ہوش اڑا دیے ہیں جس نے نہ صرف صارفین کے گھریلو بجٹ کو درہم برہم کر دیا ہے بلکہ عوام کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا ہے عوامی حلقوں نے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان سے پائپ لائنوں کی تبدیلی اور گیس پریشر کو بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر کے مختلف محلوں ہندو محلہ، لاشاری محلہ، مغیری، کلواڑ محلہ، مستوئی محلہ، بلوچ کالونی میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو کھانا پکانے میں مشکلات کا سامنا ہے شہریوں کے مطابق محکمہ سوئی گیس سے شکایت کرنے پر بتایا جاتا ہے کہ پرانی بوسیدہ پائپ لائنوں کے گیس کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے لیکن عرصہ دراز سے محکمہ سوئی گیس بوسیدہ پائپ لائن کی شکایت کر رہے ہیں لیکن لائنوں کی تبدیلی نہیں کی جا رہی گیس کی بندش کے باعث شہری کھانا پکانے کے لیے مہنگے داموں ایل پی جی اور متبادل ایندھن خریدنے پر مجبور ہیں مقامی مارکیٹ میں ایل پی جی 650 سے 750 فی کلو تک فروخت ہونے سے عوام پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔

جعفرآباد: ڈپٹی کمشنر کا ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

خالد خان نے جاری ترقیاتی اسکیموں کا دورہ کر کے تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

متعلقہ حکام کو معیار برقرار رکھنے، مسلسل نگرانی اور منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے ضلع بھر میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا دورہ کر کے ترقیاتی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات بلڈنگز جعفرآباد عتیق الرحمن کی ہدایات کی روشنی میں سب ڈویژنل آفیسر محمد صدیق زہری نے ڈپٹی کمشنر کو گورنمنٹ بوائز اسکول، ڈگری کالج اور سول ہسپتال کے ترقیاتی منصوبوں کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور جاری تعمیراتی کاموں کے معیار، پیش رفت اور دیگر امور سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو پی سی ون میں طے شدہ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور تعمیراتی کاموں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ منصوبوں کا تعلق تعلیم اور صحت جیسے اہم شعبوں سے ہے، اس لیے ان کی بروقت اور معیاری تکمیل انتہائی ضروری ہے تاکہ طلبہ، مریضوں اور عام شہریوں کو بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کی مسلسل نگرانی یقینی بنائی جائے اور تمام منصوبوں کو مقررہ معیار کے مطابق جلد مکمل کر کے عوام کو ان کے ثمرات سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کیا جائے۔

چاغی: علاقائی مسائل کے حل کیلئے عوامی احتسابی فورم کا انعقاد

کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے سرکاری خدمات کا جائزہ لے کر بنیادی مسائل کی نشاندہی کی گئی

شرکاء نے عوامی شمولیت، شفافیت اور سرکاری اداروں کی جوابدہی بڑھانے کیلئے موثر اقدامات پر زور دیا

چاغی (آن لائن) ضلع چاغی میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقامی کمیونٹی، اساتذہ، شعبہ صحت سے وابستہ افراد، بلدیاتی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ فورم کے دوران ضلع چاغی میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا، جبکہ شرکاء نے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز میں طبی سہولیات اور ڈاکٹروں کی دستیابی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی موجودگی، تعلیمی سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے سمیت مختلف عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی دستیابی اور معیار کا جائزہ بھی لیا گیا۔ شرکاء نے ایک سے پانچ تک نمبروں کی بنیاد پر اپنی آراء ریکارڈ کرائیں۔

اوستہ محمد، اے ڈی سی محمد اسماعیل لاشاری سول ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

اوستہ محمد: مستقل ملازمین 2 ماہ، ڈیلی ویجز 4 ماہ سے تنخواہوں سے محروم

میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کی احتجاجی ریلی، ملازمین نے زیر التوا تنخواہوں کی فوری ادائیگی کے لیے مطالبات پیش کیے

تنخواہوں کی عدم ادائیگی سے گھریلو اخراجات، بچوں کی تعلیم اور دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا ملازمین کے لیے مشکل ہو گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر بلدیات مستقل و ڈیلی ویجز ملازمین کی زیر التوا تنخواہیں فوری ادا کرنے کیلئے اقدامات کریں، عبدالخالق منگروی

اوستہ محمد (آن لائن) میونسپل کارپوریشن کے مستقل ملازمین دو ماہ جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث شدید پریشانی کا شکار ہیں تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہونے پر میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کی جانب سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کیا اس موقع پر میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالخالق منگروی، جنرل سیکرٹری ممتاز علی کالاچی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کو بروقت تنخواہیں ادا نہ ہونے کے باعث انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ کئی ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے ملازمین کے گھریلو اخراجات، بچوں کی تعلیم اور دیگر ضروریات متاثر ہو رہی ہیں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ سے مطالبہ کیا کہ میونسپل کارپوریشن کے مستقل اور ڈیلی ویجز ملازمین کی زیر التوا تنخواہیں فوری طور پر ادا کی جائیں تاکہ ملازمین کی پریشانیوں کا ازالہ ہو سکے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ سرکاری اداروں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی متعلقہ حکام کی بنیادی ذمہ داری ہے، کیونکہ ملازمین اپنی محنت کے بدلے ملنے والی آمدن سے اپنے خاندانوں کی کفالت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے موجودہ دور میں اشیائے خورد و نوش، بجلی، گیس، کرایوں اور بچوں کی تعلیمی ضروریات کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

گوادر: نوجوانوں شہری امور میں شرکت بڑھانے کا تربیتی پروگرام

گوادر ایمبولینس سروس، بی آر ایس پی اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے آگاہی پروگرام منعقد

نوجوانوں کو ابتدائی طبی امداد، سماجی خدمت اور بلدیاتی مسائل کے حل سے متعلق تربیت فراہم کی گئی

گوادر (خ ن) گوادر ایمبولینس سروس کے زیر اہتمام BRSP سپورٹ پروجیکٹ اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے میونسپل کارپوریشن گوادر کے ہال میں نوجوانوں کی قائدانہ صلاحیتوں کی قیادت کے فروغ کے لیے آگاہی و تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو با اختیار بنانا، سماجی ذمہ داریوں کا شعور اجاگر کرنا اور شہری و بلدیاتی امور میں ان کی موثر شرکت کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی تحصیل چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر تھے۔ اس موقع پر گوادر ایمبولینس سروس کے چیئرمین نسیم موسیٰ نے ادارے کی خدمات اور ہنگامی طبی امداد کے حوالے سے بریفنگ دی، جبکہ عالی خان نے شرکاء کو ابتدائی طبی امداد کی بنیادی تربیت فراہم کی۔ پروگرام میں ماشاء اللہ، نوجوان رہنماؤں اور سماجی کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز حافظ جہانزیب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ میزبانی نعیم حکیم نے کی چیئرمین میونسپل کارپوریشن ماجد جوہر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا معاشرتی ترقی اور موثر مقامی حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ نوجوان شہری مسائل کے حل، عوامی خدمت اور بلدیاتی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کریں۔ پروگرام میں نوجوانوں کو سماجی خدمت، تعلیمی و پیشہ ورانہ ترقی اور مقامی مسائل کے حل سے متعلق رہنمائی دی گئی۔

بقیہ | وزیراعلیٰ | 1

زائد ای فائلز منتقل کی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جاسکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جاسکے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔

بقیہ | مشترکہ اعلامیہ | 2

اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں پر بات چیت کی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے اجلاس کی میزبانی کی، اجلاس میں صدر مسعود پزشکیان، ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی بھی شریک ہوئے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، سعودی وزیردفاع خالد بن سلمان اور ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن بھی موجود تھے۔ اعلامیے کے مطابق ایران، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان پر مشتمل 4 ملکی اجلاس میں علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ تہران میں اس مشترکہ اجلاس کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اپنے حالیہ دورِ ایران کے دوران پیش کی جسے ایرانی حکام نے قبول کیا۔ اسماعیل بقائی نے بتایا کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا اجلاس ہے جس میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی بھی شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں مختلف علاقائی اور سکیورٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ فوجی کشیدگی بھی شامل ہے۔ بقائی کے مطابق خطے کی صورتحال، علاقائی سلامتی اور باہمی تعاون کے مختلف پہلو اس اجلاس کے اہم موضوعات تھے۔ چار ملکی اجلاس سے خطاب میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران اسلامی ممالک کے اتحاد اور باہمی مفاہمت کا باعث بننے والی ہر کوشش کی حمایت کرتا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ مسلم ممالک اپنی مشترکہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر دنیا کے سامنے انصاف اور ترقی کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں، اسلامی ممالک کا اتحاد اسرائیل کو جارحیت جاری رکھنے سے روک سکتا ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اسرائیل کا خیال تھا کہ فوجی جارحیت ایران کو جھکنے پر مجبور کر دے گی، تاہم دباؤ اور فوجی کارروائیوں نے ایرانی قوم کے اتحاد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ مسعود پزشکیان کے مطابق خطے نے حالیہ برسوں میں اسرائیلی جرائم کی وسیع لہر دیکھی ہے، نقصانات اور مشکلات کے باوجود ایرانی قوم اپنے وطن کے دفاع پر ڈٹی رہی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کا تصور غلط ہے۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، سلامتی اور ترقی کے فروغ میں بھرپور تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر انہوں نے غزہ، لبنان، ایران اور خطے کے دیگر حصوں پر ہونے والے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی۔ ایرانی صدر نے اپنے ملک کے جوہری پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے حصول کا خواہاں نہیں ہے تاہم وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنی پرامن جوہری سرگرمیاں جاری رکھنے کے حق پر پوری طرح قائم ہے۔ قبل ازیں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے حکام سے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ملاقات کی۔ اس سے قبل ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے اعلیٰ حکام کا استقبال کیا۔ دوسری جانب ایوان صدر سے جاری کیے گئے بیان میں بتایا گیا کہ صدر مسعود پزشکیان نے پیر 26 اکتوبر 2026 کی سہ پہر سعودی عرب کے وزیر دفاع خالد بن سلمان، پاکستانی فوج کے سربراہ عاصم منیر اور ترکی کے انٹیلی جنس ادارے کے سربراہ ابراہیم کالین سے ملاقات میں اسلامی ممالک کے درمیان ان ملاقاتوں اور مذاکرات کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے عالم اسلام کی بنیادی مشترکات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا عقیدہ اور یقین ہے کہ اسلامی ممالک کو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی بنیاد پر اخوت اور اتحاد کے اصول کو اپنے تعلقات کی بنیاد بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور انہیں مسلم اقوام کو نشانہ بنانے والے خطروں اور اقدامات کے خلاف ایک متحد قوت کی طرح کھڑے ہونا چاہیے، اگر ہم اس بنیادی اصول کو اپنے باہمی تعلقات کی بنیاد بنا لیں تو اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات اور مسائل پیدا ہونے کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔ قبل ازیں ریاض سے سعودی وزارت خارجہ کے مطابق شہزادہ خالد بن سلمان مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک کے نمائندوں کے ہمراہ تہران پہنچے۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق دورہ تہران کا مقصد موجودہ بحران کم اور سفارتی عمل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق ملاقاتوں میں پاکستان اور قطر کی طرف سے کی گئی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرنا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ دوبارہ فوجی کشیدگی روکنے کے لیے بات چیت کی راہیں کھولنے پر زور دیتے ہیں۔ امید ہے کہ خطے میں امن کیلئے موجودہ بحران کے خاتمے کا معاہدہ طے پا جائے۔ یاد رہے کہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ نے اگست 2026 میں مکہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ معاہدے میں رکن ممالک کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحدوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس معاہدے کے بعد اکتوبر کے آغاز میں تینوں ممالک کے اعلیٰ دفاعی حکام نے ریاض میں ہنگامی اجلاس منعقد کیا تھا، جس میں سعودی عرب میں فوجی دستوں اور دفاعی صلاحیتوں کی تیز رفتار تعیناتی کے انتظامات پر اتفاق کیا گیا۔ یہ پیش رفت خطے میں بڑھتے ہوئے سکیورٹی خدشات کے تناظر میں سامنے آئی تھی

بقیہ | دہشت گرد ہلاک | 3

کے تحت واشک کے علاقے میں کواڈ کاپٹر کے ذریعے موثر اسٹرائیک کر کے 6 فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن اور گولہ بارود برآمد کر کے قبضے میں لے لئے۔

بقیہ | خشک میوہ جات | 4

تک اضافہ ہو چکا ہے، جس نے سردیوں کی اس سوغات کے شوقین شہریوں کو پریشان کر دیا ہے۔ گزشتہ سال 3 ہزار روپے فی کلو ملنے والا پستہ اب 5 ہزار روپے تک جا پہنچا ہے۔ بادام کی قیمت میں بھی 1200 روپے کا اضافہ ہوا اور یہ 3 ہزار 200 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہا ہے۔ دیگر خشک میوہ جات بھی مہنگائی کی زد میں ہیں۔ کاجو 3 ہزار سے بڑھ کر 4 ہزار 500 روپے فی کلو ہو گیا ہے، جبکہ چلغوزے کی قیمت 6 سے 8 ہزار روپے کے درمیان ہے۔ سردیوں کی سوغات کی اس اونچی اڑان نے شہریوں کے بجٹ کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ قیمتوں میں اس اضافے نے عام آدمی کے لیے سردیوں کی یہ سوغات خریدنا مشکل بنا دیا ہے۔ دکانداروں نے کہا ہے کہ پہلے زیادہ فروخت کی قیمتیں سال میں ایک بار بڑھتی تھیں مگر اب ان دنوں میں تبدیلی ہو رہی ہے۔

بقیہ | پہلا رابطہ | 5

پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کر لیا، 20 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں علی امین گنڈاپور کو مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا تھا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کہ گورنر راج سے قبل وفاق کی مذاکراتی ٹیم میں شامل 2 اہم وزراء سے بات کی گئی ہے۔ ذرائع پی ٹی آئی کے مطابق سہیل آفریدی حکومت کی بحالی اور گرفتار کارکنان کی رہائی اولین ترجیح ہے۔ یاد رہے کہ 11 اکتوبر کو گورنر راج کے نفاذ کے بعد پاکستان تحریک انصاف اور وفاق کے مابین رابطے منقطع ہو گئے تھے۔

بقیہ | یوم سیاہ | 6

ساتھ اظہار یکجہتی اور مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کے خلاف کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی۔ یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کی حمایت اور عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر کی صورت حال کی جانب مبذول کرانا ہے۔

بقیہ | اپوزیشن اتحاد | 7

اپوزیشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں، انہوں نے کہا کہ عطا تارڑ کو بات کرنے سے پہلے رانا ثنا اللہ اور طارق فضل چوہدری سے بات کر لینا چاہیے تھی۔ عطا تارڑ کو اعظم نذیر تارڑ سے پوچھ لینا چاہیے تھا کہ حقیقت کیا ہے، ان افراد سے پوچھ کر جان لینا چاہیے تھا کہ کون پیچھے ہٹا ہے۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی کا کہنا تھا کہ اپوزیشن لیڈر نے حکومت کو ایک مرتبہ پھر سنجیدہ مکالمے کی دعوت دی ہے، اپوزیشن لیڈر نے کہا ہے کہ میں وزیراعظم ہاؤس جانے کے لیے تیار ہوں۔ ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جاسکے۔

بقیہ | پاکستان | 8

سرزمین پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہونے سے روکنے کی ذمہ دار ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یو این مانیٹرنگ رپورٹس بھی طالبان حکومت کے دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دینے پر اظہار تشویش کرتی ہیں، طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتنۃ الخوارج، بی ایل اے فتنۃ الہندوستان سمیت دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ افغان سرزمین سے منصوبہ بندی، مالی معاونت سے ہوئے دہشتگرد حملوں میں ہزاروں پاکستانی شہید ہوئے، پاکستان اپنے شہریوں اور سکیورٹی فورسز پر مسلسل حملوں کے سامنے خاموش نہیں رہ سکتا، پاکستان کی کارروائیاں حق دفاع کے تحت اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئیں، پاکستانی کارروائیاں افغانستان میں صرف دہشتگردوں اور ان کے لاجسٹک مراکز پر کی گئیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ پاکستان نے خطرے کے تناسب سے جوابی کارروائی کی اور احتیاط و امتیاز کے اصولوں کی پابندی کی، عالمی برادری افغان طالبان حکومت کو یو این سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کا پابند بنائے، پاکستان نے افغان طالبان حکومت کی جانب سے انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں شہریوں کی ہلاکتوں سے متعلق الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان میں اس کی کارروائیوں کا ہدف صرف دہشت گرد گروہ اور ان کے رسدی مراکز تھے۔

بقیہ | اے آئی | 9

، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئیں۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنایا یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ کسی کی شکل، آواز یا بیان کو جعلی انداز میں بنانا سختی سے ممنوع ہوگا، جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی، روبو کالز اور وائس کلون میسجز پر شروع میں اے آئی جنریٹڈ بتانا لازم ہوگا، تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم ہوگا۔

بقیہ | عبدالوحید کاکڑ | 10

فیلڈ مارشل عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس نے جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر اظہار افسوس کیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی شاندار عسکری خدمات اور قیادت کو خراج تحسین پیش کیا گیا، پاک فوج نے مرحوم عبدالوحید کاکڑ کی قومی و عسکری خدمات کا اعتراف کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاک فوج نے سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کیا، اللہ تعالیٰ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

بقیہ | اسٹیٹ بینک | 11

ریٹ 50 بیسس پوائنٹس بڑھا کر 12 فیصد کر دیا ہے، جو مارکیٹ کی توقعات کے عین مطابق ہے۔ یہ فیصلہ مالی سال 2026-27 کے تیسرے اجلاس میں کیا گیا۔ مہنگائی کے دباؤ اور عالمی اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے تناظر میں یہ جون 2026 کے بعد اسٹیٹ بینک کی جانب سے شرح سود میں پہلا اضافہ ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے گورنر جمیل احمد نے کہا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان جاری تنازع سمیت جغرافیائی سیاسی بحران اور مشرق وسطیٰ کی دیگر پیش رفت کے باعث مہنگائی کا منظرنامہ نمایاں طور پر خراب ہوا ہے۔

بقیہ | پولیس | 12

اور ایس ایس پی خضدار کے قافلے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہو گئے ہیں جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ ڈی آئی جی اور ایس ایس پی محفوظ رہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کرخ پولیس تھانے پر نامعلوم افراد نے بم دھماکہ کیا تھا، دھماکے کے بعد ڈی آئی جی خضدار ریج عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار بھاری نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ کا جائزہ لینے کرخ پہنچے تھے۔

بقیہ | بیرسٹر گوہر | 13

بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ گورنر راج کے بعد سے وزیراعلیٰ کے پی کا کچھ پتہ نہیں جبکہ اس کی آڑ میں پی ٹی آئی کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نیوز کے مطابق چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ کے نام پر ہمیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے گورنر راج لگایا ایمرجنسی نافذ کی جس کو ہم مسترد کرتے ہیں، دہشت گردی ختم ہونی چاہیے اس میں کوئی دورائے نہیں ہے۔ بیرسٹر گوہر نے بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی نظر بندی میں 30 روز توسیع کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ علیمہ خانم غیر سیاسی ہیں

بقیہ | بلوچستان اسمبلی | 14

کلام پاک سے شروع ہوا۔ اسپیکر نے سرداری نظام کے حوالے سے جماعت اسلامی کے امیر اور حق دو تحریک کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کی قرار داد کو نمٹاتے ہوئے جبکہ دو قراردادوں کو منظور کرتے ہوئے پشین میں یونیورسٹی آف بلوچستان کے سب کیمپس کو یونیورسٹی کا درجہ دینے اور دالی تا ماشکیل اور دالی تا سیمہ روڈ کی تعمیر کی قرارداد منظور کر لی۔ اسپیکر نے سرداری نظام سے متعلق جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی قرار داد نمٹاتے ہوئے اس کے حوالے سے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کے دستیاب قانونی و عدالتی ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا جس سے یہ بات آشکار ہوئی کہ سرداری نظام کے خاتمے کی بابت پہلے ہی ایکٹ منظور ہو کر نافذ العمل ہے اور بلوچستان ہائیکورٹ کے فیصلے موجود ہیں اور وفاقی آئینی عدالت نے 6 مارچ 2026 کو بلوچستان ہائیکورٹ کے فیصلوں کو برقرار رکھا ہے مذکورہ بالا قانونی و عدالتی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی جانب سے پیش کردہ قرارداد نمٹادی جاتی ہے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی نے قرار داد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع واشک کا شمار بلوچستان کے پسماندہ ترین اضلاع میں ہوتا ہے اور اسے ہر دور میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے محروم رکھا گیا ہے اس جدید دور میں بھی ضلع واشک کے عوام سڑکوں اور آمدورفت کی مناسب سہولتوں سے محروم ہیں جس کے باعث انہیں شدید سفری مشکلات اور اذیت کا سامنا ہے

بقیہ | گورنر | 15

اجتماعی دانش اور مشترکہ فیصلوں کو ہمیشہ اولیت دی ہے۔ سینیٹ اجلاس کے طے شدہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی مناسبت سے متعلقہ یونیورسٹی کو واضح ٹاسک دیتا ہوں اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے متعلقہ وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کو خصوصی طور پر جوابدہ ٹھہراتا ہوں۔ آج تمام یونیورسٹیوں کے امور میں شفافیت، ڈسپلن اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی اس حکمت عملی کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں جن میں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں دوگنا بہتری آئی ہے۔ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کی کارکردگی میں کافی بہتری آئی ہے تاہم بہت کچھ کرنا اب بھی باقی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے پانچویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، سینیٹر دوستین ڈومکی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عالم ترین، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالمالک اچکزئی، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت تمام سینیٹ ممبران بھی موجود تھے۔ سبی یونیورسٹی کے پانچویں سینیٹ اجلاس کے ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے خصوصی ہدایت دی کہ مذکورہ یونیورسٹی میں ٹیچنگ فیکلٹی کی کمی کو 15 دن کے اندر پورا کیا جائے۔

بقیہ | ایران | 16

کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایران سفارت کاری کے لیے پرعزم ہے اور اس نے بات چیت کے دروازے بھی بند نہیں کیے۔

بقیہ | پیٹرول اور ڈیزل | 17

میں اضافہ کر دیا۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول کی قیمت میں ایک روپیہ 54 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت قیمت 379 روپے 25 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ | قرارداد | 18

قبضے کے خلاف قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ سینیٹ کا اجلاس چیئرمین سینیٹ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر امیر مقام نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد پیش کی۔ امیر مقام کی قرارداد میں کہا گیا کہ 27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا، بھارت کے مقبوضہ کشمیر پر جبری قبضے کی مذمت کرتے ہیں، یہ ایوان بھارتی قبضے کو ناجائز قرار دیتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ یہ ایوان کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے چنا کے حق کی حمایت کرتا ہے، ایوان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر پر اپنی قراردادوں پر عمل کرائے، یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کشمیریوں کی سفارتی و اخلاقی حمایت جاری رکھے۔ بعدازاں ایوان نے کشمیر کے حق میں قرارداد کی متفقہ طور پر منظوری دیدی۔ دریں اثناء سینیٹ کے اجلاس میں شیری رحمان اور ناصر بٹ میں تلخ کلامی ہوئی جس پر شیری رحمان ایوان سے چلی گئیں

بقیہ | میر ضیاء لانگو | 19

اجلاس کے دوران حکام نے پشین میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پشین سمیت صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پشین سمیت دیگر علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ | قاری مہراللہ | 20

کی آٹا ترسیل پر پابندی سے عوام آٹا مہنگا خریدنے پر مجبور ہو چکے ہیں عوام کو سستے آٹے کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت پابندی ختم کرنے پر پنجاب سے مطالبہ کرے۔ بلوچستان آٹا اور گندم کی ترسیل کے دوران چیک پوسٹوں پر رشوت ستانی اور ناجائز تحویل سے آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوتا جا رہا ہے آٹا کی ترسیل پر تاجروں اور ٹرانسپورٹرز بھاری رقم رشوت کی وصولی ظلم کی انتہاء ہے جس کی باعث آٹا مہنگا ہوتی جا رہی ہے گرانفروشی کی روک تھام کے نام پر چھوٹے دکانداروں اور ریٹیلرز پر چھاپے مارنا اور جرمانے عائد کرنا مسئلے کا اصل حل نہیں ہے انتظامیہ فلور ملز اور ذخیرہ اندوزوں کو لگام دینے کی بجائے دکانوں پر چھاپے مار کر چالان کاٹتی ہے اور بھاری جرمانے عائد کرتی ہے، جس سے چھوٹا تاجر معاشی بدحالی کا شکار ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب یا سندھ سے گندم کی بین الصوبائی ترسیل میں رکاوٹیں، چیک پوسٹوں پر رشوت سے آٹے کا شدید بحران اور قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے باعث آٹا غریب کی قوت خرید سے باہر ہے حکومت آٹا اور گندم سپلائی میں رکاوٹوں کا خاتمہ کرے جس سے بلوچستان میں عام صارف کو مہنگا آٹا خریدنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کی دوسرے صوبوں ترسیل پر کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی، جبکہ غذائی ضروریات گندم اور آٹے کی بلوچستان آمد پر سخت پابندیاں اور رکاوٹیں کھڑی کرنا پھر کہاں کا قانون ہے حکومت اس ناروا اقدامات پر نوٹس لے۔

بقیہ | نور محمد خان دومڑ | 21

پر حل کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں تاکہ شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کیا جاسکے حاجی نور محمد خان دومڑ نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل، ان کی داد رسی اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے درمیان موجود رہیں، ان کی مشکلات کو سنیں اور ان کے ازالے کیلئے عملی اقدامات کریں، کیونکہ حقیقی خدمت خلق کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل میں سنجیدگی اور خلوص کا مظاہرہ کیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خدمت، مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی دریں اثناء صوبائی وزیر کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دومڑ سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران صوبے میں سیاسی استحکام، باہمی رابطوں کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کیلئے مثبت سیاسی مکالمے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے تمام سیاسی قوتوں کے درمیان باہمی احترام، افہام وتفہیم اور تعمیری روابط کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوامی مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے مثبت سوچ، سنجیدہ مشاورت اور مشترکہ کاوشوں کو اہمیت دی جانی چاہئے ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں صوبے کی سیاسی صورتحال اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ | احسن بھون | 22

پنجاب ڈسپلنری ٹریبونل میں 5 ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کر دیا۔ احسن بھون کی جانب سے پنجاب ڈسپلنری ٹریبونل میں دائر دعوے میں کہا گیا ہے کیپٹن (ر) محمد صفدر نے ان کی ڈگری اور وکالت کی اہلیت سے متعلق ہتک آمیز بیانات دیے، احسن بھون کی قانون کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کردہ اور متعلقہ اداروں سے تصدیق شدہ ہے۔ دعوے میں کہا گیا ہے کہ کیپٹن (ر) محمد صفدر کے بیانات سے احسن بھون کی قانونی خدمات اور پیشہ ورانہ ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔ دعوے میں کیپٹن (ر) محمد صفدر کو بیانات واپس لینے، غیر مشروط معافی مانگنے اور آئندہ ایسے بیانات سے روکنے کیلئے ساتھ ایک ارب روپے عمومی، 2 ارب روپے خصوصی اور 2 ارب روپے تعزیری ہرجانے کی استدعا کی گئی ہے۔ ڈسپلنری ٹریبونل نے احسن بھون کے دعوے کو قابل سماعت قرار دیتے ہوئے کیپٹن (ر) محمد صفدر کو 11 نومبر کے لیے نوٹس جاری کر دیا ہے۔

بقیہ | ظہور احمد بلیدی | 23

اپنی عسکری زندگی میں ملک و قوم کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، جنہیں ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی قومی و عسکری خدمات پاکستان کی تاریخ کا اہم حصہ ہیں، جبکہ ان کی پیشہ ورانہ دیانتداری اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔

بقیہ | مولانا عبدالواسع | 24

بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات حکومتی ناکامی کے واضح ثبوت ہیں، جبکہ کوئٹہ سے کراچی تک سفر بھی عوام کیلئے مشکلات اور عدم تحفظ کا باعث بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود عوام گیس، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہے، نوجوان مایوسی کے شکار ہیں اور حکمران عوامی مسائل حل کرنے کی بجائے تشہیری سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ حکومت کی کارکردگی نعروں اور اعلانات سے نہیں بلکہ عوام کو ریلیف دینے، امن و امان قائم کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے ثابت ہوتی ہے رہنماؤں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کا احترام جمہوریت کی بنیاد ہے، عوام کے حق حکمرانی پر ڈاکہ ڈالنے والے عوام کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتے ان شاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کے عوام تمام سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام پر دوبارہ اعتماد کا اظہار کریں گے جمعیت علماء اسلام عوام کے حقوق، صوبے کے وسائل پر اختیار، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حقیقی جمہوری نظام کے قیام کے لئے اپنی آئینی اور پرامن جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ | 30 روز کی توسیع | 25

جلسے میں سیکرٹری داخلہ پنجاب اور سپرنٹنڈنٹ کوٹ لکھپت جیل عدالت میں پیش ہوئے۔ اس موقع پر عدالت میں جمع کرائی گئی سیکرٹری داخلہ کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی میں مزید 30 روز کی توسیع کر دی گئی ہے۔ سرکاری وکیل کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے پنجاب حکومت کو تینوں کی نظر بندی میں دوبارہ توسیع کی تجویز بھیجی جس پر حکومت نے نظر بندی میں 7 اکتوبر کو توسیع کی۔ اس موقع پر عدالت نے درخواست گزار کے وکیل سے کہا کہ نظر بندی کا نوٹیفکیشن ڈی سی نے جاری کیا، آپ نے درخواست میں ڈی سی کو فریق نہیں بنایا، آپ کو علم ہونا چاہیے عدالت آپ کی درخواست سے باہر جا کر کوئی آرڈر نہیں کر سکتی۔ بعد ازاں عدالت نے عدالت نے سیکرٹری داخلہ کی رپورٹ کی روشنی میں درخواست نمٹادی۔

بقیہ | مولانا عبدالقادر لونی | 26

ہے عالم اسلام مسلسل بیرونی مداخلت، داخلی جنگوں اور سیاسی عدم استحکام کی لپیٹ میں ہے۔ مسلم دنیا کے سیاسی اور معاشی ڈھانچے کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ درپیش حالات میں مسلم ممالک کے حکمران او آئی سی سربراہ اجلاس طلب کر کے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں بدامنی مسلم خطے کی معیشت واقتصاد اور سفارتی تعلقات پر اثرانداز ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کی اہم تنصیبات پر حملہ نہ صرف ایک برادر اسلامی ملک کی خودمختاری پر حملہ ہے بلکہ پورے خطے کے امن، استحکام اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے تمام ممالک استعماری قوتوں کی سازشوں کا شکار ہیں۔ عالم اسلام کے حکمران استعماری قوتوں کی سازشوں کو بے نقاب کرنے کیلئے متحد ہو جائیں جس میں عالم اسلام کی بقا، امن وسلامتی مضمر ہے جب تک عالم اسلام متحد ہونے کا مظاہرہ نہیں کرے گی، بدامنی اور استحصال کے ان چیلنجز سے چھٹکارا حاصل کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم دنیا کے حکمران سیاسی، سفارتی اور عسکری محاذوں پر مربوط انداز و دفاعی خود انحصاری کو فروغ دینے کیلئے کردار ادا کرے۔ یہ وقت حرمین شریفین کے تحفظ، فلسطین پر مظالم، افغانستان کی خودمختاری اور پاکستان، ایران کے امن اور درپیش بحرانوں پر متحد ہونے کا ہے۔

بقیہ | اسفندیار خان کاکڑ | 27

جمہور تھے، جنوری 1993ء میں جب ملک شدید آئینی وسیاسی تعطل کا شکار تھا، انہوں نے پاک فوج کے 5 ویں چیف آف آرمی اسٹاف کے طور پر کمان سنبھالی اور اپنی خداداد سیاسی وعسکری بصیرت سے مشہور زمانہ 'کاکڑ فارمولا' کے تحت صدر غلام اسحاق خان اور وزیراعظم نواز شریف کے استعفے حاصل کر کے ملک کو ایک بڑے آئینی بحران سے بچایا، انہوں نے کہا کہ مرحوم جنرل نے 1995 میں جمہوریت کا تختہ الٹنے کی ایک بڑی سازش (میجر عباسی گروپ کی بغاوت) کو بے نقاب کر کے ملک میں جمہوری تسلسل اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا، اسفندیار خان کاکڑ نے اس بات پر خصوصی زور دیا کہ جنرل عبدالوحید کاکڑ نے الخالد ٹینک جیسے دفاعی منصوبوں کی سرپرستی کی اور اپنی ریٹائرمنٹ کے وقت ملنے والی ملازمت میں توسیع (Extension) کو یکسر مسترد کر کے فوج کے اندر میرٹ اور روایت پسندی کی ایک اعلیٰ اور بے داغ مثال قائم کی، جو آج کے دور کے رہنماؤں کیلئے رول ماڈل ہے، چیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اسفندیار خان کاکڑ نے سوگوار خاندان اور کاکڑ قبیلے کے عمائدین سے دلی تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کیلئے صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ | طوفانی ہوائیں | 28

منفی ڈگری تک گر گیا ہے۔ سردی کی اچانک آمد کے ساتھ ہی مقامی شہریوں اور دیہی آبادی کو شدید انتظامی و معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ قلات و گردونواح میں ایندھن کے بنیادی ذرائع (گیس اور متبادل ایندھن) نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کی وجہ سے شدید سرد موسم میں گھروں کو گرم رکھنا اور روزمرہ کے بنیادی کام کاج نمٹانا انتہائی دشوار ہو گیا ہے۔ صبح، شام اور رات کے اوقات میں چلنے والی برفانی اور یخ بستہ ہواؤں اور ایندھن کے ذرائع کی عدم دستیابی کے باعث معصوم بچے اور بوڑھے سب سے زیادہ متاثر ہیں، جبکہ مختلف موسمی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا اہل قلات نے صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ارباب اختیار سے پرزور اپیل کی ہے کہ شہر میں گیس کا پریشر بحال کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ شہریوں کو شدید سردی کی مشکلات سے نجات مل سکے۔

بقیہ | سید فیض نقشبندی | 29

رکھی ہے 12 لاکھ کشمیری بھارتی جیلوں میں مقید ہیں جن میں رہنماء بھی شامل ہیں۔ کشمیر پر اپنے قبضے کو دوام دینے کیلئے قوانین میں تبدیلی کر کے رجسٹرار کو 24 گھنٹے میں ڈومیسائل جاری کرنے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں اور کشمیریوں کی آواز دنیا بھر تک پہنچنے کو روکنے کیلئے میڈیا کا بھی گلا گھونٹا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب کے دورے کے موقع پر سینئر صحافیوں سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر منظور احمد رند، سینئر صحافی پی ایف یو جے کے سابق صدر سینئر اینکر شہزادہ ذوالفقار سمیت دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ میر واعظ عمر فاروق کو بھی گھر میں نظر بند کر رکھا ہے جب ان کی مرضی ہوتی ہے تو نماز کی ادائیگی کی اجازت دیتے اور مساجد کے تالے کھول دیتے ہیں اس لئے بھارت نے قوانین میں اپنی مرضی کی ترامیم کر کے علماء کرام کو اپنی حکومت کی جانب سے پیش کی گئی تقاریر کرنے کا پابند بنایا جاتا ہے

بقیہ | محمد عبدالقادر | 30

کو یرغمال بنانا یا اغواء کرنا ناقابل قبول ہے ایسے جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق مؤثر کارروائی اور شہریوں کا تحفظ متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے سینیٹر محمد عبدالقادر نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے کوچز اور مسافروں سے متعلق سامنے آنے والی اطلاعات کی فوری تصدیق کر کے حقائق عوام کے سامنے لائیں، تاکہ اہل خانہ کی تشویش دور ہو اور غیر مصدقہ اطلاعات کا پھیلاؤ روکا جاسکے۔ کسی بھی مسافر کے لاپتا یا اغواء ہونے کی تصدیق کی صورت میں اس کی بحفاظت بازیابی کو فوری ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ۔ کراچی سمیت بلوچستان کی اہم شاہراہوں پر حساس مقامات کی نگرانی، موثر گشت اور فوری امدادی کارروائی کی صلاحیت بہتر بنائی جائے۔ ٹرانسپورٹرز اور سیکورٹی اداروں کے درمیان مستقل رابطے کا انتظام قائم کیا جائے تاکہ کسی خطرے یا ہنگامی صورت حال میں بروقت مدد پہنچ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں امن اور محفوظ آمدورفت کا براہ راست تعلق عوام کے روزگار، تجارت اور صوبے کی ترقی سے ہے۔ حکومت ایسی جامع حکمت عملی اختیار کرے جس سے شہریوں کا تحفظ بھی یقینی ہو اور معمول کی سفری و کاروباری سرگرمیاں بھی جاری رہ سکیں۔

بقیہ | ہدایت الرحمان بلوچ | 31

اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اپنے نام سے مفت اور معیاری ہسپتال، تعلیمی ادارے اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی ہوتیں تو آج بلوچستان کے عوام مسائل کے دلدل میں اس قدر نہ پھنسے ہوتے جماعت اسلامی ہر ظالم اور ظلم کے خلاف جبکہ ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل اور معدنیات یہاں کے عوام کی حالت بدلنے، نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے اور تعلیم و صحت کی سہولیات بہتر بنانے پر خرچ ہونے چاہئیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان کے عوام آج بھی امن، حقوق اور انصاف کیلئے ترس رہے ہیں، کاروبار اور تجارت تباہی کا شکار ہیں، شاہراہوں پر مشکلات بڑھ رہی ہیں، جبکہ عوام کے وسائل پر ان کا حق تسلیم کرنے کی بجائے انہیں مسلسل محرومیوں سے دوچار رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے ووٹ اور اعتماد کو بار بار ٹھیس پہنچائی گئی ہے عوام نے اپنے بہتر مستقبل کی امید پر نمائندے منتخب کیے، لیکن فارم 47 کے نمائندے مسلط عوام کے بنیادی مسائل آج بھی حل طلب ہیں۔ وسائل کی حفاظت اور سیکیورٹی کے نام پر بھی عوامی خزانے پر بھاری اخراجات کئے جا رہے ہیں، مگر عوام کو امن، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات میسر نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر وسائل سے عوام کی زندگیوں میں بہتری نہیں آتی تو ان وسائل کا فائدہ کس کو پہنچ رہا ہے؟ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان معدنی دولت، ساحل، سمندر اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن یہاں کے نوجوان روزگار کی تلاش میں پریشان ہیں، غریب خاندان علاج ومعالجے کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے اور بچے معیاری تعلیم سے محروم ہیں صوبے کی ترقی صرف اعلانات، دعووں اور بڑے منصوبوں کے ناموں سے ممکن نہیں، بلکہ اس کیلئے عملی اقدامات، شفاف منصوبہ بندی اور عوام کے سامنے جواب دہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تحفظ فراہم کریں، قانون کی حکمرانی یقینی بنائیں اور ہر شہری کو بلاامتیاز انصاف فراہم کریں۔ بلوچستان کے عوام کو مزید وعدوں اور تسلیوں کی بجائے عملی ریلیف کی ضرورت ہے۔ امن وامان کی بحالی، لاپتہ افراد کے مسئلے کا منصفانہ حل، کاروبار اور تجارت کے لئے سازگار ماحول، سرحدی تجارت میں آسانیاں اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو ان کے جائز حقوق دینے سے ہی حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کی فضا بحال ہو سکتی ہے۔ طاقت، دھونس اور محرومیوں کے ذریعے مسائل حل نہیں کئے جا سکتے؛ مسائل کے پائیدار حل کیلئے سنجیدہ مذاکرات، انصاف اور عوامی رائے کا احترام ناگزیر ہے بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور اپنے وسائل پر جائز حق، باعزت روزگار، تعلیم، صحت اور امن چاہتے ہیں۔

بقیہ | جمال شاہ کاکڑ | 32

دور میں سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے معلومات تیزی سے پھیلتی ہیں، تاہم غیر مصدقہ خبروں، گمراہ کن معلومات اور پروپیگنڈے کے پھیلاؤ سے معاشرے کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے ایسے حالات میں ضروری ہے کہ شہری کسی بھی خبر یا معلومات کو آگے پھیلانے سے پہلے اس کی تصدیق کریں اور ذمہ دارانہ طرزعمل اپنائیں جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ میڈیا اور معلوماتی خواندگی عوام کو حقائق اور افواہوں میں فرق کرنے، تنقیدی سوچ کو فروغ دینے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے موثر و ذمہ دارانہ استعمال میں مدد دیتی ہے۔ نوجوانوں، طلبہ اور خواتین میں اس حوالے سے آگاہی پیدا کرنا بالخصوص اہم ہے تاکہ وہ آن لائن معلومات کو سمجھنے اور ان کا درست تجزیہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور پیشہ ورانہ صحافت معاشرے میں درست معلومات کی فراہمی اور عوامی اعتماد کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جبکہ صحافتی اصولوں کی پاسداری اور معلومات کی تصدیق معاشرتی ہم آہنگی کے لیے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ میڈیا اور معلوماتی خواندگی کے فروغ کے لیے حکومتی اداروں، تعلیمی اداروں، میڈیا تنظیموں اور سول سوسائٹی کو مشترکہ کوششیں کرنی چاہئیں تاکہ ایک باخبر، باشعور اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل ممکن ہو سکے۔

بقیہ | اصغرخان اچکزئی | 33

بعد سیشن کورٹ کے احاطے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتاری کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے عدالت نے انہیں چار روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کیا تھا۔ پیر کو پولیس نے اصغرخان اچکزئی کو ریمانڈ کی مدت مکمل ہونے پر دوبارہ جوڈیشل مجسٹریٹ جس کی عدالت میں پیش کیا اور مزید تفتیش کے لیے ریمانڈ کی استدعا کی جس پر عدالت نے اصغرخان اچکزئی کا مزید سات روزہ جسمانی ریمانڈ منظور کرتے ہوئے انہیں پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دیدیا ہے۔

بقیہ | 3 بھائی قتل | 34

معطل ہو گئی اور گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل اور ایس پی صدر ڈویژن شفقت علی جنجوعہ اور پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل نے مظاہرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اپنی ذمہ داری اور فرض کو نبھاتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کرے گی آپ نا مزد کرے اور احتجاج ختم کرے تاکہ پولیس یہاں سے واپس جا کر ملزمان کی گرفتاری کے لئے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کے گھروں پر چھاپے مار رہی ہے پولیس کی یقین دہانی پر مقتولین کے ورثاء نے احتجاج ختم کر دیا اور پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔ دوسری جانب۔ قبل ازیں مسلح اغواء کاروں نے دو مغویان کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا لاشیں گھاترہ کے علاقے روڈ کنارے پھینک کر فرار ہو گئے مسلح اغواء کاروں کے ہاتھوں سے قتل ہونے والے مغوی افراد کی تعداد چار ہو گئی جبکہ ایک مغوی اب بھی اغواء کاروں کی تحویل میں ہے۔ پولیس کے مطابق 17 اکتوبر کو پولیس تھانہ گنداوہ کی حدود گنداوہ کھاری جاتے ہوئے مسلح افراد کے ہاتھوں اغواء ہونے والے پانچ افراد میں سے دو مغوی افراد مولوی صادق ابڑو اور لیاقت علی ابڑو کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور انکی لاشیں گھاترہ کے علاقے میں روڈ کنارے پھینک کر فرار ہو گئے پولیس حکام کو بتاتا ہے کہ اس سے قبل دو مغوی افراد کو پہلے ہی قتل کیا جا چکا ہے جن کی تعداد اب چار ہو گئی ہے جبکہ ایک مغوی اب بھی اغواء کاروں کی تحویل میں ہے واقعے کی اطلاع پر پولیس کی نفری اور مقامی افراد کی بڑی تعداد جائے وقوع پر پہنچ گئے اور لاشوں کو قبضے میں لیکر ڈسٹرکٹ ہسپتال گنداوہ منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے کے حوالے کر دی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ | عبدالرحمان رفیق | 35

سید حاجی امان اللہ آغا اور دیگر رہنماؤں نے کلی مسلم آباد، شیخ ماندہ میں گیس پریشر کی بہتری کیلئے نئی پائپ لائن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی بلاامتیاز خدمت جمعیت علماء اسلام کا نصب العین اور دینی و سیاسی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے رہنماء اور کارکن ذاتی مفادات، خوف، لالچ اور نمود و نمائش سے بالاتر ہو کر محض رضائے الٰہی کے حصول اور ضرورت مندوں کی داد رسی کیلئے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے، اور اسی جذبے کے تحت جماعتی ذمہ داران عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔

بقیہ | اقصیٰ میروانی | 36

کے شہر روم میں یہ تاریخی اعزاز حاصل کرنے کے بعد جب وہ وطن واپس لوٹیں، تو انہوں نے کمشنر لسبیلہ ڈویژن، سائرہ عطاء سے خصوصی ملاقات کی کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے انہیں اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے اقصیٰ میروانی کی اس کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچستان کی تمام نوجوان لڑکیوں کے لئے عزم، محنت اور کامیابی کی ایک روشن اور حوصلہ افزا مثال ہے۔

بقیہ | کیپٹن صفدر | 37

وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور سینئر وکیل احسن بھون سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کر دیا۔ راولپنڈی ضلع کچہری میں مسلم لیگ (ن) لائرز فورم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیپٹن محمد صفدر نے کہا میں نے وزیر قانون کو مسیج کیا کہ ایسے شخص کو سپریم کورٹ بار کے انتخابات میں کیوں کھڑا کیا جس کی ڈگری جعلی ہے۔ کیپٹن صفدر نے کہا کہ ہم مشروط دستبرداری کیلئے تیار ہیں لیکن پہلے ڈگری دکھائیں، ہم اپنا امیدوار بھی واپس لینگے اور معافی نامہ بھی دینگے۔ احسن بھون صاحب کو استعفیٰ دینا ہی دینا پڑے گا، اعظم نذیر تارڑ صاحب آپ کو بھی استعفیٰ دینا پڑے گا، ہم حافظ آباد واسکول آف تھاٹ کو نہیں چلنے دینگے۔ کیپٹن محمد صفدر نے کہا کہ احسن بھون جہاں پیش ہوگا ہمارے سو وکلاء [illegible] ڈگریوں کے ساتھ پیش ہونگے، ہم ہر عدالت میں جا کر کہیں گے احسن بھون سے ڈگری مانگی جائے، ہم منشیوں کے آگے نہیں لیٹیں گے، کفر کا نظام قائم رہ سکتا ہے ظلم کا نظام نہیں رہ سکتا، وکلاء [illegible] کو درخواست کرتا ہوں جہاد اب فرض ہو گیا ہے، یکم نومبر کے بعد احسن بھون کے خلاف پوری تحریک اٹھے گی، ہم اپنے سو وکلاء [illegible] کی ڈگریاں عدالت میں پیش کریں گے عدالت سے کہیں گے احسن بھون سے بھی ڈگری مانگیں۔ انکا کہنا تھا کہ ہماری عدالتوں اور ججز نے پاکستان کو کمزور کیا ہے، ان میں کے اربوں روپے امریکہ اور یورپ پہنچے ہیں

بقیہ | سیکورٹی ذرائع | 38

جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور ایک شدید زخمی ہو گیا۔ جاں بحق اور زخمی شخص کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں سے شدید زخمی کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ واقعے میں جاں بحق شخص کی شناخت شاہجان ولد خان جان کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ زخمی نعیم کا تعلق والدین کی ظہور کالونی سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بقیہ | 1 شخص ہلاک | 39

خوف وہراس پھیل گیا نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ | مالی بدعنوانیوں | 40

درخواست کنندگان سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ تحریری شکایات میں مندرجہ ذیل معلومات لازماً مہیا کریں۔ 1۔ نام بمعہ ولدیت 2۔ کاپی قومی شناختی کارڈ 3۔ مکمل پتہ / ایڈریس 4۔ نشان انگوٹھا / دستخط 5۔ رابطہ نمبر موبائل اگر / ای میل ۔ واضح کیا جاتا ہے کہ چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق اب نیب گمنام / فرضی شکایات پر کارروائی نہیں کرے گا صرف ایسی مصدقہ شکایات جو نیب کے دائرہ کار پر پورا اترتی ہوں ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ایسی شکایات پر کارروائی سے قبل شکایات کنندگان سے بیان حلفی اسٹامپ پیپر پر لیا جائے گا۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیب میں شکایات مندرجہ ذیل طریقہ سے جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ 1۔ بذریعہ ڈاک / بذات خود اندر نیب دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ 2۔ بذریعہ ای میل balochistan@nab.gov.pk 3۔ بذریعہ ڈاک / بذات خود اندر نیب کے دفتر شکایات واقع DC آفس اسکلب روڈ کوئٹہ 4۔ بذریعہ کھلی کچہری ڈائریکٹر جنرل سے بالمشافہ ملاقات کے ذریعے (ہر ماہ کی آخری جمعرات) مزید معلومات کیلئے علاقائی دفتر شکایات نیب بلوچستان کے فون نمبر 081-9203614 081-9203468 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ | ایچ ڈی پی | 41

کرتے ہیں جو اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین میں رجسٹرڈ ہیں اور اپنے کیس کیلئے انٹرویو دینے اسلام آباد کے سفر پر روانہ ہونا چاہتے ہیں ایسے مسافر باقاعدہ طور پر محکمہ داخلہ سے این او سی حاصل کر کے سفر پر روانہ ہو جاتے ہیں جنہیں اہلکاران مسائل کا شکار بناتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ کئی افراد جن کے انٹرویوز ہونے تھے وہ ان اہلکاروں کی وجہ سے پرواز نہ کر سکیں ضروری ہے کہ اس معاملے کی تفتیش کر کے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور مسافروں کے محفوظ و باعزت سفر کو یقینی بنانے کے سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ | ایچ ڈی پی | 42

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ نے ملکی دفاع اور قومی سلامتی کے لیے اہم خدمات انجام دیں، جنہیں ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور تمام سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ | یوم سیاہ | 43

کی حمایت اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کی مذمت کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد 27 اکتوبر کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرنا، کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنا اور عوام میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنا ہے۔ سائن بورڈز پر درج پیغام "ظلم کے یہ سائے لمبے ہیں، مگر دائمی نہیں" "مظلوم کشمیری عوام کے عزم، حوصلے اور آزادی کی امید کی عکاسی کرتا ہے۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج کی جموں و کشمیر میں آمد کو پاکستان میں یوم سیاہ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔

بقیہ | (پی یو جے) | 44

مظاہرے کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بی یو جے کا جنرل کونسل اجلاس صدر منظور احمد رند کی زیر صدارت کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا، جس میں پی ایف یو جے کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک کے انتظامات اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں احتجاجی تحریک کو مؤثر بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دینے سمیت اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 3 نومبر کو ملک گیر یوم سیاہ منانے کے بعد پریس کلبز کے باہر احتجاجی کیمپ قائم کیے جائیں گے۔

بقیہ | پیپلز پارٹی | 45

بخاری نے واضح کیا کہ پیپلز پارٹی حکومتی کابینہ کا حصہ نہیں ہے، تاہم وہ پارلیمان میں عوامی مسائل اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے اپنا آئینی و جمہوری کردار ادا کر رہی ہے۔ پیپلز پارٹی حکومتی پالیسیوں کی خامیوں اور کوتاہیوں کی ذمہ داری قبول نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کسانوں اور کاشت کاروں کو گندم 2200 روپے فی من فروخت کرنے پر مجبور کیا گیا جبکہ آج پاکستان جیسے زرعی ملک کو گندم بیرون ملک سے درآمد کرنا پڑ رہی ہے۔ یہ صورت حال زرعی شعبے اور کسانوں کو درپیش مسائل پر سنجیدہ غور وفکر کی متقاضی ہے۔ سید نیر حسین بخاری نے کہا کہ گندم کی بوائی کا موسم شروع ہو چکا ہے، لیکن بیج، کھاد اور ڈیزل کی قیمتیں بہت زیادہ ہو گئی ہیں، زرعی مداخل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں کسانوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہیں، جن کے اثرات آئندہ فصل اور غذائی ضروریات پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ قومی اور عوامی اہمیت کے معاملات پر پاکستان پیپلز پارٹی سے مشاورت کی جائے اور عوامی مسائل کے پائیدار حل کے لیے مستقل اور مؤثر لائحہ عمل تشکیل دیا جائے۔ نیر بخاری نے کہا کہ پارلیمان میں قانون سازی کے لیے آئین میں درج طریقہ کار پر مکمل عمل درآمد ہونا چاہیے۔ آئینی تقاضوں اور پارلیمانی روایات کی پاسداری جمہوری نظام کے استحکام کے لیے ضروری ہے۔

بقیہ | سیاسی دھچکا | 46

میں شمولیت اختیار کر لی شامل ہونے والوں میں حاجی محمد یوسف مردوئی، ممتاز مردوئی، عبدالواحد مردوئی، کامریڈ یوسف مردوئی سمیت 100 سے زائد معززین شامل ہیں تمام شخصیات نے قائد جھالاوان مولانا قمرالدین اور اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر منعقدہ شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نئے شامل ہونے والوں نے کہا کہ میر یونس عزیز زہری ہی عوام کی امیدوں پر پورا اترنے والے حقیقی رہنماء ہیں انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے اندر اور باہر خضدار کی جس جرات سے نمائندگی میر یونس عزیز زہری کر رہے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی ان کا کہنا تھا کہ کچھ نمائندے صرف الیکشن کے وقت خضدار آتے ہیں، اب عوام سیاسی سوداگروں کو پہچان چکے ہیں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور مولانا قمرالدین نے تمام نئے ساتھیوں کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ عوام کی خدمت ہمارا مشن ہے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ ہم اپنے حلقے کے عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گیاس اہم پیش رفت میں جمعیت کے رہنماء حافظ محمد مردوئی کی مسلسل جدوجہد اور رابطہ کاری کو کلیدی حیثیت حاصل رہی شمولیتی تقریب میں مفتی عبدالقادر شاہوانی، مولانا عبدالحلیم، مولانا عبدالکریم متوکل، عبدالغفار بزنجو سمیت دیگر قائدین بھی موجود تھے سیاسی مبصرین کے مطابق یہ پیش رفت فیروزآباد کی سیاسی تاریخ میں نمایاں تبدیلی اور جمعیت علماء اسلام کیلئے بڑی کامیابی ہے۔

بقیہ | طاہر اشرفی | 47

کا ملک ہے جہاں ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ آزادانہ زندگی گزار رہے ہیں۔ کوئٹہ کا میتھوڈسٹ ایک تاریخی چرچ ہے اس کا نظام منصفانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان ایک دوسرے کے مذاہب ومسالک کے احترام کا پیغام دیتا ہے۔ قومی پیغام امن کمیٹی خوبصورت پاکستان کی تصویر ہے۔ جس میں تمام مذاہب ومسالک کے نمائندگی موجود ہے۔ قومی پیغام امن کمیٹی بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کے حوالے سے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے جو قابل ستائش اور قابل قدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میتھوڈسٹ چرچ کی خوبصورتی سے ایک چیز صاف ظاہر ہے کہ ملک میں تمام مذاہب ومسالک سے رکھنے والے لوگ بھرپور طریقے سے اپنے مذہبی رسومات ادا کرنے میں آزاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذاہب ومسالک سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے مذاہب و مسالک کا احترام کریں جو کہ آئین پاکستان میں بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے میتھوڈسٹ چرچ کے نمائندگان کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی اپنا مذہب ومسلک چھوڑنا نہیں اور دوسرے کے مذہب ومسلک کو چھیڑنا نہیں چاہئے۔

بقیہ | راکٹوں سے حملہ | 48

افراد نے حملہ کر دیا پولیس حکام کے مطابق مسلح افراد نے تین راکٹ داغے جس سے تعمیر بلڈنگ کو نقصان پہنچا تاہم اس سے کسی قسم کا جانی نہیں ہوا پولیس کے مطابق تعمیراتی کام کی نگرانی وسیکیورٹی پر معمور ایف سی پولیس کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے مسلح افراد کی تلاش شروع کر دی۔

بقیہ | خوشحال خان کاکڑ | 49

موجود ہیں۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ پشتون اور بلوچ طلبہ کیلئے مختص اسکالرشپس اور مخصوص نشستوں کو ختم کرنے کی بجائے ان میں اضافہ کیا جائے تاکہ دہشت گردی، بدامنی اور معاشی مشکلات سے متاثرہ علاقوں کے نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ پنجاب میں پشتون طلبہ کی جانب سے منعقدہ پین اسپورٹس گالا کی اختتامی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا خوشحال خان کاکڑ نے تین روزہ کھیلوں کے اس ایونٹ کے کامیاب اور پرامن انعقاد پر منتظمین اور طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سو سے زائد ٹیموں کی شرکت اور طلبہ کی اپنی مدد آپ کے تحت اتنے بڑے پروگرام کا منظم انداز میں اختتام اس بات کا ثبوت ہے کہ نوجوان مثبت سرگرمیوں، کھیلوں، تعلیم اور ثقافتی میلوں کے ذریعے معاشرے میں امن اور ہم آہنگی کو فروغ دے سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہاں پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی، کشمیری، گلگتی، چترالی اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ ایک ساتھ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ تنوع ملک میں قومی یکجہتی، باہمی احترام اور بھائی چارے کو مضبوط بنانے کا اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر طلبہ ایک دوسرے کی زبان، ثقافت، تاریخ اور قومی حقوق کا احترام کریں تو تعصب، نفرت اور غلط فہمیوں کے خاتمے میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ پشتون قوم کی اصل شناخت امن، محبت، وفاداری، مہمان نوازی، بھائی چارے اور انسانیت کے احترام سے عبارت ہے۔ پشتونوں کو انتہا پسندی اور دہشتگردی کے ساتھ منسلک کرنا ان کے حقیقی سماجی و ثقافتی تشخص کی عکاسی نہیں کرتا۔ پشتون خود دہشت گردی اور بدامنی سے شدید متاثر ہوئے ہیں اور انہوں نے اس کے نتیجے میں بے شمار مشکلات اور نقصانات برداشت کئے ہیں۔ پشتون قوم تمام قوموں کی برابری، انسانی وقار، جمہوری اقدار اور پرامن بقائے باہمی پر یقین رکھتی ہے۔ کسی بھی قوم کو اس کی زبان، شناخت یا آبائی علاقے کی بنیاد پر کمتر سمجھنا یا اس کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی، کشمیری، گلگتی اور چترالی سمیت تمام قومیں برابری کی حیثیت رکھتی ہیں اور ان کے درمیان تعلقات کی بنیاد احترام، برابری اور انصاف پر ہونی چاہئے۔ سیاسی اختلافات کو قوموں کے درمیان نفرت اور دشمنی کا ذریعہ بنانے کی بجائے عوام کے حقیقی مسائل، قومی حقوق اور جمہوری اصولوں کی بنیاد پر حل کیا جانا چاہئے۔ ہر قوم کو اپنی زبان، ثقافت، سرزمین، وسائل اور حق حکمرانی کے تحفظ کا حق حاصل ہے، اور دوسری قوموں کے حقوق کا احترام بھی اسی اصول کا لازمی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون علاقوں میں طویل عرصے سے جاری دہشت گردی اور بدامنی نے تعلیمی اداروں، بنیادی ڈھانچے، کاروبار اور عوام کی معاشی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے

پشین میں قیام امن کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں، میر ضیاء لانگو

صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر داخلہ

ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کردی گئی ہے، امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، اراکین صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا اور اسفندیار کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، کمشنر پشین ڈویژن، ڈی آئی جی پشین، ڈی پی او اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ پشین کے قبائلی عمائدین اور علمائے کرام بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر اسمبلی صوبائی وزراء اور اراکین ملاقات کر رہے ہیں

حکومتی پالیسیاں غیر موثر، مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن کردی، پیپلز پارٹی

غریب آدمی دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان، اشیائے ضروریہ عام شہریوں کی دسترس سے باہر ہوتی جارہی ہیں

گزشتہ برس کسانوں اور کاشت کاروں کو گندم 2200 روپے فی من فروخت کرنے پر مجبور کیا گیا، نیر حسین بخاری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سید نیر حسین بخاری نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ عوام کی آواز بنتی ہے اور پارلیمان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے موثر انداز میں آواز اٹھاتی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ مہنگائی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے، غریب آدمی دو وقت کی روٹی کے حصول کے لیے پریشان ہے جبکہ اشیائے ضروریہ عام شہریوں کی دسترس سے باہر ہوتی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیاں عوام کو درپیش مسائل کے حل میں موثر ثابت نہیں ہورہیں۔ نیر .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میٹروپولیٹن کی انتظامیہ لیبر کالونی نواں کلی میں سرکاری اراضی پر غیر قانونی تعمیرات کے خلاف آپریشن کر رہے ہیں

کیسکو کی ہٹ دھرمی کے باعث کوئٹہ میں لوڈشیڈنگ جاری، پشتونخوامیپ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ شہر میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ہر علاقے میں کیسکو انتظامیہ کی ہٹ دھرمی اور عوام دشمنی پر مبنی اقدامات کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر کے چند ہی آئی ڈی فیڈرز کو چھوڑ کر تمام آبادی والے علاقوں میں بجلی کی بندش، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج، ٹرانسفارمرز کی خرابی، ٹرپ ہونے، تاروں کے گرنے و دیگر بہانوں سے عوام کو اذیت سے دوچار کر رکھا گیا ہے۔

نیشنل پارٹی کو بڑا دھچکا، اہم شخصیات جمعیت میں شامل

حلقہ انتخاب کے عوام کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے، میر یونس عزیز زہری

یہ پیش رفت فیروز آباد کی سیاسی تاریخ میں نمایاں تبدیلی ہے، سیاسی مبصرین

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، فیروز آباد میں نیشنل پارٹی کو بڑا سیاسی دھچکا، اہم شخصیات جمعیت علماء اسلام میں شامل۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کی میونسپل کارپوریشن کے منتخب کونسلر حاجی محمد مردوئی، تین سابق کونسلرز عبدالسلام مردوئی، عبدالحکیم مردوئی، عبدالرزاق سمیت درجنوں اہم سیاسی شخصیات نے نیشنل پارٹی سے مستعفی ہوکر جمعیت علماء اسلام .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

پنجگور، پسکول ندی کے قریب سے لاش برآمد

پنجگور (یو این اے) ضلع پنجگور کے علاقے پسکول ندی کے قریب سے ایک نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق مقامی لوگوں نے پسکول ندی کے قریب لاش دیکھ کر فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو تحویل میں لے کر فوری طور پر شناخت اور ضروری قانونی کارروائی کیلئے ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کردیا۔

بلوچستان امن محبت رواداری کا صوبہ ہے، طاہر اشرفی

کوئٹہ کا میتھوڈسٹ تاریخی چرچ، اس جا نظام منصفانہ ہے

کوئٹہ (آن لائن) قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر حافظ طاہر اشرفی نے میتھوڈسٹ چرچ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان امن محبت رواداری اور پیار کا صوبہ ہے۔ پاکستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت آئین کی خلاف ورزی کررہی ہے، علی ظفر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما بیرسٹر علی ظفر کا کہنا ہے کہ آئین کہتا ہے ایک وزیراعلیٰ اور اسپیکر کو اس طرح قید میں نہیں ڈال سکتے۔ اس طرح وزیراعلیٰ اور اسپیکر کو اندر کرنا معلوم نہیں ہٹا سکتے، آئین شکنی تو ہوگی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی پر مسلح افراد کا راکٹوں سے حملہ

نگرانی پر تعینات بی سی اہلکاروں کی جوابی فائرنگ، مسلح افراد فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) زیر تعمیر زرعی یونیورسٹی پر مسلح افراد کا راکٹوں سے حملہ، جوابی فائرنگ پر مسلح افراد فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پروپیگنڈوں کے پھیلاؤ سے معاشرے کو چیلنجز کا سامنا ہے، جمال شاہ کاکڑ

شہری سوشل میڈیا پر کسی بھی خبر کو آگے پھیلانے سے پہلے اس کی تصدیق کریں، رکن قومی اسمبلی

آزاد صحافت معاشرے میں عوامی اعتماد کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے، پیغام

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ میڈیا اور معلوماتی خواندگی کے عالمی ہفتے کے موقع پر عوام میں درست معلومات کی پہچان، ذمہ دارانہ ابلاغ اور جھوٹی خبروں سے بچاؤ کے شعور کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

اصغر خان اچکزئی مزید 7 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

ریمانڈ کی مدت مکمل ہونے پر جوڈیشل مجسٹریٹ چمن کی عدالت میں پیش کیا گیا

چمن (آئی این پی) جوڈیشل مجسٹریٹ چمن کی عدالت نے عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) بلوچستان کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کو مزید سات روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دیدیا ہے۔ یاد رہے تفصیلات کے مطابق اصغر خان اچکزئی کو گزشتہ روز قتل کے مقدمے (دفعہ 302) میں عبوری ضمانت خارج ہونے کے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

آٹا کی آڑ میں دکانوں پر چھاپے مسئلے کا حل نہیں، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا سراج الدین، سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی، نائب امیر مولانا شاہ محمد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ، مولانا عبدالاحد کبدانی، میر مبارک محمد حسنی، مولانا جمعہ خان، مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد انور، مولانا عبدالمالک اندڑ، صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ، اسرار اللہ ساسولی، مولانا محمد صادق نے کہا کہ آٹا کی آڑ میں دکانداروں پر چھاپے مسئلے کا پائیدار حل نہیں، پنجاب حکومت .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوامیپ کے مرکزی چیئرمین محمود خان اچکزئی سے نواب ایاز جوگیزئی ملاقات کر رہے ہیں

مسائل حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، نور محمد دمڑ

عوام کی دادرسی حکومت کی اولین ترجیح ہے، دفتر میں سائلین سے ملاقات میں گفتگو

سیاسی قوتوں کے درمیان باہمی احترام کو فروغ دینا ناگزیر ہے، سکندر عمرانی سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے گزشتہ روز سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل توجہ، خلوص اور ہمدردی کے ساتھ سنے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کو فوری، موثر اور ترجیحی بنیادوں .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، رقم کے لین دین پر 3 بھائی قتل، جھل مگسی میں 2 مغویوں کی نعشیں برآمد

مقتولین کے ورثاء کا نعشوں کے ہمراہ گولی مار چوک پر احتجاج، قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ، زخمی بھائی ہسپتال منتقل

کوئٹہ پولیس کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے گھروں پر چھاپے، یقین دہانی پر مقتولین کے ورثاء نے احتجاج ختم کردیا

جھل مگسی میں اغوا ہونے والے پانچ افراد میں سے دو مغویوں مولوی صادق اور لیاقت علی کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر گولی مار چوک کے مقام پر مسلح افراد نے پیسوں کے لین دین پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کردیا۔ مقتولین کے ورثاء نے نعشیں گولی مار چوک پر رکھ کر روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی۔ ایس ایس پی آپریشن ... بلاک ہونے والے تینوں بھائی بتائے جاتے ہیں نعشیں پی ایم سی اور ایک نعش اور ایک زخمی کو سول سنڈیمن ہسپتال منتقل کیا گیا۔ قتل کی وجہ پیسوں کا لین دین بتایا جاتا ہے مقتولین کے ورثاء نے نعشوں کے ہمراہ گولی مار چوک پر احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کیپٹن (ر) محمد صفدر کیخلاف 5 ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر

ڈگری و اہلیت سے متعلق بیانات سے ساکھ کو نقصان پہنچا، احسن بھون

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینئر وکیل اور پاکستان بار کونسل کے رکن احسن بھون نے کیپٹن (ر) محمد صفدر کے خلاف .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی وفات کی خبر افسوسناک ہے، ظہور بلیدی

مرحوم کی قومی و عسکری خدمات پاکستان کی تاریخ کا اہم حصہ ہیں، صوبائی وزیر

... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کی خدمت جمعیت کا نصب العین ہے، مولانا عبدالرحمان رفیق

جمعیت کے کارکن ضرورت مندوں کی دادرسی کیلئے شب و روز مصروف ہیں، امین اللہ

حکومت گیس لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے، مولانا خورشید احمد

... جنرل حاجی عین اللہ شمس، سیکرٹری مالیات حاجی ... جنرل سیکرٹری .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی سیکرٹری حمید اللہ ناصر ڈائریکٹر داؤد ترین پارلیمنٹ فیسٹول کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اقصیٰ میروانی نے عالمی سطح پر پاکستان کا سر فخر سے بلند کیا، کمشنر لسبیلہ

اقصیٰ میروانی تمام لڑکیوں کیلئے عزم و محنت کی بہترین مثال ہیں، سائرہ عطاء

لسبیلہ (خ ن) بلوچستان کے دور افتادہ ضلع آواران سے تعلق رکھنے والی اقصیٰ میروانی نے اقوام متحدہ کے ادارے (FAO) کا باوقار "100 Women Heroes Award 2026" جیت کر عالمی سطح پر پاکستان کا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔ اقصیٰ .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

حافظ آباد اسکول آف تھاٹ کو نہیں چلنے دینگے، کیپٹن صفدر

احسن بھون اور اعظم نذیر تارڑ کو استعفیٰ دینا پڑے گا، رہنما مسلم لیگ (ن)

راولپنڈی (م ز) مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے شوہر کیپٹن (ر) محمد صفدر نے .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت پنجاب پشتون و بلوچ طلبہ کیلئے نشستوں میں اضافہ کرے، خوشحال کاکڑ

نوجوان کھیلوں، تعلیم اور ثقافتی میلوں کے ذریعے معاشرے میں امن کو فروغ دے سکتے ہیں، چیئرمین پشتونخوا نیپ

پنجاب یونیورسٹی کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہاں پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی، کشمیری، گلگتی، چترالی طلبہ زیر تعلیم ہیں، رکن قومی اسمبلی

سیاسی اختلافات کو دشمنی کی بجائے جمہوری اصولوں کی بنیاد پر حل کیا جانا چاہیے، سپورٹس گالہ کی تقریب سے خطاب

لاہور (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین و رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ امن، بھائی چارے، قومی برابری اور باہمی احترام کے فروغ میں طلبہ اور تعلیمی ادارے بنیادی کردار ادا کرسکتے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی مختلف قوموں، زبانوں اور ثقافتوں کے طلبہ کا مشترکہ مرکز ہے، جہاں قومی ہم آہنگی، رواداری اور بین الاقوامی وبین الصوبائی بھائی چارے کو فروغ دینے کے وسیع امکانات .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

دالبندین، دھماکے سے گاڑی تباہ، ایک جاں بحق دوسرا زخمی

سیاہ جنگل میں گاڑی کے قریب آئی ای ڈی دھماکہ ہوا، سیکورٹی ذرائع

دالبندین (آن لائن) دالبندین کے علاقے سیاہ جنگل میں گاڑی کے قریب آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق دالبندین کے علاقے سیاہ جنگل میں نصب میٹ آئی ای ڈی پھٹنے سے یہ واقعہ پیش آیا۔ .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت عوام کو نمائشی اقدامات کے سوا کچھ نہ دے سکی، مولانا عبدالواسع

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال لیکن عوام گیس و بجلی سمیت بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، صوبائی امیر جمعیت

حکومتی کارکردگی محض اعلانات سے نہیں بلکہ عوام کو ریلیف و نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے ثابت ہوتی ہے، سینیٹر

عوامی مینڈیٹ کا احترام جمہوریت کی بنیاد، عوام کے حق حکمرانی پر ڈاکہ ڈالنے والے اعتماد حاصل نہیں کرسکتے، آغا محمود شاہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کا این ایف سی ایوارڈ، عوامی خدمت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا کردار تاریخ کا حصہ ہے لیکن فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ موجودہ حکومت نمائشی اقدامات کے سوا عوام کو کچھ نہ دے سکی۔ صوبے میں بے روزگاری، بنیادی سہولیات کا فقدان، .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔

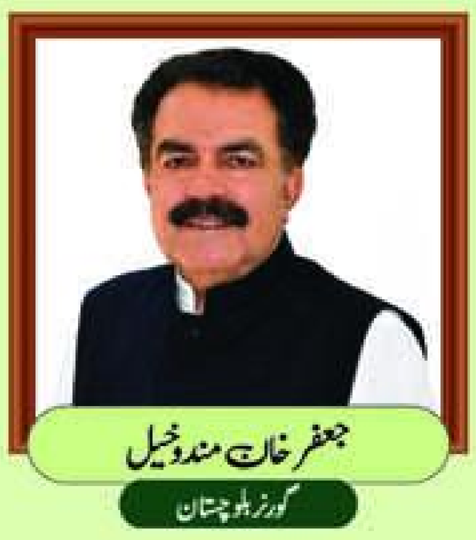

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے لیے عزم و حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظرانداز کرکے پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

سبی، 2 گروپوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 1 شخص ہلاک، 6 زخمی

کوئٹہ (آن لائن) سبی کے علاقے میں دو گروپوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 1 شخص ہلاک اور 6 زخمی ہوگئے نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز سبی میں لونی روڈ پر ایک قبیلے کے دو گروپوں میں جھگڑے کے دوران طالب حسین جاں بحق جبکہ بشام، مراد بخش، نادر علی، مختیار احمد، شبیر احمد، ندیم زخمی ہوگئے جھگڑے سے علاقے میں .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نیب کی کھلی کچہری 29 اکتوبر بروز جمعرات کو ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں بڑی مالی بدعنوانیوں کے خلاف شکایات کے اندراج کیلئے چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو کیا جاتا ہے جس میں ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان شکایت کنندگان کو بذات خود سنتے ہیں اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد مورخہ 29 اکتوبر 2026 (بروز جمعرات) بوقت صبح گیارہ تا ایک بجے سہ پہر کو نیب (بلوچستان) کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ میں کیا جائے گا .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

قومی اسمبلی، فرنٹیئر کانسٹیبلری تنظیم نو سمیت اہم بلز کی منظوری

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی نے فرنٹیئر کانسٹیبلری تنظیم نو، پاکستان اسٹنڈرڈ سینٹرز، فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور زرعی انجینئرز بل کی منظوری دے دی۔ پاکستان ٹورسٹ گائیڈز، پاکستان ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس، موشن پکچرز اور نیشنل کالج آف آرٹس انسٹیٹیوٹ سے متعلق ترمیمی بلز بھی کثرت رائے سے منظور کرلیے گئے۔

بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی نظر بندی میں 30 روز کی توسیع

جسٹس عبہر گل خان نے بازیابی کیلئے دائر درخواست پر سماعت کی

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب حکومت نے علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی میں 30 روز کی توسیع کردی۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کی بازیابی کے لیے دائر درخواست پر سماعت کی جس .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

چیلنجز کا حل اسلامی ممالک کے درمیان عملی اتحاد میں ہے، جمعیت نظریاتی

عالم اسلام بیرونی مداخلت، داخلی جنگوں کی لپیٹ میں ہے جس نے سیاسی و معاشی ڈھانچے کو بھی ہلا کر رکھ دیا، مولانا عبدالقادر لونی

سعودی عرب پر حملہ پورے خطے کے امن و استحکام اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے جو ہمیں قبول نہیں

مسلم ممالک سازشوں کو بے نقاب کرنے کیلئے متحد ہو جائیں جس میں عالم اسلام کی بقا، امن و سلامتی مضمر ہے، مرکزی امیر جمعیت ن

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ عالم اسلام کو درپیش چیلنجز و خطرات پر اسلامی بلاک کی تشکیل ناگزیر ہے مسلم ممالک کو جغرافیائی، سیاسی اور معاشی چیلنجز کا سامنا ہے۔ کئی مسلم ممالک غیر ملکی مداخلت، خانہ جنگی اور پراکسی جنگوں کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجز سے نمٹنے کا واحد حل اسلامی ممالک کے درمیان ایک مضبوط اور عملی اتحاد کا قیام .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی امیر قاری مہر اللہ، مفتی شفیع الدین مولانا نیاز محمد حیات اللہ و دیگر جامعہ دارالعلوم میں خطاب کر رہے ہیں

ہزارہ مسافروں کے ساتھ ناروا رویہ قابل مذمت ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں ایئرپورٹ پر اہلکاروں کی جانب سے ہزارہ مسافروں کے ساتھ امتیازی سلوک کی مذمت کرتے ہوئے اس ادارے کے اہلکاروں کی ایئرپورٹ پر موجودگی کو غیر قانونی اور اختیارات کا بے جا استعمال قرار دیا بیان میں کہا گیا کہ اسپیشل برانچ کے اہل کار ایسے ہزارہ مسافروں کیلئے مشکلات پیدا .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل عبدالوحید کاکڑ کی عسکری خدمات قابل فخر ہیں، مولانا علی محمد ابوتراب

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سینئر نائب امیر و صوبائی امیر مولانا ڈاکٹر علی محمد ابوتراب نے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں مولانا ڈاکٹر علی محمد ابوتراب نے مرحوم کی نمایاں عسکری خدمات، ملک و قوم کیلئے ان کی قائدانہ صلاحیتوں اور پاک فوج کے لئے ان کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے یوم کشمیر پر سائن بورڈز آویزاں

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور بھارتی مظالم کے خلاف عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے کیلئے شہر کے مختلف مقامات پر آگاہی پر مبنی سائن بورڈز آویزاں کیے گئے ہیں۔ ان سائن بورڈز کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے حق خودارادیت .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بی یو جے کا صحافیوں و میڈیا ورکرز کے حقوق کیلئے احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) نے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) کی کال پر صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے حقوق کیلئے بھرپور احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں جنرل کونسل اجلاس کے دوران حکمت عملی طے کرتے ہوئے 3 نومبر کو ملک گیر یوم سیاہ منانے اور بلوچستان بھر میں احتجاجی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

قلات، موسم نے لی انگڑائی، یخ بستہ ہواؤں سے سردی میں اضافہ

رات اور صبح کے اوقات میں درجہ حرارت منفی ڈگری تک گر گیا

ایندھن کے ذرائع نہ ہونے کے برابر، عوام پریشان، موسمی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ

قلات (یو این اے) قلات شہر اور گرد و نواح میں موسم نے کروٹ بدل لی، جہاں یخ بستہ اور تیز طوفانی ہواؤں کے چلنے سے سردی کی شدت میں شدید اور نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ سردی کی اس تازہ لہر کے باعث رات اور صبح کے اوقات میں درجہ حرارت .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل عبدالوحید کاکڑ عسکری تاریخ کے ماتھے کا جھومر تھے، اسفندیار کاکڑ

برشور (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اربن پلاننگ و چیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) اسفندیار خان کاکڑ نے پاک فوج کے سابق سربراہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے پاکستانی قوم، مسلح افواج اور بالخصوص بلوچستان اور کاکڑ قبیلے کیلئے ایک عظیم قومی سانحہ قرار دیا ہے۔ اپنے خصوصی تعزیتی بیان میں اسفندیار خان کاکڑ نے کہا کہ ہلال جرات اور نشان امتیاز (ملٹری) پانے والے جنرل عبدالوحید کاکڑ عسکری تاریخ کے ماتھے کا .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

مقبوضہ کشمیر میں 9 لاکھ بھارتی فوجی تعینات ہیں، سید فیض نقشبندی

بھارت نے میر واعظ عمر فاروق کو گھر میں نظر بند کر رکھا ہے، نمائندہ خصوصی

بھارت نے میڈیا کا گلہ بھی گھونٹا ہے، پریس کلب کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حریت کانفرنس اور آل پارٹیز کے سینئر ممبر میر واعظ عمر فاروق کے نمائندہ خصوصی سید فیض نقشبندی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی 84 لاکھ سے زائد کی آبادی پر بھارت نے اپنا تسلط برقرار رکھنے کیلئے 9 لاکھ سے زائد فوج تعینات کر .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بولان، تیز رفتار گاڑی و موٹر سائیکل میں تصادم 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) بولان کے علاقے میں تیز رفتار گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم ایک شخص ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بولان کے علاقے کسٹی کے مقام پر تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار نیاز محمد ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

شہریوں کی حفاظت کیلئے سیکیورٹی انتظامات ناگزیر ہیں، محمد عبدالقادر

مسافر گاڑیوں کو زبردستی روکنا، شہریوں کو یرغمال یا اغواء کرنا قبول نہیں

ملوث عناصر کیخلاف موثر کارروائی متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر مسافر کوچز، ٹرانسپورٹ عملے اور عام شہریوں کی حفاظت کیلئے موثر اور مربوط سیکیورٹی انتظامات ناگزیر ہیں شہریوں کو اپنے روزگار، علاج، تعلیم اور اہل خانہ سے ملاقات کے لئے بلاخوف سفر کی سہولت ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسافر گاڑیوں کو زبردستی روکنا، شہریوں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

سرداری نظام کی حمایت کرکے مذہبی پارٹی بے نقاب ہوچکی، مولانا ہدایت الرحمن

بڑے سرکاری، نیم سرکاری و قبائلی عہدوں پر فائز افراد کو عوام کے مسائل کا احساس کرنا چاہیے، امیر جماعت اسلامی

اگر سردار و نواب معیاری ہسپتال، تعلیمی ادارے، بنیادی سہولیات فراہم کرتے تو آج عوام مسائل کے دلدل میں پھنسے نہ ہوتے

کاروبار تباہی کے دہانے پر کھڑا، بلوچستان کے عوام آج بھی امن، حقوق اور انصاف کیلئے ترس رہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، حقوق اور انصاف کی ضرورت ہے۔ سرداری نظام کی حمایت کرکے مذہبی پارٹی بھی بے نقاب ہوگئی۔ بڑے بڑے سرکاری، نیم سرکاری اور قبائلی عہدے رکھنے والے تمام افراد کو عوام کی مشکلات اور مسائل کا احساس کرنا چاہیے۔ اگر سرداروں اور نوابوں نے .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر